

سرفراز کائنات ﷺ کی 200 سنتیں، دعائیں اور آپ ﷺ کے بتائے گئے علاج پر مبنی
بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد، نسائی، موطا امام محمد، موطا امام مالک، دارمی، مشکوٰۃ شریف،
الترغیب والترہیب، ادب المفرد اور دیگر احادیث کا گلدستہ

محبوب خدا ﷺ

200 سنتوں کا گلدستہ

مؤلف:

مولانا محمد شہزاد قادری ترائی

زاویہ

زاویہ پبلشرز

دربار قاری کیٹ، لاہور

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن و سنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

طلبہ:

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ
شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

مدرسہ کا
اسٹاف

کل طلبہ کم و بیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

HABIB BANK LTD. BARNES STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

DONATION



www.facebook.com/markazuloom



<https://www.waseemziyai.com>



<https://www.youtube.com/waseemziyai>

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مرکز معلومات اسلامی

سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی 200 سنتیں، دعائیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے گئے علاج پر مبنی
بخاری، مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، ابوداؤد، نسائی، موطا امام محمد، موطا امام مالک، دارمی، مشکوٰۃ شریف،
الترغیب والترہیب، ادب المفرد اور دیگر احادیث کا گلدستہ

محبوب خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی 200 سنتوں کا گلدستہ

مؤلف:

مولانا محمد شہزاد قادری ترائی

زاویہ پبلشرز

8-C دربار مارکیٹ - لاہور

voice: 042-37300642 - 042-37112954

Email: zaviapublishers@gmail.com

Website: www.zaviapublishers.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں
2016ء

بار اول 1000

ہدیہ 220

ناشر نجابت علی تارڑ

{ لیگل ایڈوائزرز }

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339
{ ملنے کے پتے }

ظہور ہوٹل دکان نمبر 2
دربار مارکیٹ - لاہور

شروع

voice: 042-37300642 - 042-37112954
Email: zaviapublishers@gmail.com
Website: www.zaviapublishers.com

زاویہ پبلشرز

- 0423-7350476 صبح نور پبلی کیشنز غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
- 048-6690418 صبح نور پبلی کیشنز بالمقابل القمر ہاسٹل، بھیرہ شریف
- 021-34926110 مکتبہ غوثیہ ہول سیل، پرانی سبزی منڈی، کراچی
- 021-34219324 مکتبہ برکات المدینہ، کراچی
- 0300-7548819 مکتبہ دار القرآن، النساء روڈ، چشتیان
- 051-5558320 احمد بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی
- 051-5536111 اسلامک بک کارپوریشن، کمیٹی چوک، راولپنڈی
- 022-2780547 مکتبہ قاسمیہ برکاتیہ، حیدر آباد
- 0321-7387299 نورانی ورائٹی ہاؤس، بلاک نمبر 4، ڈیرہ غازی خان
- 0301-7241723 مکتبہ بابا فرید چوک چٹی قبر پاکپتن شریف
- 0321-7083119 مکتبہ غوثیہ عطاریہ اوکاڑہ
- 041-2631204 مکتبہ اسلامیہ فیصل آباد
- 0333-7413467 مکتبہ العطاریہ لنک روڈ صادق آباد
- 0331-2476512 مکتبہ حسان اینڈ پرفیومرز، پرانی سبزی منڈی کراچی
- 0300-6203667 رضابک شاپ، میلاد فوارہ چوک، گجرات
- 040-4226812 مکتبہ فریدیہ، ہائی سٹریٹ ساہیوال

فہرست مضامین

06	1.....عرض مؤلف
09	2.....سنت کے سچے شیدائی
11	3.....غسل اور وضو کی سنتیں
15	4.....مسواک کی سنتیں
18	5.....بیت الخلاء کی سنتیں
24	6.....چھینک کی سنتیں اور آداب
26	7.....گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی سنتیں
29	8.....عیدین کی سنتیں
32	9.....جمعة المبارک کی سنتیں
36	10.....عطر (خوشبو) لگانا سنت ہے
37	11.....قربانی کی سنتیں اور آداب
39	12.....انگوٹھی کی سنتیں اور مسائل
42	13.....عقیقہ کی سنتیں اور آداب
44	14.....داڑھی کی سنتیں اور مسائل
45	15.....سلام کرنے کی سنتیں اور آداب
48	16.....مصافحہ کی سنتیں
51	17.....معانقہ (گلے ملنا) سنت ہے

- 18..... موئے زیر ناف اور غیر ضروری بالوں کو ترشوانے کا حکم 52
- 19..... لینے کے آداب 52
- 20..... نام رکھنے کی سنتیں اور آداب 58
- 21..... بال رکھنے کی سنتیں 61
- 22..... سرمہ لگانے کی سنتیں 62
- 23..... تیل لگانے کی سنتیں 64
- 24..... کنگھی کرنے کی سنتیں 65
- 25..... لباس کی سنتیں اور آداب 66
- 26..... جوتے پہننے کی سنتیں 69
- 27..... عمامے کی سنتیں اور آداب 70
- 28..... چلنے پھرنے کی سنتیں 73
- 29..... کھانا کھانے کی سنتیں اور آداب 74
- 30..... سرکار ﷺ کی پسندیدہ غذا 84
- 31..... پانی پینے کی سنتیں اور آداب 89
- 32..... بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب 94
- 33..... سونے کی سنتیں اور آداب 97
- 34..... مریض کی عیادت پر انعام 111
- 35..... میت کے احکام اور سنتیں 113
- 36..... غسل میت کا طریقہ اور آداب 116

- 119 37..... کفن کی سنتیں اور آداب
- 125 38..... جنازہ کے اہم مسائل
- 127 39..... تدفین کی سنتیں اور آداب
- 133 40..... قبرستان میں داخل ہونے کی سنتیں
- 136 41..... ججائے کی سنتیں
- 140 42..... حقوق زوجین
- 143 43..... رسول کریم ﷺ کی خاص دعائیں
- 164 44..... کن کن ایام میں نفلی روزے رکھنا سنت ہے
- 168 45..... سفر کی سنتیں اور آداب
- 172 46..... نماز نبوی ﷺ احادیث کی روشنی میں
- 181 47..... سرکار اعظم ﷺ کے عطا کردہ علاج

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

أَمَّا بَعْدُ فَاغُوْذِبِاْ لِلّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا۔ اشرف المخلوقات بنائے جانے کے باوجود لا تعداد ایسے انسان بھی ہیں جنہوں نے اپنے رب سے کیا ہوا عہد بھلا دیا۔ دنیا میں آکر وہ یعنی اپنے رب کا انکار کر بیٹھے اور بعض اس کے ساتھ شرک کرنے لگے۔

الحمد للہ! مسلمانوں نے اپنا عہد یاد رکھا اور دنیا میں آنے کے بعد بھی وہ اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارا رب ہے۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ مسلمان اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی عطا کی ہوئی شریعت کا پابند ہے۔ وہ ہر کام اللہ تعالیٰ کے احکامات کی حدود میں رہ کر کرتا ہے۔ اس کی زندگی کا ہر لمحہ اپنے آقا و مولیٰ ﷺ کی سنتوں کے مطابق گزرتا ہے۔

یقیناً دامن مصطفیٰ ﷺ سے وابستہ ہر مسلمان کی زندگی گزارنے کا طریقہ سرور کائنات ﷺ کی سنتوں کے مطابق ہونا چاہئے اور اس طرح زندگی گزارنے کا طریقہ ہمیں قرآن مجید نے بتایا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔

الْقُرْآنَ: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

ترجمہ: بے شک تمہیں رسول اللہ کی پیروی بہتر ہے

(سورہ احزاب، پارہ 21، آیت 21)

معلوم ہوا کہ رسول پاک صاحب لولاک ﷺ کی زندگی ہمارے لئے عملی

نمونہ ہے، مشعل راہ ہے اور فلاح دارین ہے۔ رسول پاک ﷺ کی ہر ہر ادا حکمت و دانائی سے بھرپور ہے، جب بندہ کسی سے محبت کرتا ہے تو اس کی ہر ادا کو اپناتا ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے مجھ سے فرمایا۔ ”اے میرے بیٹے! اگر تم سے ہو سکے کہ تمہاری صبح و شام ایسی حالت میں ہو کہ تمہارے دل میں کسی کے لئے کینہ و بغض نہ ہو تو ایسا ہی کیا کرو۔“ پھر ارشاد فرمایا۔ ”اے میرے بیٹے! یہ میری سنت ہے اور جس نے میری سنت سے محبت کی، اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی، وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا“

(ترمذی ابواب العلم، باب ما جاء فی الاخذ بالسنة، حدیث 2678، ص 1921)

”سنن“ سنت کی جمع ہے۔ سنت کے لغوی معنی ہیں طریقہ اور روش۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ ”سنن قد ارسلنا قبلك من رسلنا یعنی دستور ان کا جو ہم نے تم سے پہلے رسول بھیجے۔“

اور فرماتا ہے: وَيَهْدِيكُمْ سُنَنَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ
اور تمہیں اگلوں کی روشیں بتادے۔

شریعت میں سنت رسول پاک ﷺ کے وہ فرامین ہیں، جو کتاب اللہ میں مذکور نہیں اور حضور کریم ﷺ کے وہ اعمال جو اُمت کے لئے لائق عمل ہیں لہذا منسوخ اور مخصوص اعمال سنت نہیں جسے سرور کائنات ﷺ نے عادتاً کیا۔ وہ سنت زائدہ ہے اور جسے عبادتاً کیا، وہ سنت بدلے میں سے ہے، جسے ہمیشہ کیا، وہ سنت موکدہ میں سے ہے، جسے کبھی کبھی کیا، وہ سنت غیر موکدہ ہے اور ہمیشہ کر کے تاکیدِ حکم دیا تو اب واجب ہے۔

مسلمانوں کا یہ شیوہ نہیں کہ وہ اپنے آقا ﷺ کی سنتوں سے منہ موڑے بلکہ

مسلمانوں کو تو چاہئے کہ وہ اپنی زندگی کو اپنے مولا ﷺ کی سنتوں کے مطابق ڈھال لیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ کا ارشاد ہے کہ جس نے میری سنت سے منہ موڑا، وہ مجھ سے نہیں

(مسلم، کتاب النکاح، حدیث 3403، ص 910)

رسول پاک ﷺ کا سچا غلام وہی ہے جو آپ ﷺ کی اداؤں کو اپناتا ہے۔ موجودہ دور میں اس بات کی بہت ضرورت ہے کہ امت مسلمہ کو رسول پاک ﷺ کی سنتیں سکھائی جائیں لہذا آسان حل جو میری سمجھ میں آیا، وہ یہ تھا کہ رسول پاک ﷺ کی تمام سنتیں جو احادیث سے ثابت ہیں، ان کو ایک جگہ جمع کر دیا جائے تاکہ عاشقانِ رسول اس کتاب کو پڑھ کر رسول پاک ﷺ کی ادا کو با آسانی اپنا سکیں۔ چنانچہ میں نے بخاری شریف، مسلم شریف، ترمذی شریف، ابو داؤد شریف، نسائی شریف، ابن ماجہ شریف، سنن دارمی شریف، موطا امام محمد، موطا امام مالک، مشکوٰۃ شریف، ریاض الصالحین، الترغیب والترہیب، الادب المفرد اور دیگر احادیث کی کتب سے سرور کوئین ﷺ کی سنتیں یکجا کی ہیں۔ یہ میری ایک عرصے سے خواہش تھی جو کہ پوری ہوئی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو رسول پاک ﷺ کی سنتوں کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

محمد شہزاد قادری ترابی

سنت کے سچے شیدائی

سنت رسول ﷺ کے سچے شیدائیوں کی جماعت دیکھنی ہے تو وہ جماعت صحابہ کرام علیہم الرضوان ہے جو کہ سرور کونین ﷺ کے افعال، اعمال، اقوال اور احوال الغرض ہر سنت کے سچے شیدائی تھے اور آپ ﷺ کی بھرپور اتباع کرتے تھے۔

☆ حضرت مجاہد رحمہ اللہ سے روایت ہے، کہتے ہیں۔ ہم حضرت ابن عمر رحمہ اللہ کے ساتھ کسی سفر میں تھے کہ وہ ایک مکان کے پاس سے گزرے تو اس کے راستے سے ہٹ کر چلے۔ پوچھا گیا کہ آپ نے ایسا کیوں کیا ہے؟ جواب دیا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ (آپ ﷺ اس راستے سے گزرے تو) آپ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ اس لئے میں نے ایسے کیا ہے۔ احمد و بزار نے اسناد جید کے ساتھ روایت کیا

(الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 45، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

☆ حضرت ابن عمر رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ وہ مکہ اور مدینہ کے درمیان ایک درخت کے پاس آیا کرتے تو اس کے نیچے دیر آرام کیا کرتے اور بتایا کرتے کہ رسول اللہ ﷺ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے (آپ ﷺ بھی اس درخت کے نیچے قیلولہ فرمایا کرتے تھے) بزار نے اسی سند کے ساتھ روایت کیا جس میں کوئی نقص نہیں (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 45، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

حضرت امام بیہقی علیہ الرحمہ نے ”المدخل“ میں فرمایا کہ حضرت ابو جعفر محمد بن علی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ رسول تختہ شمس ﷺ کے صحابہ کرام علیہم الرضوان جب آپ ﷺ سے کوئی بات سنتے تو اس پر پورا پورا عمل کرنے میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سب سے آگے ہوتے۔

”المدخل“ ہی میں ہے کہ امام مالک رضی اللہ عنہ نے حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کیا کہ آپ ﷺ رسول اکرم نور مجسم ﷺ کے حکم اور قول و فعل کی اتباع کرتے اور اس کا اہتمام اس قدر کرتے کہ اس اہتمام کے ساتھ کبھی آپ ﷺ کی عقل کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہونے لگتا۔

اللہ تعالیٰ اس مقدس جماعت کے صدقے ہمیں سنتوں کا پاسدار بنادے۔

آمین

غسل سے قبل وضو کرنا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ نبی پاک ﷺ جب غسل جنابت فرماتے تو ابتداء میں دونوں ہاتھ دھوتے، پھر وضو کرتے جس طرح نماز کے لئے وضو کرتے، پھر اپنی انگلیاں پانی میں ڈالتے اور ان سے (سر) کے بالوں کا جڑوں تک خلال کرتے پھر اپنے دونوں ہاتھوں سے تین چلو پانی سر پر بہاتے، پھر اپنے تمام جسد اطہر پر پانی بہا دیا کرتے (بخاری، باب الوضوء قبل الغسل، جلد سوم، حدیث 243، ص 168، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

اعضائے وضو کو تین مرتبہ دھونا سنت ہے

حدیث شریف: نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک ایک مرتبہ وضو کیا (اعضائے وضو ایک ایک مرتبہ دھوئے) تو یہ وضو کے لئے فرض ہے جس نے دو دو مرتبہ وضو کیا۔ اس کے لئے دو گنا اجر ہے اور جس نے تین تین مرتبہ وضو کیا تو یہ میرا اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کا وضو ہے (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 109، مطبوعہ ضیاء القرآن، لاہور)

وضو اور غسل میں کم پانی کا استعمال سنت ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ ایک مد پانی سے وضو فرماتے اور ایک صاع پانی سے غسل فرمایا کرتے (ابن ماجہ، ابواب الطہارۃ و سننہا، جلد اول، حدیث 281، ص 108، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز کے لئے وضو لازم ہے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بغیر پاکی کے نماز قبول نہیں فرماتا اور حرام مال سے صدقہ بھی قبول نہیں فرماتا (ابن ماجہ، ابواب الطہارۃ و سننہا، جلد اول، حدیث 286، ص 109، مطبوعہ فرید بک لاہور)

وضو نماز کی کنجی ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا: نماز کی کنجی طہارت ہے اور اس کی حرمت تکبیر ہے اور اس کی حلت سلام ہے یعنی تکبیر تحریمہ اس کا دروازہ ہے اور سلام نماز سے باہر آنے کا راستہ ہے (ابن ماجہ، باب مفتاح الصلوٰۃ الطہور، جلد اول، حدیث 290، ص 109، مطبوعہ فرید بک لاہور)

پاکیزگی مومن کی پہچان ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: دین پر ثابت رہو۔ اگر تم دین پر قائم رہو گے تو یہ بہت ہی اچھا ہوگا اور تمام اعمال میں سب سے بہتر عمل نماز ہے اور مومن کے سوا کوئی وضو کی پابندی نہیں کرتا (ابن ماجہ، باب الحافظۃ علی الوضوء، جلد اول، حدیث 294، ص 110، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کامل وضو آدھا ایمان ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: کامل وضو کرنا نصف ایمان ہے۔ الحمد للہ میزان کو بھر دیتا ہے۔ سبحان اللہ اور اللہ اکبر زمین و آسمان کو بھر

دیتے ہیں۔ نماز نور ہے، زکوٰۃ حجت ہے، صبر اجالا ہے اور قرآن تیرے لئے دلیل ہے یا تجھ پر دلیل ہے۔ آدمی جب صبح کرتا ہے تو اپنے نفس کو فروخت کرتا ہے، اب چاہے اسے بچالے یا ہلاکت میں ڈال دے (ابن ماجہ، باب الوضوء شطر الایمان، جلد اول، حدیث 295، ص 110، مطبوعہ فرید بک لاہور)

وضو کر کے مسجد کی جانب جانے پر اجر

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اچھی طرح وضو کر کے صرف نماز کے ارادے سے مسجد جائے، تو وہ جو بھی قدم رکھتا ہے، اللہ اس کے سبب سے ایک درجہ بلند فرماتا ہے اور اس سے ایک برائی مٹاتا ہے، یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہوتا ہے (ابن ماجہ، باب ثواب الطہور، جلد اول، حدیث 296، ص 110، مطبوعہ فرید بک لاہور)

وضو پورے جسم کے گناہوں کو دھو ڈالتا ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا: بندہ جب وضو کرتا ہے اور ہاتھ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے تمام گناہ نکل جاتے ہیں، جب چہرہ دھوتا ہے تو چہرہ سے تمام گناہ نکل جاتے ہیں اور جب بازو دھوتا اور سر کا مسح کرتا ہے تو بازو اور سر سے تمام گناہ جھڑ جاتے ہیں۔ (ابن ماجہ، باب ثواب الطہور، جلد اول، حدیث 298، ص 111، مطبوعہ فرید بک لاہور)

قیامت کے دن اُمت محمدی کے اعضائے وضو چمکتے ہوں گے

حدیث شریف: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا گیا: آپ اپنی اُمت کے لوگوں کو کیسے پہچانیں گے، جنہیں آپ ﷺ نے نہیں دیکھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: وضو کے نشانات سے ان کے ہاتھ پاؤں روشن ہوں گے۔ (ابن ماجہ، باب ثواب الطہور، جلد اول، حدیث 299، ص 112، مطبوعہ فرید بک، لاہور)

جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جاتے ہیں

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی وضو کرے تو پورا پورا یا مکمل وضو کرے پھر کہے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

تو اس کے لئے جنت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے، جس میں سے چاہے داخل ہو جائے (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 120، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

مسواک والی نماز ستر رکعتوں سے افضل ہے

حدیث شریف: نبی رحمت ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو رکعت مسواک کر کے پڑھنا بغیر مسواک کی ستر رکعتوں سے افضل ہے
(الترغیب والترہیب، جلد اول، حدیث 18، ص 102)

بیدار ہو کر مسواک کرنا سنت ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ جب رات کو تہجد کے لئے اٹھتے تو اپنے دہن مبارک (منہ مبارک) کو مسواک سے صاف فرماتے (ابن ماجہ، باب السواک، جلد اول، حدیث 303، ص 113، مطبوعہ فرید بک لاہور)

گھر پہنچ کر مسواک کرنا سنت ہے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ جب گھر تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے تھے (ابن ماجہ، باب السواک، جلد اول، حدیث 307، ص 113، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مسواک رضائے الہی کا بہترین ذریعہ

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا: مسواک ضرور کیا کرو، کیونکہ مسواک منہ کو صاف کرتی ہے اور خدا کو خوش کرنے والی ہے (ابن ماجہ، باب السواک، جلد اول، حدیث 306، ص 113، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نو چیزیں فطرت میں داخل ہیں

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ چیزیں فطرت میں داخل ہیں۔ کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، مسواک کرنا، مونچھوں کا کترانا (پست کروانا)، بغلوں کے بال اکھاڑنا، زیر ناف بال اکھڑنا، جوڑوں کا میل صاف کرنا، پانی کے چھینٹے دینا اور ختنہ کرنا (ابن ماجہ، باب الفطرة، جلد اول، حدیث 311، ص 114، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مسواک کی سنتیں اور آداب

- ☆ مسواک وضو کی سنت قبلہ ہے۔ البتہ سنت موکدہ اسی وقت ہے جبکہ منہ میں بدبو ہو (فتاویٰ رضویہ جلد اول، ص 623)
- ☆ جب بھی مسواک کرنی ہو کم از کم تین بار کیجئے
- ☆ ہر بار دھو لیجئے
- ☆ دانتوں کی چوڑائی میں مسواک کیجئے
- ☆ مسواک سیدھے ہاتھ میں اس طرح لیجئے کہ چھٹکیا یعنی چھوٹی انگلی اس کے نیچے اور بیچ کی تین انگلیاں اوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو
- ☆ پہلے سیدھی طرف کے اوپر کے دانتوں پر پھر الٹی طرف کے اوپر کے دانتوں پر بھی سیدھی طرف نیچے پھر الٹی طرف نیچے مسواک کیجئے
- ☆ مٹھی باندھ کر مسواک کرنے سے بوا سیر ہو جانے کا اندیشہ ہے
- ☆ مسواک جب ناقابل استعمال ہو جائے تو مت پھینکنے کہ یہ آلہ ادائے سنت

ہے، کسی جگہ احتیاط سے رکھ دیجئے یا دفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سمندر میں ڈبو دیجئے۔

- ☆ مسواک پیلو یا زیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو
- ☆ مسواک ایک بالشت سے زیادہ لمبی نہ ہو ورنہ اس پر شیطان بیٹھتا ہے
- ☆ مسواک کی موٹائی چھنگلیا یعنی چھوٹی انگلی کے برابر ہو
- ☆ اس کے ریشے نرم ہوں کہ سخت ریشے دانتوں اور مسوڑھوں کے درمیان خلا کا باعث بنتے ہیں
- ☆ مسواک تازہ ہو تو خوب (یعنی بہتر) ورنہ کچھ دیر پانی کے گلاس میں بھگو کر نرم کر لیجئے
- ☆ مناسب یہ ہے کہ اس کے ریشے روزانہ کاٹتے رہیں کہ ریشے اس وقت تک کارآمد رہتے ہیں جب تک ان میں تلخی باقی رہے

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پاخانوں میں شیاطین آتے جاتے ہیں جب تم میں سے کوئی بیت الخلاء جائے تو یہ کہا کرے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ اے اللہ میں ناپاکی اور ناپاکوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں (ابن ماجہ، باب ما یقول اذا دخل الخلاء، جلد اول، حدیث 314، ص 115، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بیت الخلاء سے باہر نکل کر غُفْرَانُکَ کہنا سنت ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ جب بیت الخلاء سے باہر تشریف لاتے تو کہا کرتے ”غُفْرَانُکَ“ (ابن ماجہ، باب ما یقول اذا دخل الخلاء، جلد اول، حدیث 320، ص 116، مطبوعہ فرید بک لاہور)

غسل خانہ میں پیشاب کرنے کی ممانعت

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی غسل خانہ میں پیشاب نہ کرے، کیونکہ عام وسوسے اسی سے پیدا ہوتے ہیں (ابن ماجہ، باب کرہۃ البول فی المغتسل، جلد اول، حدیث 325، ص 117، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کھڑے ہو کر پیشاب کرنے کی ممانعت

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے منع

فرمایا ہے (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 328، ص 118، مطبوعہ فرید بک لاہور)

پیشاب کرتے وقت سیدھے ہاتھ سے

استنجاء کی ممانعت

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنے دائیں ہاتھ سے آلہ تناسل (پیشاب کے مقام) کو نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے (ابن ماجہ، باب کراہۃ مس الذکر بالیمین والاستنجاء بالیمین، جلد اول، حدیث 331، ص 119، مطبوعہ فرید بک لاہور)

قضائے حاجت کرتے وقت منہ اور

پیٹھ قبلہ کی طرف نہ کی جائے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم بیت الخلاء جایا کرو تو قبلہ کی طرف منہ نہ کرو اور نہ پیٹھ کرو (ابن ماجہ، باب الاستنجاء بالحجارة والنہی عن الروث والرمۃ، جلد اول، حدیث 335، ص 119، مطبوعہ فرید بک اسٹال، لاہور)

پتھر سے استنجاء کرنا سنت ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ بیت الخلاء تشریف لے گئے، تو مجھے تین ڈھیلے لانے کا حکم دیا۔ میں دو پتھر اور ایک لید لے آیا، چنانچہ حبیب پروردگار ﷺ نے پتھر لے لئے اور لید پھینک دی اور فرمایا یہ ناپاک ہے (ابن ماجہ،

باب الاستنجاء بالحجارة والنهي عن الروث والرمة، جلد اول، حدیث 336، ص 120،
مطبوعہ فرید بک لاہور)

راستے میں قضا حاجت نہ کی جائے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: راستے کے درمیان نہ شب بستی کرو، نہ وہاں نماز پڑھو، کیونکہ وہ سانپوں اور درندوں کی آمد و رفت کی جگہ ہوتی ہے اور نہ وہاں قضاے حاجت کرو، کیونکہ یہ لعنت کا سبب بننے والے کاموں میں داخل ہے (ابن ماجہ، باب النبی عن الخلاء علی قارعة الطريق، جلد اول، حدیث 354، ص 124 مطبوعہ فرید بک لاہور)

تین کاموں سے بچنے کا حکم

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو حائضہ سے مجامعت (ہم بستری) کرے، یا عورت کے دبر (پچھے کے مقام) میں فعل کرے یا کاہن کے پاس جائے تو وہ اس کی تصدیق کرتا ہے اور محمد رسول اللہ ﷺ کے لائے ہوئے احکامات کی تکفیر کرتا ہے (ابن ماجہ، باب النبی عن اتیان الحائض، جلد اول، حدیث 677، ص 201، مطبوعہ فرید بک لاہور)

پیشاب، پاخانہ روک کر نماز نہ پڑھی جائے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے پیشاب، پاخانہ روک کر نماز پڑھنے کی ممانعت فرمائی ہے (ابن ماجہ، باب ماجاء فی النبی للحاقن ان تصلی، جلد اول، حدیث 692، ص 205، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز کے لئے اطمینان سے آؤ

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی کو قضاے حاجت کی ضرورت ہو اور تکبیر ہو رہی ہو تو پہلے قضاے حاجت سے فراغت حاصل کر لو (ابن ماجہ، باب ماجاء فی النبی للحاقن ان تصلی، جلد اول، حدیث 691، ص 205، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مرد و عورت ایک دوسرے کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھیں

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی عورت، دوسری عورت کی شرمگاہ کی طرف نہ دیکھے اور اسی طرح نہ کوئی مرد دوسرے مرد کی شرمگاہ کو دیکھے (ابن ماجہ، باب النبی ان یری عورة اخیه، جلد اول، حدیث 704، ص 207، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز پڑھنا بھول جائے یا سو جائے تو کیا کرے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ سے اس شخص کے بارے میں دریافت کیا گیا جو نماز بھول جائے یا وہ سو جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جب اسے یاد آئے تو پڑھ لے (ابن ماجہ، باب من نام عن الصلوة اونسیہا، جلد اول، حدیث 740، ص 216، مطبوعہ فرید بک لاہور)

اذان کہنے کی فضیلت

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: موزن کی جہاں تک آواز پہنچتی ہے، اس کی مغفرت کر دی جاتی ہے۔ اس کے لئے ہر خشک و تر شے استغفار کرتی ہے اور نماز میں حاضر ہونے والے کے لئے پچیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور دو نمازوں کے مابین کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں (ابن ماجہ، باب فضل الاذان و ثواب الموزنین، جلد اول، حدیث 769، ص 226، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جس مسجد میں اذان سنے وہیں نماز باجماعت پڑھے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا: مسجد میں اذان ہو جانے کے بعد اگر کوئی شخص بلا ضرورت چلا جائے اور واپسی کا ارادہ نہ ہو تو وہ منافق ہے (ابن ماجہ، حدیث 780، جلد اول، ص 228، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مسجد بناؤ، جنت میں گھر پاؤ گے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے لئے جو کوئی مسجد بنائے، اللہ تعالیٰ اس کے لئے اسی جیسا ایک گھر جنت میں بناتا ہے (ابن ماجہ، باب من بنی للہ مسجد، جلد اول، حدیث 782، ص 229، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مسجد کو سات کاموں سے پاک رکھے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چند باتیں مسجد میں نہیں

چاہئیں، اسے نہ تو راستہ بنایا جائے، نہ اس میں اسلحہ کی نمائش کی جائے، نہ اس میں
کمان لے جائی جائے، نہ تیر، نہ کچا گوشت، نہ اس میں کسی سے قصاص لیا جائے اور نہ
اسے بازار بنایا جائے (ابن ماجہ، باب ما یکرہ فی المساجد، جلد اول، حدیث 794،
ص 231، مطبوعہ فرید بک، لاہور)

چھینک کی سنتیں اور آداب

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو چھینک پسند ہے

اور جماعی ناپسند (بخاری شریف، حدیث 6226، جلد 4، ص 163)

حدیث شریف: تاجدارِ مدینہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو چھینک آئے

اور وہ الحمد للہ کہے تو فرشتے کہتے ہیں رب العلمین اور اگر وہ رب العلمین کہتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تجھ پر رحم فرمائے (المعجم الکبیر، حدیث 12284، جلد

11، ص 385)

فائدہ: چھینک کے وقت سر جھکائیے، منہ چھپائیے اور آواز آہستہ نکالئے،

چھینک کی آواز بلند کرنا حماقت ہے (ردالمحتار، جلد 9، ص 684)

☆ چھینک آنے پر الحمد للہ کہنا چاہئے (خزائن العرفان، ص 3 پر طحاوی

شریف کے حوالے سے چھینک آنے پر حمد الہی کو سنتِ موکدہ لکھا ہے) بہتر یہ ہے کہ الحمد للہ رب العلمین یا الحمد للہ علی کل حال کہے۔

☆ سننے والے پر واجب ہے کہ فوراً یَزَحْمُکَ اللہ کہے اور اتنی آواز سے کہے

کہ چھینکنے والا خود سن لے (بہار شریعت، حصہ 16، ص 119)

☆ چھینک کا جواب ایک مرتبہ واجب ہے، دوسری بار چھینک آئے اور وہ

الحمد للہ کہے تو دوبارہ جواب واجب نہیں بلکہ مستحب ہے

(عالمگیری، جلد 5، ص 326)

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی

کو چھینک آئے تو کہے ”اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ“ (ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر

(۴)

جواب دینے والا ”يُرْحَمُكَ اللَّهُ“ کہے پھر چھیننے والا کہے

يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصْلِحْ بَالَكُمْ

(ترمذی، باب ماجاء كيف يشمت العالمين، جلد اول، حدیث 639، ص

266، مطبوعہ فرید بک لاہور)

گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی سنتیں

گھر میں داخل ہونے کی دعا

☆ جب بھی گھر میں داخل ہوں سب سے پہلے ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ پڑھ کر اپنا سیدھا پاؤں گھر میں رکھ کر گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔

گھر میں داخل ہونے کی دعا

حدیث شریف: اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَ الْمَوْلِجِ وَخَیْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَ عَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

(ابوداؤد، حدیث 5095، جلد 4، ص 420)

☆ دعا پڑھنے کے بعد گھر والوں کو سلام کرے پھر بارگاہ رسالت ﷺ میں سلام عرض کرے۔ اس کے بعد سورۃ اخلاص (ایک مرتبہ) پڑھے۔ ان شاء اللہ روزی میں برکت اور گھریلو جھگڑوں سے بچت ہوگی۔

☆ اگر ایسے مکان (خواہ اپنے خالی گھر) میں جانا ہو کہ اس میں کوئی نہ ہو تو یہ

کہیے

”السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ“

(یعنی ہم پر اور اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں پر سلام) فرشتے اس سلام کا جواب

دیں گے (ردالمحتار، جلد 9، ص 682) یا اس طرح کہ ”اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ“ (یعنی یا نبی آپ پر سلام) کیونکہ حضور ﷺ کی روح مبارک مسلمانوں کے گھروں میں تشریف فرما ہوتی ہے (بہار شریعت، حصہ 16 ص 96، شرح الشفاء للفقاری، جلد 2، ص 118)

جب گھر جاؤ تو سلام کرو

حدیث شریف: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے مجھے فرمایا اے بیٹے! جب گھر جاؤ تو سلام کیا کرو۔ تمہارے اور تمہارے اہل خانہ کے لئے باعث برکت ہوگا (ترمذی، باب ماجاء فی التسلیم اذا دخل بیتہ، جلد اول، حدیث 596، ص 250، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کسی کے گھر پر دستک دو تو اپنا نام بتاؤ

حدیث شریف: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی، فرماتے ہیں، میں نے ایک قرض کے سلسلے میں جو میرے والد پر تھا۔ رسول پاک ﷺ سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ آپ ﷺ نے فرمایا ”کون ہے؟“ میں نے عرض کیا ”میں ہوں“ حضور ﷺ نے فرمایا ”میں“ ”میں“ ”میں“ گویا کہ آپ ﷺ نے اسے ناپسند فرمایا (یعنی دستک دینے والا ”میں“ نہ کہے بلکہ اپنا نام بتائے) (ترمذی، باب التسلیم قبل الاستیذان، جلد اول، حدیث 609، ص 254، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کسی کے گھر میں مت جھانکو

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ کو ایک شخص نے حجرہ مبارک کے سوراخ

سے جھانکا۔ آپ لوہے کی کنگھی سے سر مبارک کھجارہے تھے۔ (فرمانے لگے) اگر مجھے معلوم ہوتا کہ تو دیکھ رہا ہے تو اس سے تیری آنکھ چھو دیتا (تیری آنکھ میں چھبو دیتا) نظر سے بچاؤ کے لئے ہی تو اجازت طلب کرنے کا حکم ہے (ترمذی، باب من اطلع فی دار قوم بغیر اذنہم، جلد اول، حدیث 607، ص 253، مطبوعہ فرید بک لاہور)

گھر سے باہر نکلنے کی دعا

حدیث شریف: جب گھر سے باہر نکلیں تو یہ دعا پڑھئے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے، میں نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا، اللہ تعالیٰ کے
بغیر نہ طاقت ہے نہ قوت (ابوداؤد شریف، حدیث 5095، جلد 4، ص 420)

عیدین کی سنتیں

نماز عید کیلئے پیدل جانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت علی ؓ نے فرمایا۔ نماز عید کے لئے پیدل چلنا اور نماز سے پہلے کچھ کھا لینا سنت ہے (ترمذی جلد اول، ابواب العیدین، حدیث 515، ص 315، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز عید الفطر سے قبل کچھ کھانا اور نماز عید الاضحیٰ کے

بعد کھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عبداللہ بن بریدہ ؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم نور مجسم ﷺ عید الفطر کے دن کچھ کھائے بغیر عید گاہ کی طرف تشریف نہ لے جاتے اور عید الاضحیٰ میں نماز سے پہلے کچھ تناول نہ فرماتے (ترمذی جلد اول، ابواب العیدین، حدیث 527، ص 320، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز عید الفطر سے قبل کھجوریں کھانا سنت ہے

حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ عید الفطر میں عید گاہ کی طرف جانے سے قبل چند کھجوریں تناول فرماتے (ترمذی جلد اول، ابواب العیدین، حدیث 528، ص 321، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عید گاہ کی طرف ایک راستے سے جانا اور دوسرے

راستے سے واپسی سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں نبی پاک ﷺ عید گاہ کی طرف ایک راستے سے جاتے اور دوسرے راستے سے واپس آتے (ترمذی جلد اول، ابواب المناقب، حدیث 526، ص 320، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عیدین کی نماز میں اذان و اقامت نہیں

حدیث شریف: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے بارہا عیدین کی نماز سید عالم ﷺ کی اقتداء میں اذان اور اقامت کے بغیر پڑھی ہے (ترمذی جلد اول، ابواب العیدین، حدیث 517، ص 316، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عیدین کی نماز میں یہ دو سورتیں پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو وقادلیث سے پوچھا کہ رسول پاک ﷺ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نمازوں میں کیا پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا ”قی والقرآن المجید“ اور ”اقترب الساعة وانشق القمر“ پڑھا کرتے تھے (ترمذی جلد اول، ابواب العیدین، حدیث 519، ص 317، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سرکار علیہ السلام اور آپ کے دو روز پر نماز عید کے بعد

خطبہ پڑھتے

حدیث شریف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما پہلے نماز عید پڑھاتے پھر خطبہ ارشاد فرماتے (ترمذی، جلد اول، ابواب العیدین، حدیث 516، ص 212، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جمعة المبارک کی سنتیں جمعہ کے دن غسل کرنے، جلدی مسجد جانے اور

ناپسندیدہ کاموں سے بچنے پر اجر

حدیث شریف: سرور کونین ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (جمعہ کے دن) نہلائے اور نہلائے اور سویرے جائے اور امام کے نزدیک بیٹھے اور خاموش رہے۔ فضول و بے ہودہ باتیں نہ کرے تو اس شخص کو ہر قدم پر ایک برس کے روزوں اور عبادت کا ثواب ملے گا (سنن نسائی، جلد اول، حدیث 1401، ص 423، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جمعہ کے دن غسل کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی جمعہ کے لئے آئے تو غسل کر لیا کرے (مسلم، بخاری) (مرآة المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد اول، حدیث 492، ص 333، مطبوعہ قادری پبلشرز اردو بازار لاہور)

فائدہ: امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ اور جمہور علماء کے نزدیک یہ حکم وجوب کا نہیں بلکہ سنت ہے اور جن پر جمعہ فرض نہیں۔ ان کے لئے یہ غسل سنت بھی نہیں۔ جمعہ کا غسل صبح کے بعد کیا جائے، رات میں کر لینے سے سنت ادا نہ ہوگی۔

رسول اللہ ﷺ خطبہ جمعہ مختصر اور نماز طویل فرماتے

حدیث شریف: سیدنا عبد اللہ بن ابی اوفی ؓ سے مروی ہے کہ تاجدار کائنات ﷺ ذکر الہی کافی کرتے اور بے کار باتیں نہ کرتے۔ آپ ﷺ نماز کو طویل فرماتے اور خطبے کو مختصر اور بیواؤں، مسکینوں کے ساتھ چلنے اور ان کے کام کر دینے سے نہیں شرماتے تھے۔ (سنن نسائی، جلد اول، حدیث 1417، ص 438، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کھڑے ہو کر خطبہ پڑھنا اور دو خطبوں

کے درمیان بیٹھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت جابر بن سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ میں سرور کائنات ﷺ کے ساتھ رہا۔ میں نے کھڑے ہونے کے سوا خطبہ پڑھتے ہوئے نہ دیکھا اور سید عالم ﷺ بیٹھتے تھے پھر کھڑے ہوتے اور دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے (سنن نسائی، جلد اول، حدیث 1418، ص 438، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز جمعہ کی دو رکعتوں میں یہ

دوسورتیں پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت سمرہ ؓ سے مروی ہے کہ سید عالم ﷺ نماز جمعہ میں (پہلی رکعت میں) سبح اسم ربك الاعلیٰ اور (دوسری رکعت میں) اهل

اتاک حدیث الغاشیہ تلاوت فرماتے (سنن نسائی، جلد اول، حدیث 1425
ص 438، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جمعۃ المبارک کے دن عصر تا مغرب

قبولیت کا وقت ہے

حدیث شریف: نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جمعۃ المبارک کے دن بارہ
ساعتوں پر مشتمل ہے جو بندہ مسلمان اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگے تو اللہ تعالیٰ اسے عنایت
فرمائے گا تو اس وقت کو عصر کے بعد آخری ساعت میں تلاش کرو (سنن نسائی، جلد
اول، حدیث 1392، ص 430، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عطر (خوشبو) لگانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات ﷺ کے لئے سکہ نامی خوشبو ہوتی، جس میں سے لگایا کرتے (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 761، ص 26m، مطبوعہ فرید بک، لاہور)

عطر (خوشبو) قبول کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی پاک ﷺ خوشبو رد نہ فرماتے تھے (بخاری، کتاب الہبۃ، جلد اول، حدیث 2405، ص 1016، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

عطر (خوشبو) کا تحفہ ملے تو انکار نہ کیا جائے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا جس کو خوشبو پیش کی جائے تو وہ قبول کرنے سے انکار نہ کرے کیونکہ خوشبو کا وزن کم ہوتا ہے (ابوداؤد جلد سوم، حدیث 770، ص 264، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عورتیں وہ خوشبو نہ لگائیں جو مردوں تک پہنچے

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب عورت خوشبو لگائے اور لوگوں کے پاس سے گزرے تاکہ انہیں خوشبو پہنچے تو وہ ایسی اور ایسی ہے۔ راوی کا بیان ہے کہ سخت الفاظ ارشاد فرمائے (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 771، ص 264، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حضرت زید بن ثابت ؓ سے روایت ہے، کہتے ہیں میں رسول پاک ﷺ کے ساتھ چلا کرتا تھا اور ہم نماز کے ارادے سے جایا کرتے تھے تو نبی پاک ﷺ کے قریب قریب قدم رکھتے تھے (چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتے تھے) آپ ﷺ نے فرمایا: جانتے ہو، میں قریب قریب کیوں رکھتا ہوں؟ میں نے عرض کیا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا بندہ اس وقت تک نماز ہی میں رہتا ہے جب تک نماز کی طلب میں (رستہ میں) ہوتا ہے (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 148، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

قربانی کی سنتیں اور آداب

عید الاضحیٰ میں دو مینڈھوں کی قربانی سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم نور مجسم ﷺ دو (خصی) مینڈھوں کی قربانی کیا کرتے تھے اور میں بھی دو مینڈھوں کی قربانی کرتا ہوں (بخاری شریف، کتاب الاضاحی، جلد سوم، حدیث 514، ص 265، مطبوعہ شبیر برادرزلاہور)

اپنے ہاتھوں سے قربانی کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس ؓ فرماتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے سیاہ اور سفید رنگ والے دو مینڈھوں کی قربانی فرمائی اور میں نے آپ کو اس حال میں دیکھا کہ آپ نے ان کے پہلو پر اپنا پاؤں مبارک رکھ کر ”بِسْمِ اللّٰهِ اَكْبَرُ“ کہا اور ان دونوں کو اپنے دست مبارک سے ذبح فرمایا (بخاری، کتاب الاضاحی جلد سوم، حدیث 519، ص 267، مطبوعہ شبیر برادرزلاہور)

اونٹ کو کھڑا کر کے نہر کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت زیاد بن جبر ؓ نے کہا۔ میں نے حضرت عبداللہ ابن عمر ؓ کو دیکھا کہ وہ ایک مرد کے پاس آئے جو اپنے اونٹ کو بٹھا کر نحر کر رہا تھا۔ حضرت عبداللہ ابن عمر ؓ نے کہا اس کو کھڑا کر کے باندھو۔ یہ رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے (بخاری، کتاب الحج، جلد اول، حدیث 1600، ص 694،

مطبوعہ شبیر برادرز لاہور

آل مصطفیٰ ﷺ اور امت مصطفیٰ ﷺ کی جانب سے قربانی کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول پاک ﷺ جب قربانی کا ارادہ کرتے تو دو خاصی مینڈھے خریدتے جو موٹے تازے سینگوں دار کالے اور سیاہ رنگ دار ہوتے۔ ایک اپنی امت کی جانب سے قربانی کرتے جو بھی اللہ تعالیٰ کو ایک مانٹا ہو اور رسول کی رسالت کا قائل ہو اور دوسرا (مینڈھا) محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ کی جانب سے ذبح فرماتے (ابن ماجہ، جلد دوم، ابواب الاضاحی رسول اللہ ﷺ، رقم الحدیث 907، ص 263، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

انگوٹھی کی سنتیں اور مسائل

مہر والی چاندی کی انگوٹھی پہننا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک ؓ نے فرمایا۔ رسول پاک ﷺ نے بعض عجمی حاکموں کے لئے خط لکھنے کا ارادہ فرمایا تو آپ کی بارگاہ میں عرض کی گئی، وہ خط نہیں پڑھتے مگر جس پر مہر ہو۔ پس آپ ﷺ نے چاندی کی انگشتری تیار کروائی اور ”محمد رسول اللہ“ اس پر نقش کر دیا (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 812، ص 275، مطبوعہ فرید بک لاہور)

انگوٹھی ایک ہو اور ایک نگینے والی ہو

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک ؓ نے فرمایا۔ نبی کریم ﷺ کی انگشتری مبارک چاندی کی تھی اور نگینہ بھی اسی کا تھا (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 814، ص 275، مطبوعہ فرید بک لاہور)

پیتل اور لوہے کی انگوٹھیاں، کڑے

اور چھلے پہننا ناجائز ہے

حدیث شریف: ایک آدمی رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور اس نے پیتل کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی۔ آپ نے اس سے فرمایا کیا بات ہے کہ مجھے تم میں سے بتوں کی بدبو آ رہی ہے؟ اس نے وہ (پیتل کی انگوٹھی) پھینک دی اور پھر

لوہے کی انگوٹھی پہن کر حاضر ہوا۔ فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں دوزخیوں کا زیور پہنے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ پس اس نے وہ پھینک دی اور عرض گزار ہوا یا رسول اللہ! میں کس چیز کی پہنو؟ فرمایا کہ چاندی کی پہنو اور پورے ایک مثقال کی نہ ہو (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 821، ص 277، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سیدھے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن ؓ فرماتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ دائیں دست مبارک میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے (ابوداؤد جلد سوم، حدیث 824، ص 279، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سونے کی انگوٹھی مردوں پر حرام ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔ (صحیح بخاری، جلد 4، حدیث 5863، ص 67)

☆ مرد کے لئے (چاندی کی) وہی انگوٹھی جائز ہے جو مردوں کی انگوٹھی کی طرح ہو اور اگر اس میں (ایک سے زیادہ یا) کئی نگینے ہوں تو اگرچہ وہ چاندی ہی کی ہو، مرد کے لئے ناجائز ہے (ردالمحتار، جلد 9، ص 597)

☆ بغیر نگینے کی انگوٹھی پہننا ناجائز ہے کہ یہ انگوٹھی نہیں چھلا ہے

☆ حروف مقطعات کی انگوٹھی پہننا جائز ہے مگر حروف مقطعات والی انگوٹھی بغیر وضو پہننا اور چھوٹا یا مصافحہ کے وقت ہاتھ ملانے والے کا اس انگوٹھی کو بے وضو چھو جانا جائز نہیں۔

☆ مردوں کے لئے ایک سے زیادہ انگوٹھی پہننا یا (ایک یا زیادہ) چھلے پہننا بھی ناجائز ہے کہ یہ (چھلا) انگوٹھی نہیں۔ عورتیں چھلے پہن سکتی ہیں (بہار شریعت، جلد 3، ص 428)

☆ چاندی کی ایک انگوٹھی ایک ٹنگ (یعنی ٹکینے) کی کہ وزن میں ساڑھے چار ماشے (یعنی چار گرام 374 ملی گرام) سے کم ہو، پہننا جائز ہے (فتاویٰ رضویہ، جلد 22، ص 141)

عقیقہ کی سنتیں اور آداب

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ سے ارشاد فرمایا: عقیقہ میں لڑکے کی جانب سے دو بکریاں اور لڑکی کی جانب سے ایک بکری کافی ہے (ابن ماجہ جلد دوم، حدیث 948، ابواب الذبائح، ص 273، مطبوعہ فرید بک لاہور)

☆ عقیقہ کے شرعی معنی بچہ پیدا ہونے کے شکریہ میں جانور کو ذبح کرنا
☆ عقیقہ کرنا فرض یا واجب نہیں، مستحب ہے اور مستحب کو چھوڑنا گناہ نہیں
☆ لڑکے کے لئے ایک بکری یا بکرا بھی عقیقہ کی نیت سے ذبح کیا تو عقیقہ ہو جائے گا

☆ عقیقہ کا گوشت ماں باپ، دادا دادی، نانا نانی وغیرہ سب کھا سکتے ہیں۔
☆ عقیقہ کا گوشت پکا کر کھانا کچا تقسیم کرنے سے افضل ہے۔

اپنے بچے کا ساتویں دن عقیقہ کرنا سنت ہے

حدیث شریف: سرور کونین ﷺ نے فرمایا۔ ہر بچہ عقیقہ کے بدلے رہن ہے۔ ساتویں روز اس کی جانب سے عقیقہ کیا جائے، اس کا سر مونڈا جائے اور اس کا نام رکھا جائے (ابن ماجہ جلد دوم، ابواب الذبائح، حدیث 951، ص 273، مطبوعہ فرید بک لاہور)

☆ بہتر یہ ہے کہ دہنے (یعنی سیدھے) کان میں چار مرتبہ اذان اور بائیں (یعنی الٹے) کان میں تین مرتبہ اقامت کہی جائے۔ ساتویں دن اس کا نام رکھا جائے اور اس کا سر مونڈا جائے اور سر مونڈنے کے وقت عقیقہ کیا جائے اور بالوں کو

وزن کر کے اتنی چاندی یا سونا صدقہ کیا جائے (بہار شریعت، حصہ 15، ص 153)
 ☆ ساتویں دن عقیقہ کرنا لازمی نہیں ہے۔ ساتویں دن سے پہلے پہلے یا
 ساتویں دن کے بعد یا زندگی میں کبھی بھی عقیقہ کرے تو کوئی حرج نہیں، عقیقہ ہو جائے
 گا۔

☆ عقیقے کے جانور کی کھال بطور اجرت قصائی کو نہیں دے سکتے۔
 ☆ کھال کو اپنے صرف میں لائے یا مسکین کو دے یا کسی اور نیک کام مثلاً مسجد
 یا مدرسہ میں صرف کرے۔

حدیث شریف: حضرت امام حسین بن علی ؑ سے مرفوعاً مروی ہے کہ
 جس بچہ کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں بکیر کہی جائے تو اسے ان شاء
 اللہ ام الصبیان (بچوں کی مرگی جس میں بچہ سوکھتا جاتا ہے) نہیں ہوتی (شعب
 الایمان، جلد 6، حدیث 8619، ص 390، مطبوعہ دار الکتب، بیروت)

داڑھی کی سنتیں اور مسائل

داڑھی بڑھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ہند بن ابی ہالہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ عظمت والے نگاہوں میں عظیم دلوں میں معظم تھے، چہرہ انور دو ہفتے کے چاند کی طرح چمکتا، جگمگاتی رنگت، کشادہ پیشانی، گھنی داڑھی (شمال ترمذی، ترمذی شریف، جلد دوم، ص 821، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حضرت علی المرتضیٰ ؓ فرماتے ہیں کہ میرے باپ ان پر قربان، ان پر قربان، آپ ﷺ میانہ قد تھے، گورا رنگ جس میں سرخی جھلکتی اور گھنی داڑھی (ابن عساکر)

مسئلہ: داڑھی رکھنا سنت موکدہ ہے، اس کا منڈوانا حرام ہے۔

مسئلہ: داڑھی منڈوانا، خشکی کروانا یا ایک مٹھی سے گھٹانا حرام ہے

مسئلہ: داڑھی اگر مٹھی سے بڑھ جائے تو ٹھوڑی کے نیچے سے ایک مٹھی ہونے کے بعد ترشوا سکتے ہیں۔

مسئلہ: داڑھی کا منڈوانا کہ وہ مٹھی سے کم ہو جائے، یہ کسی کے نزدیک جائز نہیں

ہے۔ داڑھی منڈوانا یہ عجیوں کی روش تھی لیکن اس زمانہ میں بہت سے مشرکوں، انگریزوں، ہندوؤں اور ان لوگوں کی روش ہے جن کا دین میں حصہ میں نہیں ہے۔

سلام کرنے کی سنتیں اور آداب سلام کو عام کرو

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ تم ایمان کے بغیر جنت میں داخل نہیں ہو سکتے اور جب تک باہمی محبت نہ ہو (کامل) مومن نہیں کہلا سکتے۔ تو کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جس کے کرنے سے تم آپس میں محبت کرنے لگو؟ وہ بات آپس میں سلام کو عام کرنا ہے (ترمذی شریف، باب ماجاء فی افشاء السلام، جلد اول، حدیث 586، ص 245، مطبوعہ فرید بک لاہور)

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہنے پر تیس نیکیاں

حدیث شریف: ایک شخص نے بارگاہ رسالت ﷺ میں حاضر ہو کر کہا ”السلام علیکم“ حضور ﷺ نے فرمایا ”دس نیکیاں“ دوسرا آدمی حاضر ہوا اور کہا ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ“ آپ ﷺ نے فرمایا ”بیس نیکیاں“ پھر تیسرا آدمی آیا اور کہا ”السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ“ حضور ﷺ نے فرمایا ”تیس نیکیاں“ (ترمذی شریف، باب ما ذکر فی فضل السلام، جلد اول، حدیث 587، ص 246، مطبوعہ فرید بک لاہور)

انگلیوں اور ہتھیلیوں سے سلام مت کرو

حدیث شریف: سرور کونین ﷺ نے فرمایا۔ ہمارے غیر سے مشابہت پیدا کرنے والا ہم میں سے نہیں۔ یہود و نصاریٰ کے مشابہ نہ ہو۔ یہودیوں کا سلام انگلیوں کے اشارے سے ہے اور عیسائیوں کا سلام ہتھیلیوں کے اشارے سے ہے (ترمذی باب ماجاء فی کراہیۃ اشارۃ الید فی السلام، جلد اول، حدیث 593، ص 249، مطبوعہ فرید بک لاہور)

خود سلام میں پہل کرنا سنت ہے

حدیث شریف: سرور کونین ﷺ بچوں کے پاس سے گزرے تو آپ نے ان کو سلام کہا (ترمذی، باب ماجاء فی التسلیم علی الصبیان، جلد اول، حدیث 594، ص 249، مطبوعہ فرید بک لاہور)

گھر میں داخل ہوتے ہی سلام کرو

حدیث شریف: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے مجھے فرمایا اے بیٹے! جب گھر جاؤ تو سلام کیا کرو۔ تمہارے اور تمہارے اہل خانہ کے لئے باعث برکت ہوگا (ترمذی، باب ماجاء فی التسلیم اذا دخل بیتہ، جلد اول، حدیث 596، ص 250، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ایک دوسرے کو سلام کرو

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھوٹے بڑے کو، چلنے والا

بیٹھنے والے کو اور تھوڑے (افراد) زیادہ کو سلام کریں (ترمذی، باب ما جاء فی التسلیم
الراکب علی الماشی، جلد اول، حدیث 603، ص 252، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سلام کے بعد آنے والے کو مرحبا کہنا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بتاتی ہیں کہ حضرت فاطمہ
رضی اللہ عنہا ایسے چلتے ہوئے آئیں جیسے نبی پاک ﷺ چلا کرتے تھے، حضور ﷺ
نے انہیں کہا۔ اے میری بیٹی! مرحبا..... اور پھر انہیں اپنی دائیں یا بائیں طرف بٹھا
لیا (ادب المفرد، باب مرحبا، حدیث 1062، ص 469، مطبوعہ ادارہ پیغام القرآن
اردو بازار لاہور)

مصافحہ کی سنتیں

مصافحہ سلام کی تکمیل ہے

حدیث شریف: حضور ﷺ نے فرمایا مصافحہ کرنا سلام کی تکمیل ہے
(ترمذی، باب ماجاء فی والمصافحہ، جلد اول، حدیث 627، ص 261، مطبوعہ فرید
بک لاہور)

گرم جوشی سے مصافحہ کرنے کی فضیلت

حدیث شریف: نبی مکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ جب دو مسلمان ملاقات
کرتے ہوئے مصافحہ کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے خیریت دریافت کرتے ہیں
تو اللہ تعالیٰ ان کے درمیان سورتیں نازل فرماتا ہے جن میں سے نوے رحمتیں زیادہ
پر تپاک طریقے سے ملنے والے اور اچھے طریقے سے اپنے بھائی سے خیریت
دریافت کرنے والے کے لئے ہوتی ہیں (المعجم الاوسط للطبرانی، حدیث 7672،
جلد 5 ص 380)

بوقت مصافحہ درود پاک پڑھنے کی فضیلت

حدیث شریف: جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں اور مصافحہ کرتے ہیں
اور نبی ﷺ پر درود پاک پڑھتے ہیں تو ان دونوں کے جدا ہونے سے پہلے پہلے
دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں (شعب الایمان، للبیہقی حدیث
8944، جلد 6، ص 471، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت)

محبت سے مصافحہ کرنے پر بخشش کا انعام

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو مسلمان اپنے بھائی سے مصافحہ کرے اور کسی کے دل میں دوسرے سے عداوت نہ ہو تو ہاتھ جدا ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ دونوں کے گزشتہ گناہوں کو بخش دے گا اور جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی طرف محبت بھری نظر سے دیکھے اور اس کے دل یا سینے میں عداوت نہ ہو تو نگاہ لوٹنے سے پہلے دونوں کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے (کنز العمال، جلد 9، ص 57)

مصافحہ کرنے سے کینہ دور ہوتا ہے

حدیث شریف: سرکار ﷺ نے فرمایا مصافحہ کیا کرو، کینہ دور ہوگا اور تحفہ دیا کرو محبت بڑھے گی اور بغض دور ہوگا (موطا امام مالک، کتاب حسن الخلق، حدیث 1731، جلد 2، ص 407)

فائدہ: مفتی احمد یار خان علیہ الرحمہ مرآۃ المناجیح جلد 6، ص 368، پر اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں۔ یہ دونوں عمل بہت ہی مجرب (تجربہ شدہ) ہیں جس سے مصافحہ کرتے رہو۔ اس سے دشمنی نہیں ہوتی۔ اگر اتفاقاً کبھی ہو بھی جائے تو اس کی برکت سے ٹھہرتی ہیں۔ یونہی ایک دوسرے کو ہدیہ دینے سے عداوتیں ختم ہو جاتی ہیں

صحابہ کرام علیہم الرضوان میں مصافحہ کرنے کا دستور تھا

حدیث شریف: حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا۔ کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان میں مصافحہ کرنے کا دستور تھا؟

انہوں نے فرمایا ”ہاں“ (ترمذی، باب ماجاء فی المصافحہ، جلد اول، حدیث

626، ص 261، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سلام، مصافحہ سے مکمل ہوتا ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا: مریض کی پوری عیادت یہ

ہے کہ اس کی پیشانی یا ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر اس کی خیریت پوچھو اور تمہارا آپس میں

سلام، مصافحہ سے مکمل ہوتا ہے (ترمذی، باب ماجاء فی المصافحہ، جلد اول، حدیث

628، ص 261، مطبوعہ فرید بک لاہور)

معانقہ (گلے ملنا) سنت ہے

حدیث شریف 1۔ حضرت ایوب بن یسیر بن کعب عدوی سے روایت ہے کہ عذرہ کے ایک آدمی نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے عرض کی جبکہ وہ شام سے چلے گئے تھے کہ میں آپ سے تاجدار کائنات ﷺ کی حدیثوں میں سے ایک حدیث پوچھنا چاہتا ہوں۔ فرمایا کہ اگر کوئی راز نہ ہو تو میں تمہیں بتا دوں گا۔ میں عرض گزار ہوا کہ وہ راز نہیں ہے۔ کیا رسول اللہ ﷺ ملاقات کے وقت آپ حضرات سے مصافحہ کیا کرتے تھے؟ فرمایا کہ میں جب بھی ملا تو آپ ﷺ نے مجھ سے مصافحہ فرمایا اور ایک روز آپ نے مجھے بلوایا لیکن میں گھر میں نہیں تھا۔ جب میں آیا تو مجھے بتایا گیا کہ رسول پاک ﷺ نے مجھے یاد فرمایا ہے پس میں حاضر بارگاہ ہوا اور آپ ﷺ اپنے تخت پر جلوہ افروز تھے تو آپ نے مجھے چمٹالیا (یعنی معانقہ کیا) اور یہ بڑی عمدہ بات ہے، بڑی عمدہ ہے (ابوداؤد جلد سوم، حدیث 1773، ص 637، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 2۔ شعبی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ حضرت جعفر بن ابوطالب سے ملے تو ان سے معانقہ کیا اور ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1771، ص 640، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ پر مت بیٹھو

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا کوئی شخص اپنے دوسرے بھائی کو اٹھا کر اس کی جگہ نہ بیٹھے (ترمذی، باب ما جاء فی کراهیۃ ان یقام الرجل من مجلس ثم یجلس فیہ، جلد اول، حدیث 651، ص 270، مطبوعہ فرید بک لاہور)

موئے زیر ناف اور غیر ضروری

بالوں کو ترشوانے کا حکم

جسم کے غیر ضروری بالوں کو صاف کرنے کا حکم

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا پانچ باتیں فطرت سے ہیں۔ استرالینا (ناف کے نیچے کے بالوں کا مونڈنا) ختنہ کرنا، مونچھیں کٹوانا (کم کرنا)، بغلوں کے بال صاف کرنا اور ناخن کترانا (ترمذی، باب ماجاء فی تعلیم الاظفار، جلد اول، حدیث 658، ص 272، مطبوعہ فرید بک لاہور)

غیر ضروری بالوں کو صاف کرنے میں

چالیس دن سے زیادہ نہ گزارے

حدیث شریف: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ ہمارے لئے مونچھیں کترنے (پست کردانے) ناخن کاٹنے، زیر ناف بال مونڈنے اور بغلوں کے بال صاف کرنے میں وقت مقرر کیا گیا کہ چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں (ترمذی، باب ماجاء فی توقيت تقليم الاظفار واخذ الثارب، جلد اول، حدیث 661، ص 273، مطبوعہ فرید بک لاہور)

لیٹنے کے آداب

حدیث شریف: حضرت عباد بن تمیم رضی اللہ عنہ اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں

کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو مسجد میں چت لیٹے ہوئے دیکھا۔ آپ ﷺ نے ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھا ہوا تھا (ترمذی باب ماجاء فی وضع احدی الرجلین علی الاخری مستلقیا، جلد اول، حدیث 668، ص 275، مطبوعہ فرید بک لاہور)

پیٹ کے بل لیٹنا (الٹا سونا) رب کو ناپسند ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ایک شخص کو پیٹ کے بل لیٹے ہوئے دیکھ کر فرمایا۔ اس طرح لیٹنے کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں فرماتا (ترمذی، باب ماجاء فی کراہیۃ الاضطجاع علی البطن، جلد اول، حدیث 670، ص 276، مطبوعہ فرید بک لاہور)

تکیہ استعمال کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے رسول پاک ﷺ کو تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے دیکھا (ترمذی، باب ماجاء فی الاتکاء، جلد اول، حدیث 673، ص 276، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز فجر کی سنت و فرض کے درمیان

دہنی کروٹ لیٹنا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ تاجدار کائنات ﷺ فجر کی سنتیں پڑھ لیتے تو اپنی دہنی کروٹ پر لیٹ جاتے (مسلم و بخاری) (مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح، حدیث 1122، جلد 2، ص 227،

مطبوعہ قادری پبلشرز اردو بازار لاہور

ف: مفتی صاحب فرماتے ہیں کہ اس سے معلوم ہوا کہ سنت و فرض فجر کے درمیان قدرے لیٹنا خصوصاً جبکہ تہجد کی وجہ سے تھکن ہوگئی ہو، بہت بہتر ہے اور دہنی کروٹ پر لیٹنا سنت ہے، شب کو بھی اولادہنی کروٹ پر لیٹے قبلہ رو ہو کر پھر بائیں اس ترتیب میں بہت حکمتیں ہیں (مرآة المناجیح)

مقررہ امام کی جگہ بغیر اس کی

اجازت کے نماز مت پڑھاؤ

حدیث شریف: رسول مختتم ﷺ نے فرمایا کہ کسی شخص کی اجازت کے بغیر نہ تو اس کی مقررہ امامت میں نماز پڑھائی جائے اور نہ کسی کے گھر میں اس کی مخصوص جگہ پر بیٹھا جائے (ترمذی، باب 293، جلد اول، حدیث 674، ص 277، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نامحرم کی طرف دوسری نظر ڈالنا ناجائز ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا: اے علی! ایک نظر (نامحرم کی طرف ایک نظر پڑ جانے) کے بعد دوسری نظر نہ ڈالو کیونکہ تمہارے لئے پہلی نظر ہے، دوسری نظر نہیں (ترمذی، باب ماجاء فی نظرة الفجاءة، جلد اول، حدیث 678، ص 278، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مردوں کا عورتوں اور عورتوں کا

مردوں کی مشابہت سے بچنا

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے مردوں کے مشابہ بننے والی عورتوں اور عورتوں کے مشابہ بننے والے مردوں پر لعنت کی ہے (ترمذی، باب ماجاء فی المتشبهات بالرجال، من النساء، جلد اول، حدیث 687، ص 281، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عورتیں وہ خوشبو نہ لگائیں جس کی

مہک نامحرم کو پہنچتی ہو

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ہر آنکھ زنا کار ہے اور عورت جب خوشبو لگا کر کسی مجلس کے پاس سے گزرتی ہے تو وہ ایسی اور ایسی ہے یعنی زانیہ ہے (ترمذی، باب ماجاء فی کراہیۃ خروج المرأة متعطرہ، جلد اول، حدیث 689، ص 282، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عورتوں کی خوشبو کا رنگ ظاہر

اور بو پوشیدہ ہونی چاہئے

حدیث شریف: رسول محتشم ﷺ نے فرمایا۔ مردوں کی خوشبو وہ ہے جس کی بو، ظاہر اور رنگ پوشیدہ ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہے جس کا رنگ ظاہر اور بو، پوشیدہ

ہو (ترمذی، باب ماجاء فی طیب الرجال والنساء، جلد اول، حدیث 690، ص 282، مطبوعہ فرید بک لاہور)

تین چیزیں واپس مت لوٹاؤ

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ تین چیزیں تکیہ، تیل اور دودھ واپس نہ کئے جائیں (ترمذی، باب ماجاء فی کراہیۃ رد الطیب، جلد اول، حدیث 693، ص 283، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مرد و عورت ایک دوسرے کی شرمگاہ نہ دیکھیں

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کوئی مرد کسی دوسرے مرد کی شرمگاہ کو اور کوئی عورت کسی دوسرے عورت کی شرمگاہ کو نہ دیکھے اور ایک مرد دوسرے مرد کے ساتھ اور ایک عورت دوسری عورت کے ساتھ ایک کپڑے میں اکٹھے نہ ہوں (ترمذی، باب ماجاء فی کراہیۃ مباشرة الرجل، الرجل والمرأة والمرأة، جلد اول، حدیث 697، ص 284، مطبوعہ فرید بک لاہور)

موزے پہننا سنت ہے

حدیث شریف: نجاشی (شاہ حبشہ) نے نبی پاک ﷺ کے لئے سیاہ رنگ کے دو سادے موزے بھیجے۔ آپ نے ان کو پہنا پھر وضو فرمایا اور ان پر مسح کیا (ترمذی، باب ماجاء فی الخف الاسود، جلد اول، حدیث 726، ص 294، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جس سے مشورہ لیا جائے وہ امین ہے

حدیث شریف: رسول محتشم ﷺ نے فرمایا۔ جس سے مشورہ لیا جائے وہ
امین ہے (ترمذی، باب ماجاء ان المستشار موثق، جلد اول، حدیث 738، مطبوعہ
فرید بک لاہور)

نام رکھنے کی سنتیں اور آداب اچھوں کے نام پر نام رکھو

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اچھوں کے نام پر نام رکھو اور اپنی حاجتیں اچھے چہرہ والوں سے طلب کرو (الفردوس بماثور الخطاب، جلد 2، حدیث 2329 ص 58، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

”محمد“ نام رکھنے پر بہشت کی خوشخبری

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کے لڑکا پیدا ہوا اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے وہ (یعنی نام رکھنے والا والد) اور اسی کا لڑکا دونوں بہشت (یعنی جنت) میں جائیں گے (کنز العمال، جلد 16، حدیث 45215 ص 175، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

”محمد“ اور ”احمد“ نام رکھنے پر دوزخ سے چھٹکارا

حدیث شریف: نبی پاک ﷺ نے فرمایا۔ روز قیامت دو شخص اللہ تعالیٰ کے حضور کھڑے کئے جائیں گے۔ حکم ہوگا انہیں جنت میں لے جاؤ۔ عرض کریں گے۔ الہی! ہم کس عمل پر جنت کے قابل ہوئے؟ ہم نے تو جنت کا کوئی کام کیا نہیں۔

فرمایا جائے گا جنت میں جاؤ، میں نے حلف کیا ہے کہ جس کا نام احمد یا محمد ہو، دوزخ میں نہ جائے گا (فتاویٰ رضویہ، جلد 24، ص 687)

☆ اگر بغیر اچھی نیت کے فقط یوں ہی محمد نام رکھ لیا تو ثواب نہیں ملے گا کیونکہ ثواب کمانے کے لئے اچھی نیت ہونا شرط ہے۔ احادیث میں دو اچھی نیتوں کی صراحت بھی ہے کہ سرور کونین ﷺ سے محبت اور آپ ﷺ کے نام نامی اسم گرامی سے برکت حاصل کرنے کی نیت سے محمد نام رکھنے والے خوش قسمت باپ اور محمد نامی بیٹے کے لئے جنت کی بشارت ہے۔

اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ فتاویٰ رضویہ جلد 24 ص 691 پر فرماتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ صرف محمد یا احمد نام رکھے۔ ان کے نام ”خان“ وغیرہ اور کوئی لفظ نہ ملائے کہ وہ فضائل تنہا اسمائے مبارکہ کے وارد ہوئے ہیں۔ آج کل معاذ اللہ نام بگاڑنے کی وباء عام ہے حالانکہ ایسا کرنا گناہ ہے اور محمد نام کا بگاڑنا تو بہت ہی سخت تکلیف دہ ہے۔ لہذا عقیقہ میں نام محمد یا احمد رکھ لیجئے اور پکارنے کے لئے بلال رضا، ہلال رضا، جمال رضا، جنید رضا وغیرہ رکھ لیا جائے۔ اسی طرح بچوں کے نام بھی صحابیات و ولیات کے ناموں پر رکھنا مناسب ہے جیسا کہ سکینہ، رزینہ، فاطمہ، جمیلہ، زینب، مریم، میمونہ وغیرہ۔

اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہترین نام

حدیث شریف: رسول محتشم ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک ”عبداللہ“ اور ”عبدالرحمن“ بہترین نام ہیں (ترمذی، ما جاء ما يستحب من الاسماء، جلد اول، حدیث 741، ص 299، مطبوعہ فرید بک لاہور)

☆ عبد اللہ اور عبد الرحمن بہت اچھے نام ہیں مگر اس زمانے میں یہ اکثر دیکھا جاتا ہے کہ عبد الرحمن کے بجائے اس شخص کو لوگ رحمن کہتے ہیں اور غیر خدا کو رحمن کہتے ہیں اور غیر خدا کو رحمن کہنا حرام ہے۔ اسی طرح کثرت سے ناموں میں تصغیر کا رواج ہے۔ یعنی نام کو اس طرح بگاڑتے ہیں جس سے حقارت نکلتی ہے اور ایسے ناموں میں تصغیر ہرگز نہ کی جائے لہذا جہاں یہ گمان ہو کہ ناموں میں تصغیر کی جائے گی، یہ نام نہ رکھے جائیں۔ دوسرے نام رکھے جائیں (بہار شریعت، حصہ 15، ص 154، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وعظ کے لئے دن مقرر کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عبد اللہ ﷺ سے روایت ہے نبی کریم ﷺ ہمارے لئے وعظ کے دن مقرر فرما دیتے تھے تاکہ ہم پر گراں نہ ہو (ترمذی، جلد اول، حدیث 766، ص 307 مطبوعہ فرید بک لاہور)

استقامت کے ساتھ کرنے والے اعمال کی فضیلت

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ کو ہمیشہ کیا جانے والا عمل بہت پسند تھا، چاہے وہ تھوڑا کیوں نہ ہو (ترمذی، جلد اول، حدیث 747، ص 307، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بال رکھنے کی سنتیں

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ کی زلفیں کبھی نصف (یعنی آدھے) کان مبارک تو، کبھی کان مبارک کی لو تک اور بعض اوقات بڑھ جاتیں تو مبارک شانوں یعنی کندھوں کو چھونے لگتیں (شمائل ترمذی، صفحات 43، 45، 18)

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ کے بال مبارک کانوں کے نصف تک پہنچتے تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء شعر رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 826، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف: حضور اکرم ﷺ میاں قد تھے۔ آپ کے دونوں کندھوں کے درمیان فاصلہ تھا (یعنی سینہ مبارک کشادہ تھا) اور آپ ﷺ کے بال مبارک کانوں کی لو تک پہنچتے تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء شعر رسول اللہ ﷺ، ص 826، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کے بال کندھوں سے کچھ اوپر اور کانوں سے قدرے نیچے ہوتے تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء شعر رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 826، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بیچ (درمیان) کی مانگ نکالنا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رسول اللہ ﷺ کے سر مبارک میں مانگ نکالنے کا ارادہ کرتی تو پیشانی مبارک کے بالوں کو دونوں جانب لٹکا دیتی یعنی چشمان مبارک کے درمیان کی سیدھ سے آپ ﷺ کی مبارک پیشانی پر مانگ نکالتی (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 787، ص 268، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سرکار علیہ السلام کے چار گیسو تھے

حدیث شریف: سیدہ ام ہانی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک ﷺ میرے گھر تشریف لائے (تو میں نے دیکھا کہ) آپ کے چار گیسو مبارک تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء شعر رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 826، مطبوعہ فرید بک لاہور)

داڑھی میں مہندی لگانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابو رمثہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ میں اپنے والد ماجد کے ساتھ نبی پاک ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ نے ایک شخص یا میرے والد محترم سے فرمایا کہ یہ کون ہے؟ عرض گزار ہوئے کہ میرا بیٹا ہے۔ فرمایا کہ تمہارا بوجھ اس پر نہیں لاداجائے گا۔ اور آپ ﷺ نے ریش مبارک میں مہندی لگائی ہوئی تھی (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 806، ص 293، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سرمہ لگانے کی سنتیں

حدیث شریف: رسول محتشم ﷺ نے فرمایا۔ اٹھ سرمہ لگایا کرو کیونکہ وہ آنکھوں کو روشن کرتا ہے اور (پلکوں کے) بال پیدا کرتا ہے (حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ) حضور کریم ﷺ کے پاس ایک سرمہ دانی تھی۔ اس میں سے آپ ہر رات، تین مرتبہ ایک آنکھ میں اور تین مرتبہ دوسری آنکھ میں سرمہ لگاتے تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی کل رسول اللہ ﷺ، حصہ دوم، ص 830، مطبوعہ فرید بک لاہور)

فائدہ: سرمہ استعمال کرنے کے تین منقول طریقوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے

1۔ کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سلائیاں

2۔ کبھی سیدھی آنکھ میں تین اور الٹی آنکھ میں دو

3۔ کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سرے والی

کر کے اس کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگائیے

(شعب الایمان، جلد 5، ص 218، مطبوعہ دارالکتب العلمیہ، بیروت)

☆ پتھر کا سرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجلبقصد زینت

(یعنی زینت کی نیت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں

(فتاویٰ عالمگیری، جلد 5، ص 359)

☆ سرمہ سوتے وقت استعمال کرنا سنت ہے

(مرآۃ المناجیح، جلد 6، ص 180)

تیل لگانے کی سنتیں

حدیث شریف: سرور کونین ﷺ نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی تیل لگائے تو بھنوؤں (یعنی ابروؤں) سے شروع کرے۔ اس سے سر کا درد دور ہوتا ہے (الجامع الصغیر، حدیث 329، ص 28)

سرکار علیہ السلام کے تیل لگانے کا طریقہ

حدیث شریف: رسول رحمت ﷺ جب تیل استعمال فرماتے تو پہلے اپنی الٹی ہتھیلی پر تیل ڈال کر لیتے تھے، پھر پہلے دونوں ابروؤں پر بھی دونوں آنکھوں پر اور پھر سر مبارک پر لگاتے تھے (کنز العمال، حدیث 18290، جلد 7، ص 46)

داڑھی پر تیل لگانا سنت ہے

حدیث شریف: رحمت للعالمین ﷺ جب داڑھی مبارک کو تیل لگاتے تو عنقہ (یعنی نچلے ہونٹ اور ٹھوڑی کے درمیان بالوں) سے ابتداء فرماتے (طبرانی، المعجم الاوسط، حدیث 7629، جلد 5، ص 366)

تیل لگانے سے پہلے ”تسمیہ“ پڑھیں

حدیث شریف: جو بغیر بسم اللہ پڑھے تیل لگائے تو ستر شیاطین اس کے ساتھ شریک ہو جاتے ہیں (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی، ص 327، حدیث نمبر

کنگھی کرنے کی سنتیں

حدیث شریف: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ اکثر سر مبارک کو تیل لگاتے تھے اور داڑھی میں کنگھی کیا کرتے تھے اور آپ ﷺ اکثر دستار مبارک کے نیچے ایک (چھوٹا سا) رو مال رکھتے تھے، یہاں تک کہ وہ کپڑا تیل سے تر رہتا تھا (شمائل ترمذی، باب ماجاء ترجل رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 827، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بالوں کا احترام کرو

حدیث شریف: رسول محتشم ﷺ نے ارشاد فرمایا جس کے بال ہوں تو وہ ان کا احترام کرے (ابوداؤد شریف، حدیث 4163، جلد 4، ص 103)
فائدہ: یعنی انہیں دھوئے، تیل لگائے اور کنگھی کرے (اشعۃ اللمعات، جلد 3، ص 617)

سیدھی جانب سے کنگھی کرنا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک ﷺ طہارت فرمانے، کنگھی استعمال فرمانے اور جوتا پہننے میں دائیں طرف سے شروع کرنا پسند فرماتے تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء ترجل رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 827، مطبوعہ فرید بک لاہور)

لباس کی سنتیں

نیا کپڑا پہنتے وقت کی دعا

حدیث شریف: حضرت ابوسعید خدری ؓ نے فرمایا۔ رسول پاک ﷺ جب کوئی نیا کپڑا پہنتے تو اس کا نام لیتے، خواہ وہ قمیص ہوتی یا عمامہ اور پھر کہتے ”اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَ تَنِيْهِ اَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ“

اے اللہ! تیرے ہی لئے سب تعریفیں ہیں تو نے مجھے یہ پہنایا۔ میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس مقصد کے لئے بنایا گیا ہے اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 622، ص 217، مطبوعہ فرید بک لاہور)

رسول پاک ﷺ کو قمیص پسند تھی

حدیث شریف: حضرت سلمہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رسول پاک ﷺ کو تمام کپڑوں میں قمیص سب سے پسند تھی (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 627، ص 219، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ازار (شلوار) آدھی پنڈلی تک رکھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابوسعید خدری ؓ سے ازار کے متعلق پوچھا تو فرمایا۔ تم نے کیسے خبردار پر ذمہ داری ڈال دی؟ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ مسلمانوں کی ازار نصف پنڈلی تک ہے اور کوئی مضائقہ نہیں یا کوئی گناہ نہیں کہ وہ

ٹخنوں تک ہو اور جتنی ٹخنوں سے نیچے ہے وہ جہنم میں ہے، جو ازراہ تکبر اپنی ازار کو لٹکائے (ٹخنوں سے نیچے رکھے) تو اس کی طرف اللہ تعالیٰ نگاہ کرم نہیں فرمائے گا (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 693، ص 240، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کپڑے پہنتے وقت سیدھی جانب سے ابتداء کرو

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ تم جب کپڑے پہنو یا وضو کرو تو اپنے دائیں جانب سے ابتداء کیا کرو (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 740، ص 254، مطبوعہ فرید بک لاہور)

قمیص کی آستین کلائی تک رکھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ حضور ﷺ کی قمیص مبارک کی آستین، کلائی مبارک تک تھی (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی لباس رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 830، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سفید لباس سنت ہے

حدیث شریف: رسول محتشم ﷺ نے فرمایا۔ تم خود بھی سفید کپڑے پہنو اور مردوں کو بھی یہی کفن دو کیونکہ یہ (سفید کپڑے) بہترین کپڑے ہیں (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی لباس رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 832، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جُبہ پہننا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت مغیرہ ابن شعبہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضور ﷺ نے

تنگ آستینوں والا رومی جتہ پہنا (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی لباس رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 832، مطبوعہ فرید بک لاہور)

چادر اوڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ بے شک، نبی کریم ﷺ اس حال میں تشریف لائے کہ آپ، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ پر تکیہ لگائے ہوئے تھے اور آپ پر یمنی منقش چادر تھی جسے آپ دونوں کاندھوں پر ڈالے ہوئے تھے۔ پھر آپ نے صحابہ کرام کو نماز پڑھائی (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی لباس رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 831، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف: حضرت ابورمضہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں اپنے والد ماجد کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا تو میں نے آپ ﷺ کے اوپر دو ہبز چادر دیکھیں (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 665، ص 231، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جوتے پہننے کی سنتیں

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جوتے بکثرت استعمال کرو کہ آدمی جب تک جوتے پہنے ہوتا ہے گویا وہ سوار ہوتا ہے (یعنی کم تھکتا ہے) (مسلم شریف، حدیث 2096، ص 1161)

☆ جوتے پہننے سے پہلے جھاڑ لیجئے تاکہ کیڑا یا کنکر وغیرہ ہو تو نکل جائے۔

ایک جوتا مت پہنو

حدیث شریف: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ سرکار ﷺ نے بائیں ہاتھ سے (کھانا) کھانے اور ایک جوتے میں چلنے سے منع فرمایا (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی نعل رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 834، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عورتیں زنانہ اور مرد مردانہ جوتے پہنیں

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ ایک عورت (مردوں کی طرح) جوتے پہنتی ہے۔ انہوں نے فرمایا رسول پاک ﷺ نے مردانی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے (ابوداؤد، حدیث 4099، جلد 4، ص 84)

پہلے سیدھے پاؤں میں جوتا پہنے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو پہلے دایاں پہنے اور جب اتارے تو پہلے بائیں اتارے۔ پس دایاں پہننے میں اول اور اتارنے میں آخر ہونا چاہئے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی نعل رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 834، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عمامے کی سنتیں اور آداب

حدیث شریف: رحمت عالم نور مجسم ﷺ نے فرمایا۔ عمامے کے ساتھ دو رکعت نماز بغیر عمامے کی ستر رکعتوں سے افضل ہے (الفردوس بما ثور الخطاب، حدیث 3233، جلد 3، ص 265)

☆ عمامہ کھڑے ہو کر باندھے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنے، جس نے اس کا الٹا کیا (یعنی عمامہ بیٹھ کر باندھا اور پاجامہ کھڑے ہو کر پہنا) وہ ایسے مرض میں مبتلا ہوگا جس کی دوا نہیں (بہار شریعت، جلد 3، ص 660، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

☆ مناسب یہ ہے کہ عمامے کا پہلا پیچ سر کی سیدھی جانب جائے (فتاویٰ رضویہ، جلد 22، ص 199)

☆ رسول پاک ﷺ کے عمامے کا شملہ عموماً پشت (یعنی پیٹھ مبارک) کے پیچھے ہوتا تھا اور کبھی کبھی سیدھی جانب، کبھی دونوں کندھوں کے درمیان دو شملے ہوتے، الٹی جانب شملہ لٹکانا خلاف سنت ہے (اشعۃ اللمعات، جلد 3، ص 582)

☆ عمامے کے شملے کی مقدار کم از کم چار انگل اور زیادہ سے زیادہ (آدھی پیٹھ تک یعنی تقریباً) ایک ہاتھ (پیچ کی انگلی کی سرے سے لے کر کہنی تک کا ناپ ایک ہاتھ کہلاتا ہے) (فتاویٰ رضویہ، جلد 22، ص 182)

☆ عمامہ قبلہ رو کھڑے ہو کر باندھیے (کشف التباس فی استجاب اللباس، ص 38، مصنف شاہ عبدالحق دہلوی علیہ الرحمہ)

☆ عمامے میں سنت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ چھ گز سے زیادہ اور اس کی بندش گنبد نما ہو (فتاویٰ رضویہ، جلد 22، ص 186)

☆ عمامے کو جب از سر نو باندھنا ہو تو جس طرح لپیٹا ہے اسی طرح کھولے اور
یک بارگی زمین پر نہ پھینک دے (عالمگیری، جلد 5، ص 330)

سیاہ عمامہ پہننا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جب نبی کریم ﷺ (فتح مکہ) کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے (اس وقت) آپ ﷺ کے سرمبارک پر سیاہ رنگ کا عمامہ تھا (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی عمامۃ النبی ﷺ، جلد دوم، ص 839، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سبز عمامہ پہننا سنت ہے

حدیث شریف: ”دستار مبارک آنحضرت ﷺ در اکثر سفید بود و گاہے سیاہ احیاناً سبز“ نبی اکرم ﷺ کا عمامہ شریف اکثر سفید، کبھی سیاہ اور کبھی سبز ہوتا تھا۔ (کشف الالتباس، ص 38)

عمامہ کا شملہ دونوں کندھوں کے

درمیان رکھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ جب سرور کائنات ﷺ عمامہ شریف باندھتے تو دونوں کندھوں کے درمیان شملہ چھوڑتے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی عمامۃ النبی ﷺ، جلد دوم، ص 840، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ٹوپی کے اوپر عمامہ باندھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت رکانہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہمارے اور مشرکوں کے درمیان فرق یہ ہے کہ ہم ٹوپی کے اوپر عمامہ باندھتے ہیں (جبکہ مشرکین ٹوپی کے بغیر ہی پگڑی باندھتے ہیں) (ابوداؤد جلد سوم، حدیث 678، ص 234، مطبوعہ فرید بک لاہور)

تہبند پہننا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہمیں دکھانے کے لئے ایک پیوند لگی چادر اور ایک موٹا تہبند نکال لائیں اور فرمایا۔ ان دونوں کپڑوں میں سرکار صلی اللہ علیہ وسلم کا وصال ہوا (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفة ازار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد دوم، ص 840، مطبوعہ فرید بک لاہور)

چلنے، پھرنے کی سنتیں سرکارِ علیہ السلام آگے جھک کر چلتے تھے

حدیث شریف: حضرت مولیٰ علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جب رسول پاک ﷺ چلتے تو کسی قدر آگے جھک کر چلتے گویا کہ آپ بلندی سے اتر رہے ہیں (شمائل ترمذی، باب ماجاء مشیہ رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 841، مطبوعہ فرید بک لاہور)

چلتے ہوئے کبھی اپنے صحابی کا ہاتھ پکڑ لیتے

حدیث شریف: بسا اوقات چلتے ہوئے اپنے کسی صحابی رضی اللہ عنہ کا ہاتھ اپنے دست مبارک سے پکڑ لیتے (المعجم الکبیر، حدیث 7132، جلد 7، ص 277)

کھانا کھانے کی سنتیں

تکیہ لگا کر کھانا خلاف سنت ہے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ میں تکیہ لگا کر (کھانا) نہیں کھاتا (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی تکاة رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 843، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مل کر کھاؤ الگ الگ مت کھاؤ

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مل کر کھاؤ الگ الگ نہ کھاؤ کیونکہ جماعت کے ساتھ برکت ہے (سنن ابن ماجہ، جلد 2، ابواب الاطعمۃ حدیث 1075، ص 304، مطبوعہ فرید بک لاہور)

تین انگلیوں سے کھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کے ایک صاحبزادے آپ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ تین انگلیوں سے کھانا کھایا کرتے تھے اور (پھر) ان کو چاٹتے تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ اکل رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 844، مطبوعہ فرید بک لاہور)

گرم کھانے پر پھونک نہ ماری جائے

حدیث شریف: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نہ تو کھانے اور پانی میں پھونک مارتے اور نہ برتن میں سانس لیتے (سنن ابن ماجہ، جلد

2، ابواب الاطعمۃ حدیث 1077، ص 304، مطبوعہ فرید بک لاہور)

دستر خوان پر کھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک ؓ نے فرمایا کہ میں اور نبی کریم ﷺ نے کبھی خوان یا سینی میں کھانا نہیں کھایا۔ لوگوں نے دریافت کیا پھر کس چیز پر کھاتے تھے۔ انہوں نے فرمایا۔ دسترخوان پر (سنن ابن ماجہ، جلد 2، حدیث 1081، ص 305، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بیٹھنے کا ناپسندیدہ طریقہ

حدیث شریف: حضرت شرید بن سوید ؓ نے فرمایا کہ رسول پاک ﷺ میرے پاس سے گزرے اور میں اس طرح بیٹھا ہوا تھا اور میں نے اپنا بایاں ہاتھ اپنی پیٹھ کے پیچھے رکھا ہوا تھا اور اپنے ہاتھ کے انگوٹھے پر ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ کیا ان کی طرح بیٹھتے ہو جن پر اللہ تعالیٰ کا غضب ہوا (ابوداؤد جلد سوم، حدیث 1421، ص 521، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کبھی کبھی پالتی (چوکرڑی) مار کر بیٹھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت جابر بن سمرہ ؓ نے فرمایا کہ تاجدار کائنات ﷺ جب نماز فجر پڑھ لیتے تو اسی جگہ پر چارزانو بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جاتا (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1423، ص 522، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کھانا کھاتے وقت کوئی آجائے تو اسے بھی کھانے کے لئے بلانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جبکہ حضور ﷺ ناشتہ کر رہے تھے تو رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ اے بلال! ناشتہ کرلو۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں روزہ دار ہوں تو رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ ہم اپنی روزی کھا رہے ہیں اور بلال کی بہتر روزی جنت میں ہے۔ اے بلال کیا تمہیں خبر ہے کہ جب تک روزے دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اس کی ہڈیاں تسبیح کرتی ہیں اسے فرشتے دعائیں دیتے ہیں (بیہقی، شعب الایمان، مرآة المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح، جلد سوم، حدیث 1982، ص 216، مطبوعہ قادری پبلشرز، اردو بازار لاہور)

ف: معلوم ہوا کہ اگر کھانا کھاتے وقت کوئی آجائے تو اسے بھی کھانا کے لئے بلانا سنت ہے۔

اکڑوں بیٹھ کر کھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ کی خدمت اقدس میں ایک کھجور پیش کی گئی۔ میں نے دیکھا کہ آپ بھوک کی وجہ سے اکڑوں بیٹھے ہوئے تناول فرما رہے تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ اکل رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 844، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جب تک دوسرے فارغ نہ ہوں،

دستر خوان سے نہ اٹھیں

حدیث شریف: نبی پاک ﷺ نے فرمایا جب دسترخوان بچھ جائے تو دسترخوان اٹھنے تک کوئی شخص نہ اٹھے اور جب تک دوسرے فارغ نہ ہو جائیں تو اس وقت تک ہاتھ نہ روکے، چاہے پیٹ بھر جائے یا کوئی شدید عذر ہو کیونکہ آدمی کے اٹھنے سے یا ہاتھ روکنے سے قریب کا بیٹھنے والا اثر مسار ہوتا ہے (سنن ابن ماجہ، جلد 2، ابواب الاطعمۃ، حدیث 1084، ص 306، مطبوعہ فرید بک لاہور)

تاجدار کائنات ﷺ نے کبھی

جو کی روٹی بھی پیٹ بھر نہ کھائی

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے وصال مبارک تک (کبھی) دو دن متواتر جو کی روٹی پیٹ بھر کر نہیں کھائی (شائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ اکل رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 846، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کھانا سامنے رکھ کر دعائیہ کلمات کہنا سنت ہے

حدیث شریف: سید عالم ﷺ، حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف لے گئے تو انہوں نے روٹی توڑ کر اس پر گھی ڈال کر آقا و مولیٰ ﷺ کی

خدمت میں پیش کی۔ آگے مسلم شریف کی حدیث کے الفاظ یہ ہیں یعنی اس کھانے پر آقا کریم ﷺ نے کچھ دعائیہ کلمات کہے اور جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ پڑھتے رہے (بخاری جلد سوم، کتاب الاطعمہ، حدیث 346، باب من اکل حتی سبغ، ص 198، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور) (مسلم جلد سوم، کتاب الاشریہ، حدیث 5200، ص 55، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

کھانے کا وضو سنت ہے

حدیث شریف: حضرت سلمان ؓ فرماتے ہیں۔ میں نے تورات شریف میں پڑھا کہ (کھانا) کھانے کے بعد وضو کرنے میں برکت ہے۔ یہ بات میں نے نبی پاک ﷺ سے عرض کی اور جو کچھ تورات شریف میں پڑھا تھا، آپ ﷺ کو سنایا تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ کھانے سے پہلے اور بعد وضو کرنا (یعنی ہاتھ دھونا) کھانے کی برکت ہے (شمائل ترمذی، جلد دوم، باب ماجاء فی صفة وضوء رسول اللہ ﷺ عند الطعام، ص 853، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سیدھے ہاتھ سے کھاؤ، الٹے ہاتھ سے نہ کھاؤ

حدیث شریف: تاجدار کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ بائیں ہاتھ سے نہ کھایا کرو کیونکہ اس سے شیطان کھاتا ہے (سنن ابن ماجہ، جلد دوم، ابواب الاطعمہ، حدیث 1057، ص 299، مطبوعہ فرید بک لاہور)

قیامت کے دن کون لوگ بھوکے ہوں گے؟

حدیث شریف: ابن عمر ؓ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضور ﷺ کے

سامنے ڈکار لی۔ آپ ﷺ نے فرمایا ہمارے سامنے ڈکار نہ لیا کرو کیونکہ قیامت کے دن وہی لوگ بھوکے ہوں گے جو خوب سیر ہو کر کھاتے ہیں (ابن ماجہ، جلد دوم، حدیث 1139، ص 320، مطبوعہ فرید بک لاہور)

روٹی کی قدر کرو ورنہ قحط آئے گا

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ گھر تشریف لائے تو روٹی کا ٹکڑا پڑا ہوا دیکھا۔ آپ ﷺ نے اسے اٹھا کر صاف کیا اور رکھ لیا اور فرمایا اے عائشہ! عزت دار چیز کی عزت کرو۔ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم کا رزق چھین لیتا ہے تو وہ واپس نہیں کرتا

(ابن ماجہ، جلد دوم، حدیث 1142، ص 320، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کھانا کھانے سے قبل ”بسم اللہ“ شریف ضرور پڑھیں

حدیث شریف: حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن سرور کائنات ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھے تو آپ ﷺ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔ میں نے اس جیسا آغاز کے لحاظ سے بہت بابرکت اور آخر کے لحاظ سے نہایت بے برکت کھانا (کبھی) نہیں دیکھا۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ایسا کیوں ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جب ہم نے کھانا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھی (لیکن) پھر اسے ایک آدمی نے کھانا شروع کیا جس نے بسم اللہ نہ پڑھی چنانچہ اس کے ساتھ شیطان نے کھایا (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی قول رسول اللہ ﷺ قبل الطعام وبعد ما یفرغ منه، جلد دوم، ص 854، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کھانے میں سے عیب نہیں نکالنا چاہئے

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ اگر پسند ہوتا تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے (ابن ماجہ، جلد دوم، ابواب الاطعمۃ، حدیث 1048، ص 297، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کھانا کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لینی چاہئے

حدیث شریف: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اپنے ہاتھ (کھانا کھانے کے بعد) چاٹنے سے پہلے نہ پونچھے کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ کون سے کھانے میں برکت ہے (ابن ماجہ، جلد دوم، ابواب الاطعمۃ، حدیث 1059، ص 299، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

برتن کو چاٹنے والے کے لئے برتن استغفار کرتا ہے

حدیث شریف: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جو پیالہ (برتن) میں کھائے تو اسے چاٹ کر صاف کرے کیونکہ پیالہ (برتن) اس کے لئے استغفار کرتا ہے (ابن ماجہ، جلد دوم، حدیث 1060، ص 300، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کھانا کھانے سے قبل ”بسم اللہ“ شریف بھول جائے تو

حدیث شریف: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے لگے اور بسم اللہ پڑھنا بھول جائے تو (جب یاد آئے) یہ الفاظ کہے ”بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ“ میں اللہ تعالیٰ کے نام سے برکت حاصل کرتا ہوں (شمائل ترمذی،

باب ماجاء فی قول رسول اللہ ﷺ قبل الطعام وبعد ما یفرغ منه، جلد دوم، ص 854،
مطبوعہ فرید بک لاہور)

ایک کا کھانا، دو کے لئے، دو کا چار کے لئے اور چار کا آٹھ کے لئے کافی ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ ایک آدمی کا کھانا دو کے لئے کافی ہے اور دو کا چار کے لئے کافی ہے اور چار کا (کھانا) آٹھ (افراد) کے لئے کافی ہے (ابن ماجہ، جلد دوم، ابواب الاطعمۃ حدیث 1042، مطبوعہ فرید بک لاہور)

اپنے آگے سے کھانا، کھانا چاہئے

حدیث شریف: حضرت عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ آپ ﷺ کے پاس کھانا (رکھا ہوا) تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا بیٹے! قریب ہو جا اور اللہ تعالیٰ کا نام لے کر دائیں ہاتھ سے اور اپنے آگے سے کھا (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی قول رسول اللہ ﷺ قبل الطعام وبعد ما یفرغ منه، جلد دوم، ص 854، مطبوعہ فرید بک لاہور)

”بسم اللہ“ پڑھ کر کھانے سے

کھانے میں برکت ہوتی ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا مل کر کھایا کرو اور اس پر

”بسم اللہ“ پڑھ لیا کرو تو اس میں برکت فرمائی جائے گی (الترغیب والترہیب، جلد دوم، ص 100، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

کھانا کھا کر یہ دعا پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب رسول پاک ﷺ کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ (کلمات) فرماتے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِينَ
(تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھانا کھلایا، پانی پلایا اور مسلمان بنایا) شمائل ترمذی، باب ماجاء فی قول رسول اللہ ﷺ قبل الطعام وبعد ما یفرغ منه، جلد دوم، ص 854، مطبوعہ فرید بک لاہور

ٹیک لگا کر کھانا خلاف سنت ہے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میں کبھی ٹیک لگا کر (کھانا) نہیں کھاتا (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی نکاة رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 843، مطبوعہ فرید بک لاہور)

لوگوں کو کھانا کھلایا کرو

حدیث شریف: ایک شخص نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ کون سا اسلام بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ لوگوں کو کھانا کھلایا کرو اور ہر ایک کو سلام کیا کرو چاہے تو اسے پہچانتا ہو یا نہ پہچانتا ہو (سنن ابن ماجہ، جلد دوم، ابواب الاطعمۃ،

حدیث 1041، ص 295، مطبوعہ فرید بک لاہور

رات کا کھانا نہ کھانا بڑھا پالاتا ہے

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ رات کا کھانا نہ چھوڑو چاہے ایک میٹھی کھجور کیوں نہ ہو کیونکہ رات کا کھانا چھوڑنا آدمی کو ضعیف کر دیتا ہے (سنن ابن ماجہ، جلد دوم، حدیث 1144، ص 321، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سرکار ﷺ کی پسندیدہ غذائیں

سرکہ بہترین سالن ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ بہترین سالن سرکہ ہے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ ادام رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 846، مطبوعہ فرید بک لاہور)

دودھ سرکار ﷺ کو محبوب تھا

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ تاجدار کائنات ﷺ کے پاس جب دودھ لایا جاتا تو فرماتے۔ ایک برکت ہے یا دو برکتیں ہیں (ابن ماجہ، باب اللبن، جلد دوم، حدیث 1110، ص 312، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مرغ کا گوشت کھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت زہد م جریؓ فرماتے ہیں۔ ہم حضرت ابو موسیٰؓ کے پاس تھے کہ آپؐ کے پاس مرغ لایا گیا۔ حاضرین میں سے ایک آدمی دور ہٹ گیا۔ حضرت ابو موسیٰؓ نے فرمایا۔ تجھے کیا ہوا؟ اس نے کہا میں نے اس (مرغ) کو گندی چیز کھاتے ہوئے دیکھا تو میں نے قسم کھائی کہ اسے نہیں کھاؤں گا۔ اس پر آپؐ نے فرمایا۔ قریب ہو جاؤ! بے شک میں نے رسول پاک ﷺ کو مرغ کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ ادام رسول

اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 847، مطبوعہ فرید بک لاہور

کھجور کے ساتھ کلڑی کھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عبداللہ بن جعفر ؓ فرماتے ہیں۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھجور کے ساتھ کلڑی کھاتے دیکھا ہے (سنن ابن ماجہ، جلد دوم، حدیث 1114، ص 313، مطبوعہ فرید بک لاہور)

برکت والا تیل

حدیث شریف: حضرت ابواسید ؓ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ زیتون کا تیل کھایا کرو اور بدن پر (بھی) لگایا کرو کیونکہ وہ ایک مبارک درخت سے نکلتا ہے (شمائل ترمذی، باب ماجاء صفۃ ادام رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 847، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کدو تاجدار کائنات ﷺ کو محبوب تھا

حدیث شریف: حضرت انس ؓ فرماتے ہیں۔ نبی پاک ﷺ کدو پسند فرماتے تھے پس جب آپ ﷺ کے لئے کھانا لایا گیا یا آپ ﷺ کھانے کے لئے بلائے گئے تو میں تلاش کر کے آپ کے سامنے کدو رکھتا تھا کیونکہ مجھے علم تھا کہ آپ ﷺ اسے پسند کرتے تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء صفۃ ادام رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 847، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ترکھجور کے ساتھ تربوز کھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ بے شک نبی پاک ﷺ ترکھجور کے ساتھ تربوز تناول فرمایا کرتے تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ فاکہۃ رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 856، مطبوعہ فرید بک لاہور)

شہد اور حلوا محبوب خدا ﷺ کی پسند ہیں

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک ﷺ حلوا اور شہد کو پسند فرماتے تھے (بخاری، باب الحلواء والعسل، حدیث 394، کتاب الاطعمۃ، جلد سوم، ص 216، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

کدو کھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے آزاد کردہ غلام درزی کے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ کے حضور کدو پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ اسے کھانے لگے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب سے میں نے رسول پاک ﷺ کو کدو تناول فرماتے ہوئے دیکھا۔ میں کدو سے بہت محبت کرتا ہوں (بخاری، باب الدباء، جلد سوم، حدیث 396، ص 217، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

کھرچن سید عالم ﷺ کو پسند تھی

حدیث شریف: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ رسول پاک ﷺ کو

کھرچنی پسند تھی (ترمذی، بیہقی، شعب الایمان، مرآۃ المناجیح، جلد 6، حدیث 4032، ص 39، مطبوعہ لاہور)

فائدہ: ہانڈی کی کھرچن لذیذ بھی ہوتی ہے، زود ہضم بھی۔ تمام ہانڈی کی طرقت ایک طرف اور کھرچن ایک طرف۔ غرضیکہ چاول وغیرہ کی کھرچن میں بہت خوبیاں ہیں۔

مرغی کا گوشت کھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا میں نے نبی اکرم نور مجسم ﷺ کو مرغی کا گوشت تناول فرماتے ہوئے دیکھا ہے (بخاری، باب لحم الدجاج، کتاب الذبائح، جلد سوم، حدیث 479، ص 282، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

شہد اور حلوا آقا کریم ﷺ کی محبوب چیزیں ہیں

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ نبی پاک ﷺ میٹھی چیز (حلوا) اور شہد پسند فرماتے تھے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ ادام رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 849، مطبوعہ فرید بک لاہور)

گوشت کھانوں کا سردار ہے

حدیث شریف: تاجدار کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جنت والوں اور دنیا والوں کے کھانوں کا سردار گوشت ہے (سنن ابن ماجہ، جلد 2، باب اللحم، حدیث 1094، ص 308، مطبوعہ فرید بک لاہور)

(بکری کا) بھنا ہوا گوشت کھانا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے سرور کائنات ﷺ کے سامنے (بکری) کا بھنا ہوا پہلو پیش کیا۔ آپ ﷺ نے اس سے کھایا اور پھر نماز کے لئے تشریف لے گئے اور آپ ﷺ نے وضو نہیں فرمایا (شماثل ترمذی، باب ماجاء صفۃ اداۃ رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 849، مطبوعہ فرید بک لاہور)

(بکری کا) شانہ آپ ﷺ کو پسند تھا

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک بار گوشت لایا گیا۔ اس میں شانہ آپ کو پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ نے اسے تناول فرمایا اور آپ ﷺ کو شانہ بہت مرغوب تھا (سنن ابن ماجہ، جلد دوم، باب اطائب اللحم، حدیث 1096، ص 309، مطبوعہ فرید بک لاہور)

پانی پینے کی سنتیں اور آداب

حدیث شریف: حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی پاک ﷺ نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے منع فرمایا ہے (ابن ماجہ، جلد دوم، حدیث 1213، ص 337، مطبوعہ فرید بک لاہور)

لکڑی کے پیالے میں پانی پینا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے ہمیں لکڑی کا ایک موٹا پیالہ لا کر دکھایا جس میں لوہے کے پترے لگے ہوئے تھے اور فرمایا۔ اے ثابت! یہ رسول پاک ﷺ کا پیالہ ہے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی قدح رسول اللہ ﷺ! جلد دوم، ص 855، مطبوعہ فرید بک لاہور)

شیشے کے برتن میں پانی پینا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک شیشہ کا پیالہ تھا جس میں آپ ﷺ پانی پیا کرتے تھے (ابن ماجہ، باب الشرب فی الزجاج، جلد دوم، حدیث 1224، ص 339، مطبوعہ فرید بک لاہور)

دائیں جانب والے کوپلانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ ہمارے اس گھر میں تشریف لائے اور پانی طلب فرمایا۔ ہم نے آپ ﷺ کے لئے بکرنی کا دودھ دوہا۔ پھر اس کو اپنے کنویں کے پانی سے ملایا اور آپ کو پیش کر دیا۔

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ کی بائیں جانب اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کے سامنے اور ایک اعرابی آپ کے دائیں جانب تھا۔ جب رسول پاک ﷺ دودھ پی کر فارغ ہوئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ یہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ ہیں تو آپ ﷺ نے اعرابی کو دے دیا پھر فرمایا دائیں جانب والے دائیں جانب والے ہیں۔ خبردار سن لو! دائیں طرف والے کو دو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے تین دفعہ فرمایا۔ یہ سنت ہے یہ سنت ہے (بخاری، کتاب الہبۃ، جلد اول، حدیث 2394، ص 1011، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

میٹھا اور ٹھنڈا پانی پینا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کو ٹھنڈا اور میٹھا پانی زیادہ پسند تھا (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ شراب رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 857، مطبوعہ فرید بک لاہور)

تین سانس میں پانی پینا سنت ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اونٹ کی طرح ایک ہی سانس میں پانی مت پیو، بلکہ دو یا تین مرتبہ (انس لے کر) پیو اور پینے سے قبل بسم اللہ پڑھو اور فراغت پر الحمد للہ کہا کرو (ترمذی شریف، حدیث 1892، جلد 2، ص 352)

برتن میں سانس لینا اور پھونکنا منع ہے

حدیث شریف: رسول محتشم ﷺ نے برتن میں سانس لینے یا اس میں پھونکنے سے منع فرمایا ہے (ابوداؤد حدیث 3728، جلد 3، ص 474)

فائدہ: مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ اس حدیث کے تحت فرماتے ہیں۔
برتن میں سانس لینا جانوروں کا کام ہے۔ نیز سانس کبھی زہریلی ہوتی ہے اس لئے برتن سے الگ منہ کر کے سانس لو (یعنی سانس لیتے وقت گلاس منہ سے ہٹالو) گرم دودھ یا چائے کو پھونکوں سے ٹھنڈا نہ کرو، بلکہ کچھ ٹھہرو، قدرے ٹھنڈی ہو جائے پھر پیو (مرآة جلد 6، ص 77) البتہ قرآنی آیات، درود پاک اور دعائے ماثورہ پڑھ کر بہ نیت شفا پانی پر دم کرنے میں حرج نہیں۔

دودھ، غذا بھی ہے اور پانی بھی ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ دودھ کے سوا اور کوئی ایسی چیز نہیں جو کھانے اور پانی (دونوں کی جگہ) کفایت کرتی ہو (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ شراب رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 857، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سونے اور چاندی کے برتن میں پانی نہ پیو

حدیث شریف: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے سونے اور چاندی کے برتن میں پانی پینے سے منع فرمایا اور فرمایا یہ کفار کے لئے دنیا میں ہیں اور تمہارے لئے آخرت میں (سنن ابن ماجہ، جلد دوم، حدیث 1203، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ساقی (دوسروں کو پلانے والا) خود بعد میں پئے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ دوسروں کو پلانے والا خود بعد میں پئے گا (ابن ماجہ، جلد دوم، حدیث 1223، ص 339، مطبوعہ فرید بک لاہور)

زم زم شریف کھڑے ہو کر پینا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں۔ بے شک رسول اللہ ﷺ نے زم زم کا پانی کھڑے ہو کر نوش فرمایا (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ شرب رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 857، مطبوعہ فرید بک لاہور)

زم زم شریف لے جانا سنت ہے

حدیث شریف: ہشام بن عروہ اپنے والد حضرت عروہ رضی اللہ عنہما سے راوی ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا زم زم کا پانی اٹھا کر لے جاتیں اور فرماتیں کہ سرکار ﷺ بھی اسے لے جاتے تھے (ترمذی، جلد اول، حدیث 951، ص 500، مطبوعہ فرید بک لاہور)

تین سانس میں پانی پینا سیراب کرنے والا ہے

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ جب پانی پیتے تین سانس لیتے اور فرماتے۔ یہ زیادہ خوشگوار اور سیراب کرنے والا ہے (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ شرب رسول اللہ ﷺ، جلد دوم،

ص 858، مطبوعہ فرید بک لاہور

پانی پینے کے آداب

حدیث شریف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تاجدار کائنات ﷺ نے ہمیں اوندھے منہ لیٹ کر پانی پینے سے منع فرمایا۔ برتن میں ایسے منہ نہ ڈالو جیسے کتا منہ ڈالتا ہے اور نہ ایک ہاتھ سے پیو جیسے وہ لوگ پیتے ہیں جن پر خدا کا غضب نازل ہوا ہے اور نہ اس برتن کا پانی پیو جو رات کو کھلا رکھا ہے۔ ہاں اگر بند ہو تو کوئی مضائقہ نہیں اور جو شخص اپنے ہاتھ سے باوجود برتن ہونے کے عاجزی و انکساری کی وجہ سے پانی پئے گا، اللہ تعالیٰ اسے ہر انگلی کے بدلے ایک نیکی عطا فرمائے گا چونکہ یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا برتن ہے جب انہوں نے پیالہ پھینک کر فرمایا تھا افسوس یہ بھی دنیا کا سامان ہے (ابن ماجہ، جلد دوم، حدیث 1220، ص 338، مطبوعہ فرید بک لاہور)

پانی پیتے ہوئے یہ دعا پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ جب پانی نوش فرماتے تو یہ کلمات کہتے

الْحَمْدُ لِلَّهِ جَعَلَهُ عَذْبًا فَرَاتًا بِرَحْمَتِهِ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا أَوْ جَائِبِذًا يُؤْهِنُ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے محض اپنی رحمت سے اسے (یعنی پانی کو) میٹھا نہایت شیریں بنایا اور ہمارے (یعنی امت کے) گناہوں کی وجہ سے اسے کھاری، نہایت تلخ نہ بنایا (کتاب الدعاء، للطبرانی، باب يقول عند الفراغ، حدیث 899، ص 280، جلد 4)

بات چیت کرنے کی سنتیں اور آداب رسول پاک ﷺ کے گفتگو کرنے کا طریقہ

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ، تمہاری طرح لگا تار گفتگو نہیں فرماتے تھے بلکہ (ایسا) صاف صاف اور جدا جدا کلام فرماتے کہ پاس بیٹھنے والا اسے یاد کر لیتا (شمال ترمذی، باب کیف کان کلام رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 860، مطبوعہ فرید بک لاہور)

اہم بات کو تین مرتبہ دہرانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ (ایک) بات کو تین مرتبہ دہراتے تاکہ وہ آپ ﷺ سے سمجھی جاسکے (شمال ترمذی، باب کیف کان کلام رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 860، مطبوعہ فرید بک لاہور)

خاموش رہنے والا نجات یافتہ ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا جو چپ رہا اس نے نجات پائی (ترمذی شریف، حدیث 2509، جلد 4، ص 225)

کم بولنے والے کی صحبت اختیار کرو

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ جب تم کسی بندے کو دیکھو

کہ اسے دنیا سے بے رغبتی اور کم بولنے کی نعمت عطا کی گئی ہے تو اس کی قربت و صحبت اختیار کرو کیونکہ اسے حکمت دی جاتی ہے (سنن ابن ماجہ، حدیث 4101، جلد 4، ص 422، مطبوعہ فرید بک لاہور)

فحش گوئی جہنم میں لے جانے والا کام ہے

حدیث شریف: تاجدار کائنات ﷺ نے فرمایا۔ اس فحش پر جنت حرام ہے جو فحش گوئی (بے حیائی کی بات) سے کام لیتا ہے (کتاب الصمت مع موسوعۃ الامام ابن ابی الدنیا، حدیث 325، جلد 7، ص 204، مطبوعہ المکتبۃ العصریۃ بیروت)

مسکرانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عبداللہ بن حارث ؓ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ کی ہنسی صرف مسکراہٹ ہوتی تھی (شائل ترمذی، باب ماجاء فی ضحک رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 862، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں۔ میں نے نبی اکرم نور مجسم ﷺ کو کبھی بھی منہ پھاڑ کر ہنستے ہوئے نہیں دیکھا کہ آپ کا کوا نظر آجائے۔ آپ ﷺ صرف مسکرایا کرتے تھے (ریاض الصالحین، جلد اول، باب وقار و السکینۃ، حدیث 706، ص 424، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

خوش طبعی سنت ہے مگر جھوٹ اور

دل آزاری پر مبنی نہ ہو

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ صحابہ کرام علیہم
الرضوان نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ ہم سے خوش طبعی کرتے ہیں۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ میں سچی بات ہی تو کہتا ہوں (یعنی باوجود مزاح کے جھوٹی
بات نہیں کہتا) (شماں ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ مزاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد دوم، ص
864، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سونے کی سنتیں اور آداب

سوتے وقت یہ کام کر لیا کرو

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا سوتے وقت برتنوں کو ڈھانکا کرو، مشکیزوں کے منہ بند کر دیا کرو، دروازے بند رکھا کرو اور چراغ بجھا دیا کرو کیونکہ چھوٹے فاسق (چوہے) نے کئی مرتبہ بتی کو گھسیٹ کر گھر والوں کو جلایا (ترمذی، جلد اول، حدیث 763، ص 306، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

بغیر منڈیروالی چھت پر سونے کی ممانعت

حدیث شریف: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ نے ایسی چھت پر سونے سے منع فرمایا جہاں (گرنے سے) کوئی رکاوٹ نہ ہو (ترمذی، جلد اول، حدیث 765، ص 307، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

سوتے وقت یہ دعا پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ سوتے وقت اپنے ہاتھ کو تکیہ بناتے پھر دعائیں لگاتے

رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تُبْعَثُ عِبَادُكَ

(ترمذی، جلد دوم، حدیث 1325، ص 757، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بستر پر جاتے وقت سورہ کافرون پڑھنے کا حکم

حدیث شریف: حضرت فروہ بن نوفل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے

رسول پاک ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا۔ یا رسول اللہ! مجھے ایسی چیز بتائیں جسے میں بستر پر جاتے وقت پڑھا کروں۔ رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ سورۃ کافرون پڑھا کرو (ترمذی جلد دوم، حدیث 1329، ص 577، مطبوعہ فرید بک لاہور)

آرام کرنے سے قبل ان دو سورتوں کی تلاوت کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ آرام فرما ہونے سے پہلے سورۃ الم التزیل السجدہ اور سورۃ ملک پڑھا کرتے تھے (ترمذی، جلد دوم، حدیث 801، ص 325، مطبوعہ فرید بک لاہور)

رات کو یہ دو سورتیں پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ جب تک سورۃ بنی اسرائیل اور سورۃ زمر نہ پڑھ لیتے تھے، آرام فرمانہ ہوتے (ترمذی، جلد دوم، حدیث 831، ص 338، مطبوعہ فرید بک لاہور)

رات کو مسجحات کی تلاوت سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عرابض بن ساریہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ آرام فرما ہونے سے پہلے مسجحات (وہ سورتیں جن کے شروع میں سج، تسبیح اور سبحان کے الفاظ ہیں) پڑھا کرتے تھے اور فرماتے تھے، ان میں ایک

آیت ایسی ہے جو ہزار آیات سے بہتر ہے

(ترمذی، جلد دوم، حدیث 832، ص 338، مطبوعہ فرید بک لاہور)

دائیں ہتھیلی کو دائیں رخسار کے

نیچے رکھ کر سونا سنت ہے

حدیث شریف: جب رسول محتشم ﷺ اپنے بستر مبارک پر تشریف لے جاتے تو دائیں ہتھیلی کو دائیں رخسار مبارک کے نیچے رکھتے اور (بارگاہ الہی میں) عرض کرتے ”رَبِّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ“ (اے رب! مجھے اس دن کے) عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا) (شامل ترمذی، باب ماجاء فی صفۃ نوم رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 871، مطبوعہ فرید بک لاہور) (ترمذی شریف، جلد دوم، حدیث 1328، ص 576، مطبوعہ فرید بک لاہور)

چمڑے کا بستر استعمال کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جس بستر پر رسول پاک ﷺ آرام فرمایا کرتے تھے، وہ چمڑے کا تھا اور اس میں کھجور کی مونجھ بھری ہوئی تھی (شامل ترمذی، باب ماجاء فی فراش رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 889، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بستر پر جا کر یہ دعا پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: جب رسول پاک ﷺ اپنے بستر مبارک پر تشریف لے جاتے تو دعائیں ”اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا“ (اے اللہ! مجھے تیرے ہی نام سے موت آئے گی اور تیرے نام سے ہی زندہ رہتا ہوں) اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے

”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَاْنَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ“

(تمام تعریفیں اللہ کو سزاوار ہیں جس نے ہمیں مرنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف جانا ہے)

(شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفة نوم رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 872، مطبوعہ فرید بک لاہور) (ترمذی جلد دوم، حدیث 1334، ص 582، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بستر پر جا کر یہ عمل کرنا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول پاک ﷺ کا مبارک معمول تھا کہ جب رات کے وقت بستر مبارک پر تشریف لے جاتے تو دونوں ہاتھوں کو (دعا کے انداز میں) جمع فرما کر ان میں پھونک مارتے اور سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ ناس پڑھتے پھر دونوں ہاتھوں کو جسم پر جہاں تک ممکن ہوتا، پھیرتے اور ابتداء سرانور، چہرہ مبارک اور جسم کے سامنے والے حصے سے کرتے۔ آپ ﷺ تین مرتبہ ایسا کرتے۔ (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی صفة نوم

رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 872، مطبوعہ فرید بک لاہور

نیند سے بیدار ہو کر یہ دعا پڑھنا سنت ہے

جاگنے کے بعد یہ دعا پڑھیے

”الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ“

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ

کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (بخاری، حدیث 6325، جلد 4، ص 196)

عصر کے بعد سونا عقل کو نقصان پہنچاتا ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا جو شخص عصر کے بعد سوئے

اور اس کی عقل جاتی رہے تو وہ اپنے آپ ہی کو ملامت کرے۔

(مسند ابویعلیٰ حدیث 4897، جلد 4، ص 278)

☆ دن کے ابتدائی حصے میں سونا یا مغرب و عشاء کے درمیان میں سونا مکروہ

ہے (عالمگیری، جلد 5، ص 376)

☆ دوپہر کو قیلولہ (یعنی کچھ دیر لیٹنا) مستحب ہے

(عالمگیری، جلد 5، ص 376)

☆ جب لڑکے اور لڑکی کی عمر دس سال کی ہو جائے تو ان کو الگ الگ سلاتا

چاہئے بلکہ اس عمر کا لڑکا اتنے بڑے (یعنی اپنے عمر کے) لڑکوں یا (اپنے سے

بڑے) مردوں کے ساتھ نہ سوئے (در مختار، رد المحتار، جلد 9، ص 629)

☆ میاں بیوی جب ایک چار پائی پر سوئیں تو دس برس کے بچے کو اپنے ساتھ

نہ سلائیں۔ لڑکا جب حد شہوت کو پہنچ جائے تو وہ مرد کے حکم میں ہے (در مختار، جلد 9، ص 630)

رات میں بیدار ہو کر عبادت کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے رسول محتشم صلی اللہ علیہ وسلم کی رات کی نماز کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کے ابتدائی حصے میں آرام فرماتے پھر (نماز کے لئے) کھڑے ہو جاتے پھر جب اذان سنتے تو فوراً کھڑے ہو جاتے (شمال ترمذی، باب ماجاء فی عبادۃ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، جلد دوم، ص 873، مطبوعہ فرید بک لاہور)

رات میں قیام کرنا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رات کے قیام کو ترک نہ کرو کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اسے ترک نہیں کرتے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم جب کبھی بیمار یا تھکے ہوتے تو (رات کی) نماز بیٹھ کر پڑھ لیا کرتے تھے (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 257، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

نکاح کی سنتیں اور آداب

نکاح کرنا انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ چار چیزیں انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت میں سے ہیں۔ حیا کرنا، عطر لگانا، مسواک کرنا اور نکاح کرنا (ترمذی، جلد اول، ابواب النکاح، حدیث 1070، ص 552 مطبوعہ فرید بک لاہور)

ماہ شوال میں نکاح کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ نبی پاک ﷺ نے مجھ سے شوال میں نکاح کیا اور شوال ہی میں شب زفاف گزاری۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا پسند فرماتی تھیں کہ ان (کے خاندان) کی عورتوں کے ساتھ شوال ہی میں شب زفاف منائی جائے (ترمذی، جلد اول، ابواب النکاح، حدیث 1085، ص 558، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ولیمہ کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم نور مجسم ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا (سے نکاح) پر ستواور کھجوروں سے ولیمہ کیا (ترمذی جلد اول، ابواب النکاح، حدیث 1087، ص 558، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نکاح کی سنت کی برکات

حدیث شریف: سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اے نوجوانوں کی جماعت! تمہیں نکاح کر لینا چاہئے۔ اگر تمہیں طاقت ہو کیونکہ نکاح آنکھوں کو بد نظری سے محفوظ رکھتا ہے اور مرد و عورت کی شرم گاہ کو بدکاری سے بچاتا ہے اور جس شخص کو استطاعت نہیں، اسے چاہئے کہ وہ روزہ رکھا کرے کیونکہ روزہ اس کی شہوت کا توڑ ہے (سنن نسائی، جلد دوم، حدیث 3213، ص 353، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نکاح سے قبل عورت کو دیکھنے کا حکم

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ ایک شخص نے ایک انصاری عورت کے پاس پیغام بھیجا تو اسے سرور کائنات ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ تو نے اسے دیکھ لیا ہے، اس نے کہا نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ اس عورت کو دیکھ لے (نسائی، حدیث 3238، ص 365، مطبوعہ فرید بک لاہور)

وتر کی رکعتیں تہجد کے ساتھ پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت زید بن خالد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے دل میں خیال کیا کہ رسول رحمت ﷺ کی نماز ضرور دیکھوں گا۔ چنانچہ میں آپ ﷺ کے دروازے یا خیمے کی چوکھٹ سے تکیہ لگا کر کھڑا ہو گیا (میں نے دیکھا) آنحضرت ﷺ نے دو مختصر رکعتیں پڑھیں۔ پھر دو رکعتیں نہایت طویل پڑھیں، ہر پچھلی دو رکعتیں پہلی دو کی نسبت مختصر ہوتیں۔ پھر آپ ﷺ نے وتر پڑھے، اس

طرح یہ تیرہ رکعتیں ہو گئیں (شمائل ترمذی، باب ماجاء فی عبادۃ رسول اللہ ﷺ، جلد دوم، ص 875، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بیعت کے وقت ہاتھ میں ہاتھ دینا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں سرور کونین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کیا کہ اپنا ہاتھ بڑھائیے تاکہ آپ کی بیعت کروں۔ آپ ﷺ نے ہاتھ بڑھایا۔ میں نے اپنا ہاتھ سمیٹ لیا۔ فرمایا اے عمرو! یہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ میری بخشش ہو جائے، فرمایا اے عمرو! کیا تمہیں خبر نہیں کہ اسلام پچھلے گناہ ڈھادیتا ہے اور ہجرت پچھلے گناہ ڈھادیتی ہے اور حج بھی پچھلے گناہ ڈھادیتا ہے (مسلم شریف، مرآۃ المناجیح، شرح مشکوٰۃ المصابیح، جلد اول، حدیث 25، ص 62، مطبوعہ قادری پبلشرز اردو بازار لاہور)

فائدہ: مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں۔ یہ بیعت اسلام ہے۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان اسلام لاتے وقت حضور ﷺ سے بیعت بھی کیا کرتے تھے یعنی استقامت کا وعدہ بیعت توبہ، بیعت تقویٰ، بیعت جہاد، بیعت شہادت، کسی خاص مسئلہ پر بیعت اس کے علاوہ ہیں۔ آج کل علی العموم، مشائخ سے بیعت توبہ یا تقویٰ ہوتی ہے۔ بیعت کے وقت شیخ کے ہاتھ میں ہاتھ دینا سنت ہے، جیسا کہ اس حدیث سے معلوم ہوا۔

نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک

اپنی جگہ بیٹھے رہنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نماز فجر کے بعد طلوع آفتاب تک اپنے مصلیٰ پر بیٹھے رہتے (ترمذی، جلد اول، حدیث 567، ص 339، مطبوعہ فرید بک لاہور)

اشراق کی دو رکعت پورے حج اور عمرہ کا ثواب

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صبح کی نماز باجماعت پڑھ کر طلوع آفتاب تک بیٹھا اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتا رہا پھر دو رکعت (اشراق) کی نماز ادا کی، اس کے لئے پورے حج اور عمرہ کا ثواب ہے (ترمذی، جلد اول، حدیث 568، ص 339، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز چاشت کی چھ رکعتیں پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت چھ رکعتیں ادا فرماتے تھے (شمائل ترمذی باب صلوٰۃ الفصحی جلد دوم، ص 881، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نوافل، تلاوت اور ذکر اللہ اپنے گھر میں بھی کیا کرو

حدیث شریف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اپنی نمازوں کا کچھ حصہ (نوافل) اپنے گھروں میں پڑھا کرو اور انہیں

قبریں مت بناؤ (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 193، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

خوشی حاصل ہونے پر سجدہ شکر ادا کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت سیدنا ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضور اکرم نور مجسم ﷺ کو کوئی خوشی ہوتی تو آپ ﷺ سجدہ شکر ادا فرماتے (ابن ماجہ، جلد دوم، کتاب اقامۃ الصلوٰۃ، حدیث 1394، ص 163، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مرغ کو برانہ کہو

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مرغ کو برانہ کہا کرو۔ کیونکہ وہ تو نماز کے لئے جگاتا ہے (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1662، ص 602، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مرغ کی آواز پر اللہ کا فضل مانگو

حدیث شریف: نبی پاک صاحب لولاک ﷺ نے فرمایا۔ جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ سے اس کا فضل مانگو کیونکہ وہ فرشتے کو دیکھتا ہے اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ لو شیطان سے کیونکہ اس نے شیطان کو دیکھا ہے (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1663، ص 602، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے

چلانے پر اللہ کی پناہ مانگو

حدیث شریف: رسول محتشم ﷺ نے فرمایا جب تم رات کو کتوں کے بھونکنے اور گدھوں کے چلانے کی آواز سنو تو اللہ تعالیٰ کی پناہ لو کیونکہ وہ ان چیزوں کو دیکھتے ہیں جن کو تم نہیں دیکھتے (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1664، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بچوں کو بوسہ دینا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سید عالم ﷺ نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ کا بوسہ لیا۔ پاس ہی اقرع بن حارث تمیمی بیٹھے تھے، کہنے لگے کہ میرے تو دس بچے ہیں لیکن میں نے کبھی کسی کو چوما نہیں۔ آپ ﷺ نے اسے دیکھ کر فرمایا ”جو کسی پر رحم نہیں کرتا اس پر بھی کوئی رحم نہیں کرتا“ (ادب المفرد، باب قبلۃ الصبیان، حدیث 91، ص 90، مطبوعہ ادارہ پیغام القرآن، اردو بازار لاہور)

بچوں سے مزاح کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے حضرت حسن یا حسین رضی اللہ عنہما کا ہاتھ پکڑا پھر اپنے قدموں پر ان کا قدم رکھ کر فرمایا۔ اوپر چڑھو (ادب المفرد، باب المزاح مع الصبی، حدیث 272، ص 158،

مطبوعہ ادارہ پیغام القرآن اردو بازار لاہور

روزانہ سو مرتبہ استغفار کرنا سنت ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اے لوگو! اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ کیا کرو۔ میں خود اس کی بارگاہ میں روزانہ سو مرتبہ استغفار کرتا ہوں (مسلم شریف، جلد سوم، حدیث 6732، ص 818، مطبوعہ فرید بک لاہور)

گھر کے کام کاج کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت اسود بن یزید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا گیا۔ نبی کریم ﷺ گھر میں کیا کام کیا کرتے تھے تو انہوں نے جواب دیا۔ رسول پاک ﷺ گھر کے کام کاج کر رہے ہوتے تھے، جب نماز کا وقت ہو جاتا تھا تو آپ نماز کے لئے تشریف لے جاتے تھے (ریاض الصالحین جلد اول، باب التواضع وخفض الجناح للمؤمنین، حدیث 609، ص 381، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

جو جس سے محبت رکھے وہ اسی کے ساتھ ہے

حدیث شریف: حضرت عبداللہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ عرض گزار ہوئے یا رسول اللہ ﷺ! ایک آدمی قوم سے محبت رکھتا ہے۔ لیکن ان جیسے کام نہیں کر سکتا۔ فرمایا کہ اے ابوذر! تم اس کے ساتھ محبت کرتے ہو، عرض گزار ہوئے کہ میں تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت رکھتا ہوں۔ فرمایا کہ تم اسی کے ساتھ ہو جس سے محبت رکھتے ہو (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث

1687، ص 610، مطبوعہ فرید بک لاہور

مسلمان پر مسلمان کے چار حق

حدیث شریف: تاجدار کائنات ﷺ نے فرمایا۔ ایک مسلمان کے دوسرے پر چار حق ہیں۔

سلام کا جواب دینا

جب وہ دعوت کرے تو دعوت قبول کرنا

جب وہ مرجائے تو جنازہ میں حاضر ہونا

اور جب وہ بیمار ہو تو بیمار کی عیادت کرنا

(ان ماجہ، جلد اول، کتاب الجنائز، حدیث 1495، ص 413، مطبوعہ فرید

بک لاہور)

مریض کی عیادت پر انعام عیادت کے لئے جاؤ تو مریض کی درازی عمر کے لئے دعا کرو

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب تم مریض کے پاس جاؤ تو اس کے لئے درازی عمر کی دعا کرو۔ اگرچہ اس سے کوئی فائدہ نہیں لیکن مریض کی طبیعت بہل جائے گی (ابن ماجہ، جلد اول، کتاب الجنائز، حدیث 1499، ص 414، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مریض کے پاس جا کر اس سے اپنے لئے دعا کراؤ
حدیث شریف: نبی پاک ﷺ نے فرمایا۔ تم جب کسی مریض کے پاس جاؤ تو اس سے اپنے لئے دعا کراؤ کیونکہ اس کی دعا فرشتوں کی دعا کی طرح ہوتی ہے (ابن ماجہ، جلد اول، کتاب الجنائز، حدیث 1502، ص 414، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عیادت کرنے والا جنت کے باغ میں چلتا ہے
حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جب آدمی کسی (مریض) کی عیادت کے لئے جاتا ہے تو وہ جنت کے باغ میں چلتا ہے، جب وہ بیٹھتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر یہ صبح کا وقت ہے تو ستر ہزار فرشتے اس پر شام تک

رحمت بھیجتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہے تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے ہیں (ابن ماجہ، جلد اول، کتاب الجنائز، حدیث 1503، ص 415، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عیادت کرنے والے کیلئے ملائکہ کی خوشخبری

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ مریض کی عیادت کرنے والے کے لئے ایک منادی آسمان سے آواز دیتا ہے۔ تو خوش ہو، تیرا چلنا بھی مبارک ہے، تو نے جنت میں اپنے لئے مکان تیار کر لیا ہے (ابن ماجہ، جلد اول، کتاب الجنائز، حدیث 1504، مطبوعہ فرید بک لاہور)

میت کے احکام

مرنے والے کو کلمہ طیبہ کی تلقین کرو

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ مرنے والے کو لا اِلهَ اِلَّا اللہ کی تلقین کیا کرو (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1506، ص 415، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مردوں کے نزدیک سورۃ یسین پڑھو

حدیث شریف: رسول محتشم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اپنے مردوں کے نزدیک (سورۃ) یسین پڑھا کرو (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1509، ص 416، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کسی کے انتقال پر ماتم نہ کرو

حدیث شریف: رحمت عالم ﷺ نے فرمایا۔ مردہ پر ماتم جاہلیت کا طریقہ ہے اور اگر ماتم کرنے والی مرنے سے قبل توبہ نہ کرے گی تو قیامت کے روز وہ اس حال میں اٹھائی جائیگی کہ وہ تارکول کا کرتہ پہنے ہوگی اور پھر اسے آگ کی زرہ پہنائی جائیگی (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1645، ص 448، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نوحہ کرنے والی پر لعنت

حدیث شریف: حضرت ابو امامہ ؓ نے فرمایا کہ رسول پاک ﷺ نے

چہرہ نوچنے والی، گریبان پھاڑنے والی اور تباہی اور ہلاکت پر شور مچانے والی پر لعنت فرمائی ہے (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1647، ص 449، مطبوعہ فرید بک لاہور)

اولاد کے انتقال پر آنسو بہہ جائیں تو حرج نہیں

حدیث شریف: اسماء بنت یزید رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں جب (رسول پاک ﷺ کے صاحبزادے) ابراہیم علیہ السلام کا انتقال ہوا تو رسول پاک ﷺ رونے لگے۔ تعزیت کرنے والوں میں ابو بکر و عمر بھی تھے۔ انہوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ حکم خداوندی پر عمل کرنے کے آپ زیادہ حقدار ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ آنکھ آنسو بہاتی اور دل رنجیدہ ہوتا ہے، باقی ہم زبان سے وہ الفاظ نہ کہیں گے جس سے خدا ناراض ہو۔ اگر خدا کا وعدہ سچا نہ ہوتا، یعنی ایک روز جمع نہ ہونا ہوتا اور آخرت دنیا کے تابع ہے تو اے ابراہیم تیری وجہ سے ہمیں وہ غم ہوتا جس کی کوئی انتہا نہ ہوتی اور اب بھی ہم تمہارے باعث رنجیدہ ہیں (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1352، ص 451، مطبوعہ فرید بک لاہور)

فوت شدہ کی آنکھیں بند کرتے

وقت دعا قبول ہوتی ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ جب تم مردوں پر حاضر ہو تو ان کی آنکھیں بند کر دیا کرو کیونکہ جب روح قبض ہوتی ہے تو نگاہ اس کا تعاقب کرتی ہے اور نیک کلمات کہا کرو کیونکہ جو گھر والے کہتے ہیں، فرشتے اس پر آمین کہتے ہیں (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1516، ص 418، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نیک مسلمان کی پیشانی پر

بعد از وصال بوسہ لینا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ تاجدار کائنات ﷺ نے عثمان بن مظعون (رضی اللہ عنہ) کی وفات کے بعد ان کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ گویا میں آپ ﷺ کے رخسار مبارک پر آنسو بہتے دیکھ رہی ہوں (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1517، ص 418، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے اپنے

آقا ﷺ کی سنت پر عمل کیا

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے سرور کونین ﷺ کے وصال کے بعد سرکار ﷺ کی پیشانی مبارک پر بوسہ دیا (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1518، ص 418، مطبوعہ فرید بک لاہور)

غسلِ میت کے آداب میت کو امانت دار لوگ غسل دیں

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ میت کو امانت دار
اشخاص غسل دیں

(ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1522، ص 419، مطبوعہ فرید بک لاہور)

میت کے ستر عورت کو بھی نہ دیکھا جائے

حدیث شریف: نبی پاک ﷺ نے فرمایا اے علی! ران نہ کھولو، نہ کسی
زندہ اور مردے کی ران کی جانب دیکھو

(ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1521، ص 419، مطبوعہ فرید بک لاہور)

آقا کریم ﷺ کو بیسرِ غُرس کے پانی سے غسل دیا گیا

حدیث شریف: نبی رحمت شفیع امت ﷺ نے ارشاد فرمایا جب میرا
وصال ہو جائے تو مجھے بیسرِ غُرس کے سات مشک پانی سے غسل دیا جائے (ابن ماجہ،
جلد اول، حدیث 1529، مطبوعہ فرید بک لاہور)

پانی میں کا فور اور بیری کے پتے ملانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ام عطیہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی
اکرم ﷺ کی ایک صاحبزادی کا انتقال ہوا تو آپ ﷺ نے ہمیں بلا بھیجا اور فرمایا

کہ انہیں تین، پانچ یا سات دفعہ یا اس سے زیادہ بار غسل دو۔ اگر تمہیں ضرورت محسوس ہو تو پانی اور بیری سے غسل دو اور آخر میں تھوڑا سا کافور ملا دو یا اس قسم کی کوئی چیز شامل کرو (سنن نسائی، جلد 1، ص 484)

غسل میت کا طریقہ

جب میت کو تختے پر لٹایا جائے پھر اس کے کپڑے اتار لئے جائیں تو پھر جس شخص نے غسل دینا ہو، وہ اپنے ہاتھوں پر کپڑا چڑھائے کیونکہ جس طرح انسان کے بعض جسم کو دیکھنا منع ہے، اسی طرح اس حصے کو ننگے ہاتھوں سے چھونا بھی منع ہے۔

امام اعظم ابو حنیفہ اور امام محمد رحمہم اللہ کے نزدیک میت کو پہلے استنجاء کرایا جائے۔ اس کی صورت بھی یہی ہے کہ استنجاء کرانے والا اپنے ہاتھوں پر کپڑا چڑھا کر اس کے مقام استنجاء کو دھوئے۔ خیال رہے کہ کپڑے اتارنے یا غسل دینے کے وقت مرد کو مرد کا بقیہ جسم دیکھنا جائز ہے۔

بہر حال غسل دیتے وقت سب سے پہلے میت کو نماز جیسا وضو کرایا جائے، البتہ اس میں کلی کرانا یا ناک میں پانی چڑھانا نہیں ہے کیونکہ میت کی طاقت میں نہیں کہ وہ کلی وغیرہ کا پانی باہر نکال سکے، لہذا بہتر یہ ہے کہ کوئی کپڑا وغیرہ تر کر کے اس کے دانتوں اور ہونٹوں کے اندرونی حصہ پر ملا جائے اور اسی طرح سے پانی سے تر کیا ہوا کپڑا ناک کے سوراخوں میں بھی مل دیا جائے۔

اس بات کا بھی خیال رہے کہ وضو و غسل میت کو کرایا جائے گا، خواہ وہ پاکیزگی کی حالت میں فوت ہو یا جنابت کی حالت میں۔ اسی طرح خواہ عقلمند تھا یا مجنون، کیونکہ جس طرح میت کو پاکیزہ کرنے کے لئے غسل دیا جاتا ہے، اسی طرح میت کو

غسل دینے اور کفن، دفن کے انتظام کرنے میں میت کا زندہ پر حق ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اگر کوئی شخص دریا میں ڈوب کر فوت ہو جاتا ہے تو پھر بھی اسے غسل دیا جاتا ہے اس لئے کہ وہ زندہ لوگ اپنا حق ادا کریں۔

پیارے بھائیو! وضو کرانے اور سر پر پانی بہانے کے بعد دائیں جانب پانی ڈالا جائے، اس طرح کہ وہ بائیں جانب نیچے تک پہنچ جائے، پھر دائیں جانب کو نیچے کر دیا جائے اور بائیں جانب پر اس طرح پانی بہائیں کہ نیچے حصہ تک پہنچ جائے، دائیں یا بائیں سے مراد سر سے لے کر پاؤں تک کا تمام حصہ ہے۔

دونوں جانب کو دھونے کے بعد میت کو سہارا دے کر سیدھا کیا جائے جیسے کہ بٹھایا جاتا ہے، پھر میت کے پیٹ کو آہستہ آہستہ ملا جائے۔ اگر کوئی چیز خارج ہو تو اسے دھونے کی بھی ضرورت نہیں کیونکہ میت کو وضو اس لئے نہیں دیا جاتا کہ وہ بے وضو ہے بلکہ اس کو نجاست سے پاک کرنے کے لئے غسل دیا جاتا ہے۔ لہذا میت کے وضو کو زندہ کی طرح نہ سمجھا جائے۔ عام طور پر میت کے ناک کان وغیرہ سے خون نکل آئے تو کہا جاتا ہے کہ میت کا وضو قائم نہیں رہا، یہ بالکل غلط ہے۔ میت کو ایک مرتبہ وضو اور غسل دینا کافی ہے۔ اگر ناک یا کان وغیرہ سے خون نکل آئے تو صاف کر دینا کافی ہے۔

جب غسل دے چکیں تو میت کے جسم کو کسی رومال وغیرہ سے صاف کریں تاکہ کفن پانی سے تر نہ ہو، پھر میت کے سجدہ والے اعضاء پر خوشبو لگائی جائے یعنی پیشانی، ناک، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں، دونوں پاؤں پر خوشبو لگائی جائے (موت کا منظر، ص 125)

میت کو سفید کپڑے میں کفن دیا جائے

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تمہارے لئے بہترین کپڑے سفید کپڑے ہیں۔ ان میں مردوں کو کفن دو اور انہیں پہنا کرو (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1533، ص 422، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کفن بنانے کا طریقہ اور مسائل

مسلمان میت کو کفن پہنانا فرض کفایہ ہے

پیارے بھائیو! میت کے متعلق جاننے سے پہلے اس بات کا جاننا از حد ضروری ہے کہ ہر مسلمان میت کو کفن پہنانا فرض کفایہ ہے۔ فرض کفایہ کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اگر کسی ایک مسلمان نے بھی کفن دے دیا تو سب بری الذمہ ہو گئے۔ ورنہ جن کو اس کی خبر تھی اور اس میں مدد نہ کی وہ سب گناہ گار ہوں گے۔

کفن میں کتنے کپڑے ہوتے ہیں

پیارے بھائیو! کفن بنانے سے پہلے تو یہ معلومات ہونا ضروری ہے کہ کفن میں کپڑے کتنے ہوتے ہیں۔ جب یہ معلوم ہو جائے گا تو پھر ان شاء اللہ عز و جل کفن بنانا آسان ہو جائے گا۔

مرد کے کفن میں تین کپڑے استعمال کئے جاتے ہیں اور یہ سنت مبارکہ بھی ہے چنانچہ فتاویٰ عالمگیری میں ہے ”مرد کا کفن سنت تہبند، قمیص اور لفافہ ہے“ عورت کا کفن پانچ کپڑے ہیں ”قمیص، تہبند، اوڑھنی، لفافہ اور سینہ بند“

نابالغ بچے اور بچی کا کفن یہ ہے کہ ”اگر یہ حد شہوت کو پہنچ گئے ہوں جس کا اندازہ لڑکوں میں بارہ سال اور لڑکیوں میں نو سال ہے تو پھر وہ بالغ کے حکم میں ہیں، اب کفن میں جتنے کپڑے بالغ کو دیئے جاتے ہیں اسے بھی اتنے ہی دیئے جائیں گے اور اس سے چھوٹے بچے کو ایک کپڑا اور چھوٹی بچی کو دو کپڑے دے سکتے ہیں اور اگر لڑکے کو بھی دو کپڑے دیئے جائیں تو اچھا ہے۔ اور بہتر یہ ہے کہ دونوں کو ہی پورا کفن دیں، اگرچہ ایک دن کا بچہ ہو“ (فتاویٰ فیض الرسول، ج 1، ص 437، بحوالہ فتاویٰ عالمگیری)

مرد کا کفن بنانے کا طریقہ

مرد کے کفن میں تین کپڑے ہوتے ہیں یعنی ازار بند، قمیص اور لفافہ۔ اب ان کی تفصیل بیان کی جائے گی۔

ازار بند بنانے کا طریقہ

ازار بند کو تہ بند بھی کہتے ہیں اور چادر بھی کہتے ہیں۔ اس کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ”میت کے قد کے برابر اسے کاٹ لیں“ (یعنی اس کی مقدار چوٹی سے قدم تک ہے)

(فتاویٰ فیض الرسول، ج 1، ص 437، بحوالہ فتاویٰ عالمگیری، ج 1، مصری

ص 150، ہدایہ ج 1، ص 37)

قمیص بنانے کا طریقہ

قمیص کو کفنی بھی کہتے ہیں ”یہ گردن سے لے کر گھٹنوں کے نیچے تک ہو اور یہ

آگے اور پیچھے دونوں طرف سے برابر ہو، بعض لوگ پیچھے کم رکھتے ہیں اور آگے زیادہ یہ غلط ہے (اور کچھ لوگ اس کی سلائی کراتے ہیں جو کہ درست نہیں) اس میں چاک اور آستین نہیں ہوتی، اس کو بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مرد کے کفن کو مونڈھے پر سے چیزیں“ (یعنی جس طرح ہم عام قمیص استعمال کرتے ہیں اس طرح اس کا گریبان نہ ہو بلکہ ایک کندھے سے لے کر دوسرے کندھے تک ہو)

(فتاویٰ فیض الرسول، ج 1، ص 437، بحوالہ فتاویٰ عالمگیری ج 1، ہدایہ ج 1)

لفافہ بنانے کا طریقہ

لفافہ کو بڑی چادر بھی کہتے ہیں، اس کی مقدار یہ ہے کہ ”میت کے قد سے اتنی بڑی ہو کہ دونوں طرف سے آسانی کے ساتھ باندھی جاسکے“ (اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسے میت کے قد سے ناپ لیں پھر تقریباً دو یا تین بالشت بڑی کاٹ لیں) (فتاویٰ فیض الرسول، جلد 1، ص 437)

عورت کا کفن بنانے کا طریقہ

عورت کا کفن پانچ کپڑے ہیں۔ ازار بند، قمیص، لفافہ، خمار، خرقة۔ اب ان کی تفصیل بیان کی جائے گی۔

ازار بند بنانے کا طریقہ

جس طرح مردوں کا ازار بند ہوتا ہے، بالکل اسی طرح عورتوں کا ازار بند ہوتا ہے

قمیص بنانے کا طریقہ

مرد اور عورت کی قمیص یعنی کفنی میں فرق صرف اتنا ہوتا ہے کہ ”مرد کی کفنی کندھوں کی سمت سے چیری جاتی ہے اور عورتوں کی چھاتی کی طرف ہے“ (یعنی جس طرح ہماری عام قمیص بنائی جاتی ہے، سامنے گریبان ہوتا ہے، بالکل اسی طرح عورتوں کی قمیص کفنی بنائی جاتی ہے)

لفافہ بنانے کا طریقہ

ان میں بھی کوئی فرق نہیں، لیکن اس بات کا خاص خیال رکھا جائے کہ ”لفافہ یعنی بڑی چادر میت کے قد سے اتنی بڑی ہو کہ میت کو آسانی کے ساتھ لپیٹا جاسکے“

خمار بنانے کا طریقہ

خمار یعنی اوڑھنی اس کو دوپٹہ بھی کہا جاتا ہے، یہ نصف پشت سے لے کر سینہ تک ہونی چاہئے، جس کا اندازہ تین ہاتھ یعنی ڈیڑھ گز ہے اور عرض ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک، اور جو لوگ میت پر زندگی کی طرح اوڑھنی رکھتے ہیں، بیجا اور خلاف سنت ہے۔ (فیض الرسول، ج 1، ص 438، بحوالہ فتاویٰ عالمگیری، ج 1، ص 150، ہدایہ ج 1، ص 137)

خرقہ بنانے کا طریقہ

خرقہ یعنی سینہ بند ”یہ پستان سے لے کر ناف تک اور بہتر یہ ہے کہ ران تک ہو“ عالمگیری میں ہے کہ ”بہتر یہ ہے کہ سینہ بند پستان سے ران تک ہو“ (فتاویٰ فیض

الرسول، جلد 1، ص 438، بحوالہ فتاویٰ عالمگیری، بحوالہ جوہرہ نیرہ)

نابالغ بچے اور بچی کا کفن

نابالغ بچہ جو حد شہوت کو پہنچ گیا ہو، اس کا اندازہ آپ یوں لگا سکتے ہیں کہ ”اگر لڑکا 12 سال کی عمر تک پہنچ گیا ہو تو حد شہوت میں یعنی بلاغت میں شمار کیا جائے گا“ اور بچی کی عمر ”اگر نو سال کی ہو تو وہ بھی بالغ کے حکم میں ہے نیز جو بالغ نہ ہو یعنی چھوٹی لڑکی کو آپ دو کپڑے دے سکتے ہیں۔ اگر بچہ چھوٹا ہو تو اسے ایک کپڑا بھی پہنا سکتے ہیں۔ مگر افضل یہی ہے کہ ان کو بھی سنت کے مطابق کفن دیا جائے، اگرچہ ایک دن کا ہی بچہ کیوں نہ ہو“ (فتاویٰ فیض الرسول، ج 1، ص 437)

کفن پہنانے کا طریقہ

کفن پہنانے کا آسان اور مختصر طریقہ یہ ہے کہ میت کو غسل دینے کے فوراً بعد بدن کو کسی پاک کپڑے سے آہستہ آہستہ پونچھ لیں تاکہ کفن تر نہ ہو اور کفن کو ایک یا تین یا پانچ یا سات بار دھونی دے لیں، اس سے زیادہ نہیں۔

پھر کفن یوں بچھائیں کہ پہلے لفافہ، پھر تہبند، پھر کفنی چونکہ یہ دوہری ہوتی ہے، اس لئے اس کا ایک حصہ اوپر کی جانب لپیٹ لیا جائے گا پھر میت کو اس پر لٹائیں اور کفنی کا اوپر والا حصہ جو لپیٹا تھا، پہنائیں۔

پھر داڑھی اور تمام بدن پر خوشبو ملیں اور موضع سجود یعنی ماتھے، ناک، ہاتھ، گھٹنے اور قدم پر کا فور لگائیں۔

پھر تہبند لپیٹیں، پہلے بائیں جانب سے پھر دہنی طرف سے۔

پھر لفافہ لپیٹیں پہلے بائیں طرف سے، پھر دہنی طرف سے تاکہ دہنا (حصہ) اوپر رہے، اور (پھر) سر اور پاؤں کی طرف سے باندھ دیں تاکہ اڑنے کا اندیشہ نہ رہے۔

عورت کا کفنی پہنانے کے بعد اس کے بالوں کے دو حصے کر کے کفنی کے اوپر سینہ پر ڈال دیں اور اوڑھنی نصف پشت کے نیچے سے بچھا کر سر پر لا کر منہ پر مثل نقاب ڈال دیں کہ سینہ پر رہے۔

پھر مرد کی طرح عورت کو بھی تہبند اور لفافہ لپیٹیں، پھر سب کے اوپر سینہ بند بالائے پستان سے ران تک لا کر باندھیں۔

جیسا کہ عالمگیری جلد اول ص 82 میں ہے۔ پھر سینہ بند سب کپڑوں کے اوپر بالائے پستان باندھیں (فتاویٰ فیض الرسول، ج 1، ص 438، بحوالہ فتاویٰ عالمگیری ج 1، ص 82)

مسلمان میت کی اچھائیاں بیان کرو

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے سامنے ایک جنازہ لایا گیا۔ لوگوں نے اس کی مدح بیان کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا واجب ہو گئی۔ اس کے بعد دوسرا جنازہ گزرا، لوگوں نے اس کی مذمت بیان کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ قوم کی گواہی، مومنین زمین پر اللہ تعالیٰ کے گواہ ہیں (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1552، ص 426، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جنازہ کے اہم مسائل

جنازہ حاضر ہو جائے تو تاخیر مت کرو

حدیث شریف: رسول اکرم نور مجسم ﷺ نے ارشاد فرمایا جب جنازہ حاضر ہو جائے تو تاخیر نہ کرو (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1547، ص 425، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جس کی نماز جنازہ سوا فردا پڑھیں، اس کی نجات

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ جس کی نماز جنازہ سو مسلمان پڑھیں، اس کی بخشش کر دی جاتی ہے (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1549، ص 525، مطبوعہ فرید بک لاہور)

جس کے جنازہ میں تین صفیں ہوں،

اس کے لئے جنت واجب ہے

حدیث شریف: حضرت مالک بن ہبیرۃ الشامیؓ کے سامنے جنازہ لایا جاتا اور لوگ کم ہوتے تو آپ لوگوں کی تین صفیں بناتے۔ پھر نماز پڑھتے اور فرماتے رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا جس میت پر تین صفیں ہوں۔ اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1551، ص 426، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز جنازہ میں چار تکبیریں کہی جائیں

حدیث شریف: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی پاک ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کے جنازہ پر چار تکبیریں فرمائی (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1563، ص 429، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز جنازہ پڑھنے کے بعد دعا

حدیث شریف: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جب تم کسی جنازے کی نماز پڑھ چکو تو اس کے لئے خلوص سے دعا کرو (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1558، ص 428، مطبوعہ فرید بک لاہور)

تدفین کی سنتیں اور آداب

نماز جنازہ پڑھنے کی فضیلت

حدیث شریف: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے جنازہ کی نماز پڑھی۔ اس کے لئے ایک قیراط (اجر) ہے اور جو دفن کے وقت بھی حاضر ہوا، اس کے لئے دو قیراط ہیں۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، ایک قیراط احد پہاڑ سے بڑا ہے (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1602، ص 438، مطبوعہ فرید بک لاہور)

میت کو قبر میں اتارتے وقت کیا پڑھیں

حدیث شریف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول کریم ﷺ جب میت کو قبر میں اتارتے تو فرماتے:

میت کو قبر میں اتارتے وقت دعا

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

(ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1611، ص 440، مطبوعہ فرید بک لاہور)

تدفین کے بعد پانی چھڑکنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رحمت عالم ﷺ نے حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو پائنتی کی جانب سے اتارا اور قبر پر پانی چھڑکا (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1612، ص 441، مطبوعہ فرید بک لاہور)

تدفین کے بعد ٹھہرنا اور دعائے مغفرت

کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ میت کے دفن سے فارغ ہوتے تو وہاں کچھ ٹھہرتے اور فرماتے، اپنے بھائی کے لئے دعائے مغفرت کرو۔ پھر اس کے لئے ثابت قدم رہنے کی دعا کرو کہ اس سے اب سوالات ہو رہے ہیں (ابوداؤد) (مرآة المناجیح، شرح مشکوٰۃ المصابیح، جلد اول، حدیث 125، ص 139، مطبوعہ قادری پبلشرز اردو بازار لاہور)

فائدہ: ہمارے ہاں رواج ہے کہ بعد دفن فوراً واپس نہیں ہوتے بلکہ قبر کے آس پاس حلقہ بنا کر کھڑے ہوتے ہیں، کچھ پڑھ کر بخشے ہیں اور میت کے لئے دعا کرتے ہیں۔ ان سب کا ماخذ یہ حدیث ہے، یہ تمام افعال سنت ہیں۔

تدفین کے بعد قبر پر اذان دینا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت امام احمد، امام طبرانی اور امام بیہقی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ جب حضرت سعد رضی اللہ عنہ دفن ہو چکے اور ان کی قبر درست کر دی گئی تو رسول پاک ﷺ دیر تک ”سبحان اللہ“ ”سبحان اللہ“ فرماتے رہے اور صحابہ کرام بھی رسول پاک ﷺ کے ساتھ ”سبحان اللہ“ کہتے رہے۔ پھر رسول پاک ﷺ اللہ اکبر، اللہ اکبر فرماتے رہے اور صحابہ بھی رسول پاک ﷺ کے ساتھ ”اللہ اکبر“ کہتے رہے۔ ارشاد فرمایا اس نیک مرد پر اس کی قبر تنگ ہوئی تھی، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے وہ تکلیف اس سے دور فرما کر قبر کشادہ فرمادی (مسند امام

احمد بن حنبل، جلد سوم، ص 377/360، مطبوعہ دار الفکر بیروت)

ف: اس حدیث کی شرح میں امام شرف الدین بن محمد طیبی شافعی علیہ الرحمہ شرح مشکوٰۃ میں فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے میت پر آسانی کے لئے دفن کے بعد قبر پر اللہ اکبر، اللہ اکبر کہا اور یہی کلمہ اذان میں ہیں تو اس سے قبر پر اذان کہنا سنت سے ثابت ہے۔

قبر پر تر شاخ، مروہ اور پھول چڑھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ مکہ مکرمہ یا مدینہ منورہ کے کسی باغ کے نزدیک سے گزرے، وہاں دو ایسے افراد کی آواز سنی جن کو عذاب قبر ہو رہا تھا۔ حضور ﷺ نے فرمایا کہ انہیں عذاب ہو رہا ہے اور عذاب بڑے گناہ کی وجہ سے نہیں بلکہ ایک تو اپنے پیشاب کے چھینٹوں سے احتیاط نہیں کرتا تھا اور دوسرا چغل خوری کرتا تھا۔ بعد ازاں حضور ﷺ نے ایک شاخ منگوائی، اس کے دو ٹکڑے کئے اور ہر ایک قبر پر ایک ٹکڑا گاڑ دیا۔ لوگوں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ نے ایسا کیوں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب تک یہ دونوں خشک نہ ہوں شاید ان کے عذاب میں تخفیف ہو (سنن نسائی، جلد اول، حدیث 2072، ص 637، مطبوعہ فرید بک لاہور)

قبر کو وسیع اور عمدہ کھودا کرو

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قبر کو وسیع اور عمدہ کھودا کرو (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1621، ص 443، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نشانی کیلئے قبر پر کچھ لگانا سنت ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کی قبر پر پتھر کا نشان لگایا تھا (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1622، ص 443، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مصیبت پر ”انا للہ“ پڑھنے پر اجر و ثواب

حدیث شریف: رسول محتشم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس مسلمان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر عمل کرتا ہے اور کہتا ہے

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ عِنْدِكَ اَحْتَسِبُ
مُصِيبَتِيْ فَاَجِرْنِيْ فِيْهَا وَعَوِّضْنِيْ مِنْهَا

تو اللہ تعالیٰ اسے اس پر ثواب دیتا اور بدلہ دیتا ہے (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1661، ص 453، مطبوعہ فرید بک لاہور)

گزشتہ مصیبت کو یاد کر کے ”انا للہ“ پڑھنے پر اجر

حدیث شریف: نبی پاک ﷺ نے فرمایا۔ جسے مصیبت پہنچے اور پھر مصیبت یاد کر کے

”إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ“

پڑھے تو اللہ تعالیٰ مصیبت کے دن سے لے کر اس وقت تک اجر دے گا (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1663، ص 454، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مصیبت زدہ سے تعزیت پر اجر

حدیث شریف: رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ جس نے کسی مصیبت زدہ سے تعزیت کی، تو اسے بھی اتنا ہی اجر ملے گا (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1665، ص 454، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نابالغی میں انتقال کر جانے والا بچہ

دوزخ سے نجات کا ذریعہ ہوگا

حدیث شریف: رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ جس نے تین نابالغ بچے آگے بھیجے (یعنی نابالغی میں انتقال کر گئے) وہ اس کے لئے دوزخ سے ایک قلعہ ہوں گے۔ ابوذر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں نے دو بھیجے ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا دو بھیجے۔ ابن بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ میں نے ایک بھیجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اور ایک بچہ بھی (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1669، ص 455، مطبوعہ فرید بک لاہور)

پیدائش سے قبل گر جانے والا بچہ

ماں باپ کی شفاعت کرے گا

حدیث شریف: نبی رحمت شفیع امت ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ قیامت کے دن جب ساقط الحمل کے بچے کے ماں باپ کو دوزخ میں داخل کیا جائے گا تو وہ اپنے

رب جل جلالہ سے لڑے گا، حکم ہوگا اے لڑنے والے جا اپنے ماں باپ کو جنت میں
لے جا تو وہ انہیں ہنسی خوشی جنت میں لے جائے گا (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث
1671، ص 455، مطبوعہ فرید بک لاہور)

قبرستان میں داخل ہونے کی سنتیں

قبرستان جا کر سب سے پہلے کیا کرے

☆ قبرستان میں اس طرح کھڑے ہوں کہ قبلہ کی طرف پیٹھ اور قبر والوں کے چہروں کی طرف منہ ہو۔ اس کے بعد کہے

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ ، يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا

وَلَكُمْ ، أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْآثِرِ

اے قبر والو! تم پر سلام ہو، اللہ تعالیٰ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے۔ تم ہم سے پہلے آ گئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں (عالمگیری، جلد 5، ص 350)

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص قبرستان میں داخل ہوا پھر اس نے سورہ فاتحہ، سورہ نکاث اور سورہ اخلاص پڑھی پھر یہ دعا مانگی۔ یا اللہ جل جلالہ! میں نے جو کچھ قرآن پڑھا، اس کا ثواب اس قبرستان کے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو پہنچا۔ تو وہ تمام مومن قیامت کے روز اس (یعنی ایصال ثواب کرنے والے) کے سفارشی ہوں گے (شرح الصدور، ص 311)

سرکار اعظم ﷺ نے زیارت قبور کی ترغیب دی

حدیث شریف: تاجدار مدینہ ﷺ نے فرمایا۔ میں نے تمہیں زیارت قبور سے منع کیا تھا لیکن اب تم قبروں کی زیارت کرو کیونکہ یہ دنیا میں بے رغبتی کا سبب اور آخرت کی یاد دلاتی ہے (ابن ماجہ، جلد 1، حدیث 1633، ص 446، مطبوعہ

فرید بک لاہور

قبر پر بیٹھنے کی ممانعت

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آگ پر بیٹھنا جس سے آدمی جل جائے، یہ قبر پر بیٹھنے سے بہتر ہے۔ اس لئے کہ اس میں مسلمان بھائی کی توہین ہے (سنن ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1627، مطبوعہ فرید بک لاہور)

☆ قبرستان میں اس عام راستے سے جائے، جہاں ماضی میں کبھی بھی مسلمانوں کی قبریں نہ تھیں، جو راستہ نیا بنایا ہو اس پر نہ چلے۔ ردالمحتار میں ہے (قبرستان میں قبریں پاٹ کر) جو نیا راستہ نکالا گیا ہو، اس پر چلنا حرام ہے (ردالمحتار، جلد اول، ص 612)

قبر پر پیر رکھ کر چلنے کی سخت ممانعت

حدیث شریف: رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ آگ یا تلواریں پر چلنا یا آگ کے جوتے پہننا مجھے مسلمانوں کی قبر پر چلنے سے زیادہ پسند ہے۔ قبروں اور بازار کے درمیان مجھے قضائے حاجت میں کوئی فرق معلوم نہیں ہوتا (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1628، مطبوعہ فرید بک لاہور)

☆ قبرستان میں نئے راستے کا صرف گمان ہو، تب بھی اس راستے پر چلنا ناجائز و گناہ ہے (درمختار، جلد 3، ص 183)

جوتوں سمیت قبروں پر چلنے والے کو روکا گیا

حدیث شریف: سرکار کریم ﷺ نے ایک شخص کو جوتوں سمیت قبرستان میں چلتے دیکھا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا۔ اے جوتوں والے جوتے اتار دے (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1629، ص 445، مطبوعہ فرید بک لاہور)

☆ اگر عزیز ورشتہ دار کی قبریں اندر ہیں اور وہاں پہنچنے کے لئے قبروں کے اوپر چڑھ کر گزرنا ہوگا تو بہتر یہی ہے کہ دور ہی سے فاتحہ پڑھ لیجئے۔

قبرستان جانے والی عورتوں پر لعنت

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول پاک ﷺ نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں پر لعنت فرمائی ہے (ابن ماجہ، جلد اول، حدیث 1638، ص 447، مطبوعہ فرید بک لاہور)

شعبان کی پندرہویں شب قبرستان جانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا۔ میں آپ ﷺ کی تلاش میں نکلی۔ آپ بقیع میں تھے۔ آپ کا سر آسمان کی جانب اٹھا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا۔ اے عائشہ! کیا تو اس بات کا خوف کرتی ہے کہ اللہ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے۔ میں نے عرض کیا۔ یہ بات نہیں بلکہ مجھے خیال ہوا کہ آپ دوسری ازواج کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ شعبان کی پندرہویں شب کو آسمان دنیا کی جانب تجلی خاص فرماتا ہے اور بنو کلب کی بکریوں کے بالوں سے بھی زیادہ لوگوں کے گناہوں کی بخشش کرتا ہے (ابن ماجہ، جلد اول، ماجاء فی لیلۃ النصف من شعبان، حدیث 1447، ص 398، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حجامے کی سنتیں

حجامہ (چھنے لگانا) سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابن ثعبان ؓ کے والد ماجد نے حضرت ابو کبشہ انصاری ؓ سے روایت کی ہے کہ نبی کریم ﷺ سراقہ پر مانگ کے اندر چھنے لگوا کر تے اور دونوں کندھوں کے درمیان اور فرمایا کرتے کہ ان دونوں جگہوں کا خون بہا دیا جائے تو اور کسی طرح کسی بیماری کا علاج نہ کیا جائے، تب بھی کوئی نقصان نہیں پہنچے گا (ابوداؤد، جلد سوم، کتاب الطب، حدیث 462، ص 167، مطبوعہ فرید بک لاہور)

کن مقامات پر چھنے لگوائے جائیں

حدیث شریف: قتادہ ؓ نے حضرت انس ؓ سے روایت کی ہے کہ رسول پاک ﷺ گردن کے دونوں جانب اور دونوں کندھوں کے درمیان تین مقامات پر چھنے لگوا کر تے (ابوداؤد، جلد سوم، کتاب الطب، حدیث 463، ص 167، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ان تاریخوں میں چھنے لگوانا شفا ہے

حدیث شریف: حضرت سہیل ؓ کے والد ماجد نے حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے سترہ تاریخ کو چھنے لگوائے یا انیسویں کو یا اکیس تاریخ کو تو یہ اس کے لئے ہر بیماری سے شفا ہے (ابو

داؤد، جلد سوم، کتاب الطب، حدیث 464، ص 168، مطبوعہ فرید بک لاہور

منگل کے روز چھپنے مت لگواؤ

حدیث شریف: حضرت موسیٰ بن اسمعیل، ابوبکرہ، بکار بن عبدالعزیز، ان کی پھوپھی جان کیسہ بنت ابوبکرہ سے روایت ہے کہ ان کے والد ماجد اپنے گھر والوں کو منگل کے روز چھپنے لگوانے سے منع فرمایا کرتے اور رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے کہ منگل کے روز ہے جس میں ایک ایسی ساعت ہے جس کے اندر خون بند نہیں ہوتا (ابوداؤد، جلد سوم، کتاب الطب، حدیث 465، ص 168، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ہر بیماری کی دوا ہے، لیکن حرام دوا سے علاج نہ کیا کرو

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے بیماری اور دوا دونوں کو اتارا ہے اور ہر بیماری کی دوا بنائی ہے۔ پس علاج کروایا کرو لیکن حرام دوا سے علاج نہ کیا کرو (ابوداؤد، جلد سوم، کتاب الطب، حدیث 473، ص 170، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ہاتھ کی انگلیوں پر تسبیح شمار کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں میں نے رسول پاک ﷺ کو ہاتھ سے تسبیح شمار کرتے دیکھا ہے (ترمذی جلد دوم، حدیث 1413، ص 614، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سحری تناول کرنا سنت ہے

حدیث شریف: رسول پاک ﷺ کے ایک صحابی ﷺ سے مروی ہے کہ میں سرکارِ دو عالم ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا اور آپ ﷺ سحری تناول فرما رہے تھے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ یہ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی برکت ہے تو تم اسے ترک نہ کرو

(سنن نسائی، جلد دوم، حدیث 2166، ص 19، مطبوعہ فرید بک لاہور)

دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر دعا مانگنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عمر بن خطاب ؓ سے روایت ہے کہ فخرِ انسانیت سرورِ کونین ﷺ پر جب وحی اترتی تو آپ ﷺ کے چہرہ انور کے پاس شہد کی مکھیوں کی سی بھنبھناہٹ سنی جاتی تھی۔ ایک دن آپ ﷺ پر وحی اتری تو ہم کچھ ٹھہرے پھر وہی حالت جاتی رہی۔ حضور ﷺ نے قبلہ کو منہ کیا۔ دونوں ہاتھ اٹھائے اور عرض کیا:

اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَنْقُصْنَا، وَأَكْرِمْنَا وَلَا تُهِنَّا، وَأَعْظِمْ عَلَيْنَا وَلَا تُخْزِنَا، وَأَيِّرْنَا وَلَا تُؤَيِّرْ عَلَيْنَا، وَأَرْضِعْنَا وَارْضَ عَلَيْنَا

اے اللہ تعالیٰ! سب کو بڑھادے کھامت ہمیں، عزت دے ہمیں ذلیل نہ کر۔ ہمیں عطا میں دے محروم نہ کر۔ ہم پر اوروں کو ترجیح نہ دے، ہم کو راضی کر ہم سے راضی ہو جا (ترمذی) (مرآة المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح، جلد چہارم، حدیث 2380، ص 90، مطبوعہ قادری پبلشرز اردو بازار لاہور)

دونوں ہاتھوں کو دعا کے لئے اٹھا کر

پھر چہرہ پر پھیرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عمر بن خطاب ؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ دعا کے لئے ہاتھ اٹھاتے تو اپنے چہرہ اقدس پر پھیرنے سے پہلے نیچے نہ چھوڑتے (ترمذی شریف، جلد دوم، حدیث 1312، ص 596، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حقوق زوجین (میاں بیوی کے حقوق)

حدیث شریف: حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ فرماتے تھے۔ تقوے کے بعد مومن کے لئے نیک بیوی سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ اگر اسے حکم کرتا ہے تو وہ اطاعت کرتی ہے۔ اگر اسے دیکھے تو خوش کر دے اور اس پر قسم کھا بیٹھے تو قسم سچی کر دے اور کہیں چلا جائے تو اپنے نفس اور شوہر کے مال میں بھلائی کرے (خیانت و ضائع نہ کرے)

(سنن ابن ماجہ، ابواب النکاح، باب افضل النساء، حدیث 1467، ص

(774)

حدیث شریف: ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: عورت پر سب آدمیوں سے زیادہ حق اس کے شوہر کا ہے اور مرد پر اس کی ماں کا (المستدرک للحاکم، کتاب البر والصلة، باب اعظم الناس، حدیث 7418، جلد 5، ص 244)

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم نور مجسم ﷺ نے فرمایا: عورت ایمان کا مزہ نہ پائے گی جب تک شوہر کا حق ادا نہ کرے (المعجم الکبیر، حدیث 90، جلد 20، ص 52)

حدیث شریف: حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی شخص کو کسی مخلوق کے لئے سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے (المستدرک للحاکم، کتاب البر والصلة،

باب حق الزوجۃ، حدیث 7409، جلد 5، ص 240

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ فرماتے ہیں: شوہر نے عورت کو بلایا (ہبستری کے لئے) اس نے انکار کر دیا اور غصہ میں اس نے رات گزاری تو صبح تک اس عورت پر فرشتے لعنت بھیجتے رہتے ہیں (بخاری، کتاب بدء الخلق، باب اذا قال احدکم، حدیث 3237، ص 388)

حدیث شریف: حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول محتشم ﷺ نے فرمایا: عورت پر شوہر کا حق یہ ہے کہ اس کے پچھونے کو نہ چھوڑے اور اس کی قسم کو سچا کرے اور بغیر اس کی اجازت کے باہر نہ جائے اور ایسے شخص کو مکان میں آنے نہ دے جس کا آنا شوہر کو پسند نہ ہو (المعجم الکبیر، باب التاء، حدیث 1258، جلد 2، ص 52)

حدیث شریف: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ شوہر کا حق عورت پر یہ ہے کہ اپنے نفس کو اس سے نہ روکے اور سوا فرض کے کسی دن بغیر اس کی اجازت کے روزہ نہ رکھے (نفلی روزہ نہ رکھے) اگر ایسا کیا یعنی بغیر اجازت روزہ رکھ لیا تو گنہ گار ہوئی اور بغیر اجازت اس کا کوئی عمل مقبول نہیں۔ اگر عورت نے کر لیا تو شوہر کو ثواب ہے اور عورت پر گناہ اور بغیر اجازت اس کے گھر سے نہ جائے، اگر ایسا کیا تو جب تک توبہ نہ کرے، اللہ تعالیٰ اور فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں۔ عرض کی گئی اگر شوہر ظالم ہو؟ فرمایا، اگرچہ ظالم ہو (کنز العمال، کتاب النکاح، حدیث 44801، ج 16، ص 144)

حدیث شریف: ابو نعیم، علی رضی اللہ عنہ سے راوی، کہ فرمایا: اے عورتو!

خدا تعالیٰ سے ڈرو اور شوہر کی رضامندی کی تلاش میں رہو۔ اس لئے کہ عورت کو اگر معلوم ہوتا کہ شوہر کا کیا حق ہے تو جب تک اس کے پاس کھانا حاضر رہتا، یہ کھڑی رہتی (کنز العمال، کتاب النکاح، حدیث 44809، جلد 16، ص 140)

حدیث شریف: رسول پاک صاحب لولاک ﷺ نے فرمایا: تم میں اچھے وہ لوگ ہیں جو عورتوں سے اچھی طرح پیش آئیں (ابن ماجہ، ابواب النکاح، باب حسن معاشرۃ النساء، حدیث 1978، ج 2، ص 478)

حدیث شریف: حضرت عبداللہ بن زمرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنی عورت کو نہ مارے، جیسے غلام کو مارتا ہے پھر دوسری وقت اس سے مجامعت کرے گا (بخاری، کتاب النکاح، باب ما یکرہ من ضرب النساء، حدیث 5204، جلد 3، ص 465)

حدیث شریف: دوسری روایت میں ہے: عورت کو غلام کی طرح مارنے کا قصد کرتا ہے (یعنی ایسا نہ کرے) کہ شاید دوسرے وقت اسے اپنا ہم خواب کرے (بخاری شریف، کتاب التفسیر سورہ شمس، حدیث 4942، جلد 3، ص 378)

رسول کریم ﷺ کی خاص دعائیں

حدیث شریف 1: حضرت انس رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ حضور ﷺ کی دعائیں متعین تھیں جنہیں آپ ﷺ نے کبھی بھی ترک نہیں فرمایا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ
وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

یا اللہ! میں رنج اور غم سے اور عاجزی و سستی، بخلی اور بزدلی اور لوگوں کے مجھ پر غالب آنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں (سنن نسائی، جلد سوم، حدیث 5454، ص 412، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 2: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سرکار ﷺ اکثر قرض داری اور گناہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ آپ قرض داری سے اکثر پناہ مانگتے ہیں تو حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص مقرض ہوگا وہ جھوٹی بات کہے گا اور وعدہ خلافی کرے گا (سنن نسائی، جلد سوم، حدیث 5459، ص 483، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 3: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ (بارگاہ الہی میں یوں دعا مانگتے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلَّةِ
وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

اے اللہ! میں کمی، فقیری اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور خود ظلم کرنے یا مجھ پر ظلم ہونے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں (نسائی، جلد سوم، حدیث 5467، ص 484، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 4: حضرت ابو ہریرہ ؓ روایت کرتے ہیں کہ تاجدار کائنات ﷺ (بارگاہ الہی میں یوں دعا مانگتے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ،
وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ، وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ، وَمِنْ دُعَاءٍ لَا
يُسْمَعُ (نسائی جلد سوم، حدیث 5472، ص 486، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ترجمہ: اے اللہ میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اس علم سے جو فائدہ نہ دے اس دل سے جس میں خوف خدا نہ ہو اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ ہو۔

حدیث شریف 5: حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ تاجدار مدینہ ﷺ (بارگاہ الہی میں یوں دعا مانگتے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَبُتْسُ الضَّجِيعُ،
وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهُ يَبُتْسُ الْبِطَانَةَ

اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ وہ بہت برا ساتھی ہے اور امانت میں خیانت کرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں (نسائی جلد سوم، حدیث 5473، ص 486، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 6: حضرت ابو ہریرہ ؓ سے مروی ہے کہ سرور عالم ﷺ (بارگاہ الہی میں یوں دعا مانگتے)

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَبُئْسُ الضَّجِيعُ
مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا يَبُئْسُ الْبِطَانَةُ

یا اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، جو بری بات رفیق ہے اور
خیانت سے جو بہت بری خصلت ہے (نسائی، جلد سوم، حدیث 5474، ص 486،
مطبوعہ فرید بک لاہور)

پریشانی کے وقت سرکار علیہ السلام نے یہ کلمات سکھائے

حدیث شریف 7: حضرت عمرو بن شعیب کے والد ماجد نے ان کے جد
امجد سے روایت کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ پریشانی کے وقت کہنے کے لئے یہ کلمات
سکھایا کرتے۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ الثَّامَةِ مِنْ غَضَبِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَأَنْ يَحْضُرُونَ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی ان کے غضب سے اور ان کے
بندوں کی برائی سے اور شیطانوں کے وسوسوں سے اور اس سے کہ وہ میرے پاس
آئیں

چنانچہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما یہ دعا اپنے ان بیٹوں کو سکھایا کرتے جو سمجھدار
ہوتے اور جو نا سمجھ ہوتے، ان کے گلوں میں لکھ کر لٹکا دیا کرتے (ابوداؤد، جلد سوم،
کتاب الطب، حدیث 496، ص 177، مطبوعہ فرید بک لاہور)

اس دعا کو دم کرنا سنت ہے

حدیث شریف 8: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے حضرت ثابت رضی اللہ عنہ سے فرمایا۔ کیا میں تم پر وہ دم نہ کروں جو رسول پاک ﷺ کیا کرتے تھے؟ کہا کیوں نہیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے کہا

اللَّهُمَّ رَبَّ النَّاسِ مُذِيبَ الْبَاسِ اشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

اے اللہ! لوگوں کے رب، تکلیف کو ہٹانے والے، شفا دے کیونکہ شفا دینے والا تو ہے۔ شفا دینے والا نہیں ہے مگر تو۔ اسے ایسی شفا دے جو مرض کو ذرا نہ چھوڑے (ابوداؤد، جلد سوم، کتاب الطب، حدیث 493، ص 176، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مجلس سے اٹھتے وقت یہ دعا پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف 9: حضرت برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ رسول پاک ﷺ جب کسی مجلس سے اٹھنے کا ارادہ فرماتے تو اس کے آخر میں کہتے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ

اے اللہ تعالیٰ! تو پاک ہے اور اپنی تعریف کے ساتھ ہے۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود مگر تو اور تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری جانب رجوع کرتا ہوں

ایک شخص عرض گزار ہوا کہ یا رسول اللہ ﷺ! آپ ایسی بات کہہ رہے ہیں جو ابھی تک آپ ﷺ نے نہیں کہی تھی۔ فرمایا کہ جو مجلس میں ہو، یہ اس کا کفارہ ہے (ابو داؤد جلد سوم، حدیث 1432، ص 524، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 10: حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ حضور پر نور ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ
وَشِمَامَةِ الْأَعْدَاءِ

اے اللہ! میں قرضے اور دشمن کے غلبہ اور دشمنوں کی لعن طعن سے تیری پناہ مانگتا ہوں (نسائی، جلد سوم، حدیث 5480، ص 488، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 11: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ، وَالْجَذَامِ، وَالْبَرَصِ،
سَيِّمِ الْأَسْقَامِ

اے اللہ میں جنون، جذام، برص اور بری بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں (نسائی، جلد سوم، حدیث 5498، ص 492، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 12: حضرت مصعب بن سعد رضی اللہ عنہ نے اپنے والد کو سنا، وہ ہمیں پانچ باتیں سکھاتے تھے جن کے ساتھ سرور عالم ﷺ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

الْجُبْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَرُدَّ إِلَى أَرْدَلِ الْعُمُرِ، وَأَعُوذُ بِكَ
مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

یا اللہ! میں بخیلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ نیز بزدلی اور ضعیف العمری تک
زندہ رہنے اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں (نسائی، جلد سوم، حدیث 5501،
ص 492، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 14: حضرت عبداللہ بن سرجس ؓ سے مروی ہے کہ سرور
کونین ﷺ دوران سفر فرماتے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ، وَكَلْبَةِ
الْمُنْقَلَبِ، وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ، وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ، وَسُوءِ
الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ

اے اللہ! میں سفر کی سختی، لٹنے کے رنج، نفع کے بعد نقصان، مظلوم کی بددعا،
مال اور گھر میں اور اولاد میں بری بات دیکھنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں (نسائی، جلد
سوم، حدیث 5504، ص 493، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 14: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ سرور
کائنات ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرِئِيلَ وَرَبَّ مِيكَائِيلَ وَرَبَّ
إِسْرَافِيلَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

اے جبریل، میکائیل اور اسرافیل علیہم السلام کے پروردگار، میں جہنم کی گرمی اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں (نسائی، جلد سوم، حدیث 5524، ص 542، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 15: حضرت عبداللہ بن ابولبابہ رضی اللہ عنہما راوی ہیں کہ حضرت ابن سیاف نے آپ سے بیان کیا کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ سرکار اعظم ﷺ وصال شریف سے قبل زیادہ تر کون سی دعا فرمایا کرتے تھے؟ تو انہوں نے بتایا کہ حضور ﷺ یہ دعا کرتے تھے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ، وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ بَعْدُ

اے اللہ! میں اپنے عمل کی برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو میں کر چکا اور جو میں نے ابھی نہیں کیا۔

(نسائی، جلد سوم، حدیث 5528، ص 543، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 16: حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آقائے نامدار ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا۔ میں تم سے محبت کرتا ہوں۔ تم یہ دعا مانگا کرو

اللَّهُمَّ اعِنَّا عَلَى ذِكْرِكَ، وَشُكْرِكَ، وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ تعالیٰ! اپنے ذکر، اپنے شکر اور اپنی اچھی طرح عبادت پر میری مدد فرما

(ابوداؤد، کتاب الوتر، حدیث 1522، جلد 2، ص 123)

حدیث شریف 17: تاجدار کائنات ﷺ نے فرمایا۔ بوقت صبح جس نے

ان کلمات کو کہا اس نے اس دن کا شکر ادا کر لیا:

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ
فَمِنْكَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

اے اللہ تعالیٰ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی نعمت ہے وہ تیری ہی طرف سے ہے تو یکتا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے اور تیرے لئے حمد ہے اور تیرا شکر ہے (نسائی، کتاب عمل الیوم اللیلۃ، حدیث 9835، جلد 6، ص 5)

حدیث شریف 18: حضرت قتادہ ؓ نے حضرت انس ؓ سے سوال کیا۔ نبی پاک ﷺ اکثر اوقات کون سی دعا مانگا کرتے تھے؟ تو انہوں نے جواب دیا۔ آپ اکثر اوقات یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اے اللہ تعالیٰ! ہمیں دنیا میں اچھائی عطا کر اور آخرت میں اچھائی عطا کر اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا

(مسلم، جلد سوم، حدیث 6781، ص 489، مطبوعہ شبیر برادرزلاہور)

حدیث شریف 19: حضرت ابو موسیٰ اشعری ؓ بیان کرتے ہیں۔ نبی پاک ﷺ یہ دعا مانگا کرتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَتِيْ، وَاجْهَلِيْ، وَاَسْرَافِيْ فِيْ اَمْرِيْ،

وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَجِدِّي وَهَزْلِي
وَخَطِيئِي، وَعَمْدِي، وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ، وَمَا أَسْرَرْتُ
وَمَا أَعْلَنْتُ، وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي، أَنْتَ الْمُقَدِّمُ
وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

اے اللہ! میری خطا، میری لاعلمی، اپنے معاملات میں میری زیادتی اور ہر اس چیز کو جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے، بخش دے۔ اے اللہ! میری کوششوں اور غیر سنجیدہ کاموں، غلطی سے ہونے والے کاموں اور جان بوجھ کر کرنے والے کاموں، غرض یہ کہ میرے ہر عمل کو بخش دے۔ اے اللہ! میں جو پہلے کر چکا ہوں اور جو آئندہ کروں گا جو چھپ کر کیا اور جو اعلانیہ کیا اور ہر وہ عمل جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ بہتر جانتا ہے، انہیں بخش دے! تو پہلے کرنے والا ہے اور بعد میں کرنے والا ہے اور تو ہر شے پر قدرت رکھتا ہے (مسلم، جلد سوم، حدیث 6739، ص 504، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 20: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول پاک ﷺ لوگوں کو یہ دعا اس طرح سکھاتے ہیں جیسے قرآن پاک کی کوئی سورت سکھاتے ہیں۔ یہ دعا کچھ اس طرح ہے:

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ، وَاعُوذُ بِكَ

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ

، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

اے اللہ! بے شک ہم جہنم کے عذاب، قبر کے عذاب، مسیح دجال کے فتنہ اور زندگی و موت کی ہر آزمائش سے تیری پناہ مانگتے ہیں (سنن نسائی، جلد اول، حدیث 2062، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 21: حضرت قبیصہ بن خارق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

فرماتے ہیں میں نبی اکرم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ قبیصہ! کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کی۔ عمر بہت ہو گئی اور سن رسیدہ ہو گیا ہوں۔ اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھے کچھ ایسی باتیں سکھادیں جن سے اللہ تعالیٰ میرا بھلا کر دے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ اے قبیصہ! تم جس پتھر، درخت یا مٹی کے ڈھیلے کے پاس سے گزرے ہو، ہر ایک نے تمہارے لئے دعائے مغفرت کی ہے۔ اے قبیصہ! جب تم صبح کی نماز پڑھ لو تو تین مرتبہ کہا کرو سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ اندھے پن، کوڑھ اور فالج سے محفوظ رہو گے۔

اے قبیصہ! دعا کیا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَاَفِضْ عَلَیْ مِنْ

فَضْلِكَ، وَاَنْشُرْ عَلَیْ مِنْ رَحْمَتِكَ، وَاَنْزِلْ عَلَیْ مِنْ بَرَكَاتِكَ

اے پروردگار! میں تجھ سے وہ مانگتا ہوں جو تیرے پاس ہے۔ مجھ پر اپنا فضل بہا دے، اپنی رحمت پھیلا دے اور مجھ پر اپنی برکتیں نازل فرما دے (الترغیب

والترہیب، جلد اول، ص 64، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

حدیث شریف 22: حضرت عبدالرحمن بن ابوبکر ؓ اپنے والد ماجد کی خدمت میں عرض گزار ہوئے۔ ابا جان! میں سنتا ہوں کہ آپ روزانہ صبح کو یوں دعا مانگتے ہیں:

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي،

اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا

اے اللہ تعالیٰ! میرے جسم کو سلامت رکھ، اے اللہ تعالیٰ! میرے کانوں کو سلامت رکھ۔ اے اللہ تعالیٰ! میری آنکھوں کو سلامت رکھ، نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا۔

صبح کے وقت اسے تین دفعہ کہتے اور شام کے وقت بھی تین دفعہ کہتے۔ فرمایا میں نے ان الفاظ کے ساتھ رسول پاک ﷺ کو دعا کرتے ہوئے سنا ہے۔ لہذا میں آپ کی سنت کو بہت پسند کرتا ہوں (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1651، ص 598، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 23: حضرت ابوالدرداء ؓ سے روایت ہے۔ رسول

پاک ﷺ نے داؤد علیہ السلام کی یہ دعا آپ عرض کرتے تھے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ

الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ

نَفْسِي وَمَالِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ

اے اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے تیری محبت اور تیرے محبوبوں کی محبت مانگتا ہوں اور وہ عمل مانگتا ہوں جو تیری محبت تک پہنچا دے۔ الہی! مجھے اپنی محبت کو میری جان و مال گھر بار اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب بنادے (مرآة المناجیح، شرح مشکوٰۃ المصابیح، حدیث 2382، ص 92، جلد چہارم، مطبوعہ قادری پبلشرز اردو بازار لاہور)

اس دعا کو پڑھنے والے کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی

حدیث شریف 24: حضرت سہیل بن ابوصالح ؓ کے والد ماجد نے فرمایا کہ قبیلہ اسلم کے ایک آدمی نے کہا۔ میں رسول پاک ﷺ کے حضور بیٹھا ہوا تھا کہ آپ ﷺ کے اصحاب میں سے ایک حاضر بارگاہ ہو کر عرض گزار ہوئے۔ یا رسول اللہ ﷺ رات مجھے ڈنگ مارا گیا جس کے باعث میں صبح تک سو نہ سکا۔ فرمایا کس چیز نے؟ عرض کی کہ بچھونے۔ فرمایا کہ اگر شام کے وقت تم نے کہا ہوتا:

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

پناہ لیتا ہوں میں اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی مخلوق کی برائی سے

تو ان شاء اللہ تمہیں کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی (ابوداؤد، جلد سوم، کتاب

الطب، حدیث 500، مطبوعہ فرید بک لاہور)

معوذتین پڑھ کر دم کرنا سنت ہے

حدیث شریف 25: حضرت عروہ رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ کی زوجہ مطہرہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی ہے کہ رسول پاک ﷺ کو جب کوئی تکلیف ہوتی تو معوذتین (سورہ فلق اور سورہ ناس) پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے۔ جب آپ کی تکلیف بڑھ گئی تو میں بھی آپ پر پڑھتی اور اپنا ہاتھ آپ ﷺ پر پھیرا کرتی، برکت کی امید رکھتے ہوئے (ابوداؤد، جلد سوم، کتاب الطب، حدیث 505، ص 180، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 26: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ صبح اور شام کو ان دعائیہ الفاظ کا کبھی نغمہ نہیں کیا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ

وَأَهْلِي وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَتِي

اے اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں سلامتی مانگتا ہوں۔ اے اللہ تعالیٰ! میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے گھر والوں اور اپنے مال اور عفو اور عافیت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ تعالیٰ! میری پردہ پوشی فرمایا۔ راوی حضرت عثمان نے کہا کہ میرے عیبوں کو چھپا اور میرے دل کو اطمینان بخش دے۔

اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي

وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ فَوْقِي وَأَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ

تحتی

اے اللہ تعالیٰ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر کی جانب سے میری حفاظت فرما اور میں نیچے دھنس جانے سے تیری عظمت کی پناہ لیتا ہوں (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1639، ص 592، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 27: حضرت ام معبد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ میں نے رسول پاک ﷺ کو (یہ دعا) فرماتے سنا:

اللَّهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِي مِنَ النِّفَاقِ، وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ،
وَلِسَانِي مِنَ الْكُذِبِ، وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ، فَإِنَّكَ تَعْلَمُ
خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

اے اللہ تعالیٰ! میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو دکھلاوے سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو بددیانتی سے پاک رکھ کیونکہ تو جانتا ہے خیانت والی آنکھ کو اس کے جسے سینے چھپاتے ہیں (بیہقی فی الدعوات الکبیر) (مرآة المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح، جلد چہارم، حدیث 3387، ص 96، مطبوعہ قادری پبلشرز، اردو بازار لاہور)

حدیث شریف 28: حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ جب گرج اور کڑک کی آواز سنتے تو یہ دعا مانگتے:

اللَّهُمَّ لَا تَقْتُلْنَا بِغَضَبِكَ، وَلَا تُهْلِكْنَا بِعَذَابِكَ،

وَعَافِنَا قَبْلَ ذَلِكَ

یا اللہ! ہمیں اپنے عذاب سے بھی ہلاک نہ کر ہمارے سابقہ گناہ معاف فرما
(ترمذی جلد دوم، حدیث 1377، ص 600، مطبوعہ فرید بک لاہور)
حدیث شریف 29: حضرت طلحہ بن عبید اللہ ؓ سے روایت ہے۔ نبی
اکرم نور مجسم ﷺ نیا چاند دیکھتے تو یہ دعا مانگتے:

اللَّهُمَّ أَهْلِلْهُ عَلَيْنَا بِالْإِيمَانِ، وَالسَّلَامَةِ
وَالْإِسْلَامِ، رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ

الہی! اس (چاند) کا طلوع ہونا ہمارے لئے امن، ایمان، سلامتی اور اسلام کا
ذریعہ بنا (اے چاند) میرا اور تیرا رب اللہ ہے) (ترمذی، جلد دوم، حدیث
1378، ص 600، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 30: حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے لوگوں کی
عادت تھی کہ نیا پھل دیکھتے تو رسول پاک ﷺ کی خدمت میں لاتے۔ آپ ﷺ
اسے ہاتھ میں پکڑ کر دعا مانگتے۔

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مِمَارِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا
وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَمُدِّنَا

یا اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت فرما۔ ہمارے شہر کو ہمارے لئے بابرکت
بنا۔ ہمارے صاع اور مد (ناپ کے دو پیمانے ہیں) برکت فرما (ترمذی، جلد دوم،
حدیث 1381، ص 602، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 31: حضرت ابو امامہ ؓ سے روایت ہے۔ نبی پاک ﷺ نے بہت سی دعائیں مانگیں جن میں سے ہمیں کچھ بھی یاد نہ رہا۔ ہم نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ آپ نے بہت سی دعائیں مانگیں جن میں سے ہمیں کچھ بھی یاد نہیں رہا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ کیا میں تمہیں تمام دعاؤں کی جامع دعا نہ بتاؤں۔ تم یوں کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ ﷺ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيُّكَ
مُحَمَّدٌ ﷺ وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ، وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ، وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

یا اللہ! ہم تجھ سے اس بہتر چیز کا سوال کرتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی ﷺ نے مانگی اور اس بری چیز سے پناہ چاہتے ہیں جس سے تیرے نبی ﷺ نے پناہ مانگی۔ تجھ ہی سے مدد طلب کی جاتی ہے اور گناہوں سے باز رہنے اور نیکی کرنے کی قوت بھی تیری طرف سے ہے (ترمذی، جلد دوم، حدیث 1447، ص 628، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 32: حضرت فروہ بن نوفل ؓ راوی ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ حضور ﷺ کون سی دعا فرماتے تھے؟ تو آپ نے بتایا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَلِمْتُ، وَمِنْ

شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

اے اللہ! میں ان اعمال کی برائیوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو بھی کر چکا۔ اور میں نے ابھی تک نہیں کئے (نسائی، جلد سوم، حدیث 5532، ص 500، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 33: حضرت ابوالیسر رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول پاک ﷺ یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدَّى وَالْهَدَمِ وَالْغَرَقِ
وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ إِنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ
أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتُ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ
أَمُوتَ سَلْدِيغًا

یا اللہ! میں اوپر سے گر پڑنے سے پناہ مانگتا ہوں جیسے پہاڑ یا مکان سے گر پڑتے ہیں۔ مکان گرنے سے (اس کے نیچے آ کر دب کر مر جانے سے) پانی میں ڈوبنے، آگ میں جلنے، مرتے وقت شیطان کے بہکانے، اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرتے وقت پیٹھ موڑ کر واپس آنے اور سانپ و بچھو کے زہر سے مرنے کی تیری پناہ طلب کرتا ہوں (نسائی، جلد سوم، حدیث 5536، ص 500، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 34: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ میں نے ایک رات سرور عالم ﷺ کو آپ کے بستر میں تلاش کیا تو نہ پایا۔ میں نے بستر پر اپنا ہاتھ پھیرا۔ اور میرا ہاتھ آپ کے پاؤں کے تلوے مبارک پر لگا۔ اس سے معلوم ہوا

کہ آپ سجدہ فرما رہے ہیں۔ آپ یہ دعا مانگ رہے تھے۔

أَعُوذُ بِكَ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ
سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ

اے اللہ! میں تیرے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور تیرے غضب سے
تیری رضا کی پناہ مانگتا ہوں اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں (نسائی، جلد سوم، حدیث
5539، ص 501، مطبوعہ فرید بک لاہور)۔

حدیث شریف 35: حضرت عاصم بن حمید ؓ راوی ہیں کہ میں نے
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے دریافت کیا کہ رسول پاک ﷺ رات کی نماز کس دعا
سے شروع فرمایا کرتے تھے؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ تم نے مجھ
سے ایسی بات دریافت کی جو کسی نے نہیں پوچھی، آپ دس بار تکبیر کہتے۔ دس دفعہ
سبحان اللہ ارشاد فرماتے اور دس بار استغفار فرماتے تھے اور دعا فرماتے:

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ
مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اے اللہ! مجھے بخش دے اور مجھ کو ہدایت دے۔ مجھے رزق اور روزی دے،
مجھے تندرست و صحت مند رکھ اور آپ قیامت کے دن کی تنگی سے اللہ کی پناہ طلب
کرتے تھے (نسائی، جلد سوم، حدیث 5540، ص 501، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 36: حضرت ابن عباس ؓ سے روایت ہے۔ رسول
پاک ﷺ پریشانی کے وقت یہ کلمات پڑھتے تھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْحَكِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ
الْأَرْضِ، وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

اللہ تعالیٰ بردبار اور حکمت والے کے سوا کوئی معبود نہیں، آسمانوں اور زمین کے
رب کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی عزت والے، عرش کا رب ہے (ترمذی، جلد دوم،
حدیث 1361، ص 594، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 37: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی
کریم ﷺ آندھی دیکھ کر یہ دعا مانگتے:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهَا وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَخَيْرِ مَا
أُرْسِلْتُ بِهِ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا
أُرْسِلْتُ بِهِ

الہی میں تجھ سے اس کی بھلائی جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی
اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں۔ اس کی برائی جو کچھ اس میں ہے اور جس کے ساتھ یہ
بھیجی گئی، اس کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں (ترمذی، جلد دوم، حدیث 1376،
مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 38: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ راوی ہیں۔ رسول پاک ﷺ
نے فرمایا:

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا

يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ.

یا اللہ! میں اس علم سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو فائدہ نہ دے۔ اس دل سے پناہ مانگتا ہوں جس میں خدا کا ڈر ہو اور اس جی سے جو نہ بھرے اور دعا سے جو نہ سنی جائے (نسائی، جلد سوم، حدیث 5542، ص 502، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف 39: رسول اللہ ﷺ جب آئینے میں اپنا رخ روشن دیکھتے تو یہ دعا پڑھتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي فَعَدَلَهُ، وَكَرَّمَ صُورَةَ

وَجْهِهِ فَحَسَّنَهَا، وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے درست طریقے سے میری تخلیق فرمائی۔ میرے چہرے کو مکرم اور خوبصورت بنایا اور مجھے مسلمانوں میں شامل رکھا (معجم الاوسط، جلد اول، حدیث 787، ص 230)

حدیث شریف 40: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک مکاتب ان کے پاس آیا اور کہنے لگا۔ میں اپنا مال کتابت ادا کرنے کی طاقت سے عاجز ہو گیا ہوں۔ میری مدد فرمائیے۔ انہوں نے فرمایا۔ میں تمہیں وہ کلمات دعا سکھا دیتا ہوں جو مجھے رسول پاک ﷺ نے سکھائے تھے۔ اگر تجھ پر صبر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہوگا تو اللہ تعالیٰ ادا (کرنے کا سامان) کر دے گا یہ پڑھا کرو۔

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ مَحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ

بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ.

اے اللہ! مجھے حلال دے کر حرام سے میرے لئے کافی ہو جا اور اپنے فضل سے اپنے سوا ہر کسی سے مجھے غنی کر دے (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 720، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

حدیث شریف 41: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بتاتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے سنا کہ۔ آپ ﷺ ایک مجلس میں سو مرتبہ یہ استغفار پڑھا کرتے تھے۔

رَبِّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَتُبْ عَلَيَّ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ
التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ

(ادب المفرد، حدیث 642، ص 296، مطبوعہ ادارہ پیغام القرآن، اردو بازار لاہور)

کن کن ایام میں نفلی روزے رکھنا سنت ہیں

حدیث شریف 1: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔ نبی پاک ﷺ حضریا سفر کے دوران، کسی بھی حالت میں ایام بیض (ہر اسلامی ماہ کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ) کے روزے ترک نہیں کرتے تھے (ریاض الصالحین، جلد دوم، باب استحباب صوم ثلاثہ ایام من کل شہر، حدیث 1269، ص 160، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

حدیث شریف 2: حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول پاک ﷺ نے یوم عاشورا کا روزہ خود بھی رکھا اور لوگوں کو یہ روزہ رکھنے کا حکم دیا (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 408، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

حدیث شریف 3: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے عاشورا کے دن اپنے اہل و عیال پر کشاہی کے ساتھ مال خرچ کیا۔ اللہ تعالیٰ پورا سال اس پر وسعت و کشاہی رکھے گا (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 409، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

حدیث شریف 4: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم نور مجسم ﷺ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھا کرتے تھے۔ عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ آپ پیر اور جمعرات کا روزہ رکھتے ہیں (کیا وجہ ہے؟) تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ پیر اور جمعرات ایسے دن ہیں کہ ان میں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی مغفرت فرما دیتا ہے سوائے (دنیاوی) عداوت رکھنے والے کے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: انہیں چھوڑ دو حتیٰ کہ صلح کر لیں (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 416، مطبوعہ فرید بک لاہور)

فائدہ: سال میں خصوصاً ہر اسلامی ماہ کی تیرہ چودہ، پندرہ تاریخ، یوم عاشوراء ہر پیر اور ہر جمعرات کے دن روزہ رکھنا سنت ہے۔

کھجور سے روزہ افطار کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت انس بن مالک ؓ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نماز مغرب ادا کرنے سے پہلے تر کھجوروں کے ساتھ روزہ افطار کرتے۔ تر کھجوریں نہ ہوتیں تو خشک کھجوریں استعمال فرمالتے اور اگر یہ بھی نہ ہوتیں تو پانی کے چند گھونٹ پی لیتے (الترغیب والترہیب، جلد اول، ص 429، مطبوعہ ضیاء القرآن لاہور)

نظر بد سے حفاظت کے لئے دعایا تعویذ سنت ہے

حدیث شریف حضرت سعید بن جبیر ؓ سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس ؓ نے فرمایا۔ نبی پاک ﷺ امام حسن اور امام حسین ؓ کو پناہ میں دیا کرتے تھے (یا تعویذ باندھا کرتے) کہ میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں جو مکمل ہیں ہر شیطان اور موزی سے اور لگ جانے والی نظر سے، پھر فرمایا کرتے کہ تمہارے باپ (حضرت ابراہیم) بھی ان الفاظ کے ساتھ حضرت اسماعیل اور حضرت اسحق علیہم السلام کو پناہ میں دیا کرتے تھے (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1310، ص 484، مطبوعہ فرید بک لاہور)

غصہ ختم کرنے کے دو علاج

حدیث شریف: حضرت سلیمان ؑ نے فرمایا رسول پاک ﷺ کے

نزدیک دو اشخاص آپس میں جھگڑے۔ ان میں سے ایک شخص کی آنکھیں سرخ ہو گئیں اور اس کے گلے کی رگیں پھول گئیں۔ چنانچہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا۔ مجھے ایک کلمہ معلوم ہے اگر یہ اسے کہہ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے وہ اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ پڑھے۔ اس شخص نے کہا۔ کیا مجھے پاگل سمجھتے ہو؟ (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1354، ص 505، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف: حضرت حرب بن اسود ؓ نے حضرت ابوذر ؓ سے روایت کی ہے کہ رسول پاک ﷺ نے ہم سے فرمایا۔ جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے اور وہ کھڑا ہو تو بیٹھ جائے، اگر اس کا غصہ جاتا رہے تو بہتر ورنہ لیٹ جائے (ابو داؤد، جلد سوم، حدیث 1355، ص 505، مطبوعہ فرید بک لاہور)

رضاعی والدین اور بھائی کی عزت و تکریم سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عمرو بن حارث نے حضرت عمر بن سائب ؓ سے روایت کی ہے کہ انہیں یہ خبر پہنچی کہ رسول پاک ﷺ ایک روز بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ ﷺ کے رضاعی والد آ گئے۔ آپ ﷺ نے ان کے لئے کپڑے کا ایک حصہ بچھا دیا تو وہ اس پر بیٹھ گئے، پھر آپ ﷺ کی رضاعی ماں آئیں تو ان کے لئے آپ ﷺ نے کپڑے کا دوسرا حصہ بچھا دیا تو وہ اس پر بیٹھ گئیں۔ پھر آپ ﷺ کے رضاعی بھائی تشریف لائے تو رسول پاک ﷺ کھڑے ہو گئے اور اسے اپنے سامنے بٹھالیا (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1704، ص 616، مطبوعہ فرید بک لاہور)

حدیث شریف: حضرت ابوالطفیل ؓ نے فرمایا۔ حضور ﷺ کو جعرانہ کے مقام پر گوشت تقسیم فرماتے ہوئے دیکھا۔ حضرت ابوالطفیل ؓ کا بیان ہے کہ

ان دنوں میں لڑکا تھا اور اونٹوں کی ہڈیاں اٹھایا کرتا تھا۔ اسی دوران ایک عورت آئی، یہاں تک کہ نبی پاک ﷺ کے قریب پہنچی تو آپ ﷺ نے اس کے لئے اپنی چادر بچھا دی۔ کسی نے کہا۔ یہ کون ہے؟ لوگوں نے کہا کہ یہ حضور ﷺ کی ماں ہے جس نے آپ کو دودھ پلایا تھا (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1704، ص 616، مطبوعہ فرید بک لاہور)

بیٹی کی عزت و تکریم سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ جب سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتیں تو آپ ﷺ ان کے لئے کھڑے ہوتے۔ ان کے ہاتھ کو بوسہ دیتے اور اپنے پاس بٹھاتے۔ جب حضور ﷺ ان کے پاس تشریف لے جاتے تو وہ آپ ﷺ کے لئے کھڑی ہو جاتیں۔ دست اقدس کو پکڑ کر اسے بوسہ دیتیں اور اپنے پاس بٹھا لیتیں۔ (ابوداؤد، جلد سوم، حدیث 1776، ص 639، مطبوعہ فرید بک لاہور)

سفر کی سنتیں اور آداب جمعرات کو سفر کی ابتداء کرنا سنت ہے

حدیث شریف حضرت کعب بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ غزوہ تبوک کے لئے جمعرات کے دن روانہ ہوئے اور آپ ﷺ جمعرات کے دن روانہ ہونا پسند فرماتے تھے (بخاری و مسلم)

سرکار علیہ السلام سواری پر کس طرح سوار ہوتے تھے

حضرت علی ؓ کے لئے ایک سواری آئی۔ آپ اس پر سوار ہونے لگے۔ جب اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو کہا ”بسم اللہ“ جب سوار ہوئے تو کہا ”الحمد للہ“ پھر یہ دعا پڑھی:

سُبْحَنَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِبِينَ ۝ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

اس دعا کے پڑھنے کے بعد الحمد للہ اور اللہ اکبر تین تین بار کہا۔ پھر یہ دعا پڑھی:

سُبْحَنَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ يَغْفِرُ
الدُّنُوبَ إِلَّا أَتَتْ

جب یہ دعا پڑھ چکے تو مولا علی ؓ ہنسے۔ عرض کیا گیا یا امیر المومنین! آپ کس وجہ سے ہنسے؟ مولا علی ؓ نے فرمایا کہ میں نے سرور کونین ﷺ کو دیکھا آپ نے

ایسا ہی کیا تھا۔ جیسا کہ میں نے کیا (یعنی سوار ہونے کے بعد اس طرح دعائیں پڑھ کر ہنسے تھے) میں نے عرض کیا۔ سرکار ﷺ! آپ ﷺ کو کس چیز نے ہنسایا؟ آپ ﷺ نے فرمایا جب بندہ بارگاہ الہی میں عرض کرتا ہے یا اللہ جل جلالہ! میرے گناہ معاف فرما دے تو اللہ تعالیٰ راضی ہوتا ہے کہ میرا بندہ جانتا ہے کہ گناہ بخشنے والا میں ہی ہوں (مشکوٰۃ شریف)

بلندی سے اترتے اور چڑھتے وقت کی سنت

حدیث شریف: حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ فرمایا جب ہم بلندی پر چڑھتے تو اللہ اکبر کہتے اور جب پست (ڈھلان والی) جگہ سے اترتے تو سبحان اللہ کہتے تھے (بخاری شریف)

فائدہ: جب ہم سیڑھیوں پر چڑھیں یا اونچی جگہ کی طرف چلیں، یا ہماری بس وغیرہ کسی ایسی سڑک سے گزرے جو اونچائی کی طرف جارہی ہو تو اللہ اکبر کہنا سنت ہے اور جب سیڑھیوں سے اتریں یا ڈھلان کی طرف چلیں تو سبحان اللہ کہنا سنت ہے۔

مسافر کو اپنے لئے دعا کا کہنا سنت ہے

حدیث شریف حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ میں نے تاجدار کائنات ﷺ سے عمرہ کرنے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے مجھے اجازت دے دی اور فرمایا۔ میرے بھائی ہمیں اپنی دعا میں فراموش نہ کرنا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ ایسی بات ہے کہ اگر مجھے اس کے بدلے ساری دنیا مل جاتی تو بھی میں خوش نہ

ہوتا (ترمذی)

سفر سے واپسی پر مسجد میں دو گانہ پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف حضرت کعب بن مالک ؓ سے مروی ہے کہ سید عالم نور مجسم ﷺ جب سفر سے واپس تشریف لاتے تو پہلے مسجد میں تشریف لے جاتے اور وہاں دو رکعت (نماز نفل) ادا فرماتے (بخاری و مسلم)

خچر پر سواری کرنا سنت ہے

حدیث شریف حضرت عقبہ بن عامر ؓ سے مروی ہے کہ سرکار دو عالم ﷺ کی خدمت میں ایک سفید خچر پیش کیا گیا۔ آپ ﷺ اس پر سوار ہوئے اور حضرت عقبہ ؓ اس کو کھینچتے ہوئے چلے (نسائی، جلد سوم، حدیث 5437، ص 477، مطبوعہ فرید بک لاہور)

لشکر کو الوداع کہتے وقت یہ کلمات کہنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عبداللہ بن یزید خطمی ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب کسی لشکر کو الوداع کہتے تھے تو فرمایا کرتے تھے ”میں تمہارے دین، امانت اور اختتامی اعمال کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں“ (ریاض الصالحین، جلد اول، حدیث 719، ص 435، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

بروز ہفتہ قباء شریف پیدل یا سواری پر جانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول

پاک ﷺ سوار ہو کر اور پیدل قباء جایا کرتے تھے اور وہاں (مسجد قباء میں) دو رکعت ادا کیا کرتے تھے۔

ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ نبی پاک ﷺ مسجد قباء میں ہر ہفتے سوار ہو کر یا پیدل تشریف لے جایا کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسا ہی کیا کرتے تھے (ریاض الصالحین جلد 1، حدیث 377، ص 255، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

نماز استسقاء کے بعد اس طرح دعا مانگنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عباد بن تمیم اپنے چچا (عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ لوگوں کو لے کر بارش کے لئے باہر تشریف لائے۔ دو رکعت نماز جہری قرأت سے پڑھائی اور چادر کو الٹایا، ہاتھوں کو اٹھا کر بارش کے لئے دعا مانگی درآں حالیکہ آپ ﷺ قبلہ کی طرف متوجہ تھے (ترمذی، جلد اول، باب ماجاء فی صلوٰۃ الاستسقاء، حدیث 540، ص 326، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نماز نبوی ﷺ احادیث کی روشنی میں

تکبیر تحریمہ کہتے وقت انگوٹھے

کانوں کی لوتک لگانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عبدالجبار بن وائل نے اپنے والد حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ انہوں نے نبی پاک ﷺ کو دیکھا۔ جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے۔ یہاں تک کہ وہ کندھوں کے برابر ہوتے اور انگوٹھے کانوں سے لگ جاتے تو تکبیر کہا کرتے (ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، باب رفع الیدین فی الصلوٰۃ، حدیث نمبر 724، ص 114، مطبوعہ دارالسلام، ریاض سعودی عرب)

ف: نماز شروع کرتے وقت تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے ہاتھوں کے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کی لوتک لگانا سنت ہے۔

صرف تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھوں کو اٹھانا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ میں تمہاری موجودگی میں سرور کونین ﷺ کی طرح نماز پڑھاتا ہوں۔ پھر جب آپ ﷺ نے نماز پڑھی تو ہاتھ صرف ایک بار (صرف تکبیر تحریمہ کہتے وقت) اٹھائے (سنن نسائی، کتاب الصلوٰۃ، حدیث 1059، ص 146، مطبوعہ دارالسلام، ریاض سعودی عرب)

نماز میں ہاتھ ناف کے نیچے باندھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابو جحیفہ سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ نماز میں ایک ہتھیلی کا دوسری پر ناف کے نیچے رکھنا سنت ہے (ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، حدیث 756، ص 118، مطبوعہ دار السلام، ریاض سعودی عرب)

تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد ثناء پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب حضور ﷺ نماز شروع فرماتے تھے تو سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ پڑھتے (ترمذی، جلد اول، ابواب الصلوٰۃ، حدیث 231، ص 185، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

امام اور مقتدیوں کا آہستہ آمین کہنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے جب غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ پڑھا تو آپ ﷺ نے آہستہ آواز میں آمین کہی (ترمذی شریف، جلد اول، باب ماجاء فی التامین، حدیث 236، ص 188، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

رکوع وسجود کی تسبیح پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ بے شک انہوں نے سرکار اعظم ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ پس رسول پاک ﷺ اپنے رکوع میں

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى پڑھتے (ترمذی، ابواب الصلوٰۃ، جلد اول، حدیث 248، ص 192، مطبوعہ فرید بک اسٹال لاہور)

التحيات پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت شفیق بن سلمہ رضی اللہ عنہ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ نماز میں ہوتے تو (سلام پھیرنے سے قبل) یہ کہتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کے بندوں کی طرف سے اللہ تعالیٰ پر سلام فلاں اور فلاں پر سلام تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ پر سلام نہ کہو۔ اس لئے کہ وہ بذات خود ہی سلام ہے لیکن یہ کہو (اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَىٰ عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِينَ) کہا تو یہ دعا ہر بندہ خواہ آسمان میں ہو یا آسمان اور زمین کے درمیان ہوگا، اس کو پہنچ جائے گی۔

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ اور اس کے بعد جو دعا تجھے اچھی لگے، وہ پڑھ لے (بخاری، کتاب الاذان، حدیث 835، ص 135، مطبوعہ دار السلام، ریاض سعودی عرب)

شہادت کی انگلی اٹھانا سنت ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم شہد میں تشریف فرما ہوتے تو اپنا بایاں ہاتھ بائیں گھٹنے پر رکھ لیتے اور دائیں ہاتھ دائیں گھٹنے پر رکھ

لیتے (انگلیوں کو موڑ کر) پچاس اور تین کا زاویہ بناتے ہوئے شہادت کی انگلی کے ذریعے اشارہ کرتے (مسلم شریف، کتاب المساجد و مواضع الصلوٰۃ، حدیث 1310، ص 235، مطبوعہ دار السلام، ریاض سعودی عرب)

شہادت کی انگلی اٹھا کر اسے ہلایا نہ جائے

حدیث شریف: حضرت عامر بن عبد اللہ بن زبیر ؓ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ (التحیات میں) جب دعا فرماتے تو آپ ﷺ جب دعا فرماتے تو آپ ﷺ اپنی انگلی سے اشارہ فرماتے لیکن آپ ﷺ اس کو حرکت نہ دیتے (سنن نسائی، کتاب الصلوٰۃ، باب بسط الیسری علی الركبتہ، حدیث 1271، ص 177، مطبوعہ دار السلام، ریاض سعودی عرب)

نماز کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت مغیرہ بن شعبہ ؓ نے حضرت امیر معاویہ ؓ کو خط میں لکھا کہ نبی کریم ﷺ نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ

(مسلم شریف، کتاب المساجد و مواضع الصلوٰۃ، حدیث 1338، ص 239،

مطبوعہ دار السلام، ریاض سعودی عرب)

ہاتھوں کو اٹھا کر دعا مانگ کر چہرہ پر ملنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت سائب بن یزید ؓ نے اپنے والد ماجد سے روایت کی کہ نبی پاک ﷺ جب دعا کرتے تو اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے اور چہرہ انور پر مل لیتے (ابوداؤد، کتاب الصلوٰۃ، حدیث 1492، ص 221، مطبوعہ دارالسلام، ریاض سعودی عرب)

فرض نماز کے بعد بلند آواز سے کلمہ پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابو زبیر ؓ سے مروی ہے کہ حضرت عبداللہ بن زبیر ؓ نماز کے بعد تہلیل اس طرح فرماتے لا الہ الا اللہ آخر تک اور فرماتے کہ نبی پاک ﷺ انہی کلمات کو نماز کے بعد پڑھتے (سنن نسائی، جلد اول، باب عدد التہلیل والذکر بعد التسليم، حدیث 1343، ص 412، مطبوعہ فرید بک لاہور)

چھوٹی چٹائی پر نماز ادا کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم نور مجسم ﷺ چھوٹی چٹائی پر نماز ادا فرمایا کرتے تھے (بخاری، کتاب الصلوٰۃ، جلد سوم، حدیث 371، ص 219، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

امام کا نماز پڑھا کر مقتدیوں کی طرف منہ کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت سمرہ بن جندب ؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ جب کوئی نماز پڑھ کر فارغ ہوتے تو اپنا منہ ہماری طرف کر لیتے

(بخاری، کتاب الصلوٰۃ، جلد سوم، حدیث 802، ص 372 مطبوعہ شبیر برادرز
لاہور)

فجر کی دو سنتوں میں سورۃ کافرون واخلاص پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابو ہریرہ ؓ بیان کرتے ہیں کہ نبی پاک
صاحب لولاک ﷺ نے فجر کی دو سنتوں میں سورۃ کافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھی
(ریاض الصالحین، جلد دوم، باب تاکید رکعتی سنۃ الصبح، حدیث 1112، ص 103،
مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

حدیث شریف: حضرت ابن عمر ؓ بیان کرتے ہیں میں ایک مہینے تک
نبی پاک ﷺ کی نماز کا جائزہ لیتا رہا۔ آپ ﷺ فجر کے پہلے کی دو رکعت
(سنتوں) میں سورۃ کافرون اور سورۃ الاخلاص پڑھا کرتے تھے (ریاض
الصالحین، جلد دوم، باب تاکید رکعتی سنۃ الصبح، حدیث 1112، ص 103، مطبوعہ شبیر
برادرز لاہور)

ظہر سے قبل چار اور بعد دو سنتیں پڑھنا سنت ہیں

حدیث شریف: حضرت علی ؓ سے روایت ہے۔ فرماتے ہیں کہ نبی
پاک ﷺ ظہر سے پہلے چار (سنتیں) اور بعد میں دو رکعتیں (فرض کے بعد دو
سنت) پڑھا کرتے تھے (ترمذی، ابواب الصلوٰۃ، حدیث 424، ص 115، مطبوعہ
دار السلام ریاض سعودی عرب)

نبی پاک ﷺ ظہر سے قبل کی چار سنتیں کبھی ترک نہ فرماتے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ نبی پاک ﷺ ظہر سے پہلے کی چار رکعت (سنتیں) کبھی بھی ترک نہیں کیا کرتے تھے (ریاض الصالحین، جلد دوم، باب سنۃ الظہر، حدیث 1118، ص 105، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

سنتیں گھر پر ادا کرنا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول پاک ﷺ میرے گھر میں ظہر سے پہلے چار رکعت (سنتیں) ادا کیا کرتے تھے پھر آپ ﷺ تشریف لے جاتے تھے۔ لوگوں کو نماز پڑھاتے تھے پھر اندر تشریف لاتے ہیں اور دو رکعت (سنت) ادا کیا کرتے تھے (ریاض الصالحین، جلد دوم، باب سنۃ الظہر، حدیث 1119، ص 105، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

ظہر کی سنت قبلہ اگر رہ جائیں تو

فرض کے بعد پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول رحمت ﷺ جب کبھی ظہر سے پہلے چار سنتیں نہ پڑھتے تو انہیں بعد میں پڑھ لیتے

(ترمذی، ابواب الصلوٰۃ، حدیث 426، ص 115، مطبوعہ دار السلام، ریاض سعودی عرب)

ظہر کی دو سنت اور دو نفل کی فضیلت

حدیث شریف: حضرت ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا جس نے ظہر سے پہلے چار (سنتیں) اور بعد میں چار رکعت (دو سنت اور دو نفل) کی حفاظت کی، اس پر جہنم کی آگ کو حرام کیا گیا (ترمذی، جلد اول، ابواب الصلوٰۃ، حدیث 411، ص 270، مطبوعہ فرید بک لاہور)

عصر سے قبل چار سنتیں پڑھنا سنت ہیں

حدیث شریف: حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ عصر سے پہلے چار رکعتیں (سنتیں) ادا کرتے تھے اور ان میں ایک سلام کے ذریعے فصل کیا کرتے تھے۔ یہ سلام مقررین فرشتوں اور ان کے تابعین مسلمانوں اور مومنوں کے لئے ہوتا (ترمذی، جلد اول، ابواب الصلوٰۃ، حدیث 412، ص 272، مطبوعہ فرید بک لاہور)

مغرب کے بعد دو رکعت پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے بارہا آنحضرت ﷺ کو مغرب کے بعد دو رکعت (سنتیں) اور صبح کی سنتوں میں سورۃ کافرون اور سورۃ اخلاص پڑھتے ہوئے سنا (ترمذی، ابواب الصلوٰۃ، حدیث 431، ص 116، مطبوعہ دار السلام، ریاض سعودی عرب)

عشاء کی دو سنتیں گھر میں پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں رسول پاک ﷺ لوگوں کو عشاء کی نماز پڑھاتے تھے اور پھر میرے گھر میں داخل ہو کر دو رکعت (سنت) ادا کر لیتے تھے (ریاض الصالحین، جلد دوم، باب سنۃ الظہر، حدیث 1119، ص 105، مطبوعہ شبیر برادرز لاہور)

تین وتر میں یہ سورتیں پڑھنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ سرور کائنات ﷺ وتر کی تین رکعتیں ادا فرماتے۔ آپ ﷺ پہلی رکعت میں سبح اسم ربك الاعلیٰ دوسری رکعت میں قل یا ایہا الکافرون اور تیسری میں قل هو اللہ احد پڑھتے (سنن نسائی، جلد اول، حدیث 1705، ص 541، مطبوعہ فرید بک لاہور)

نعت خوانی کا اہتمام کرنا سنت ہے

حدیث شریف: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا۔ رسول پاک ﷺ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کے لئے مسجد میں منبر رکھواتے تو وہ اس پر کھڑے ہو کر ان کی ہجو کرتے، جنہوں نے رسول پاک ﷺ کی توہین کی ہوتی۔ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ بے شک روح القدس (جبریل امین) بھی حسان کے ساتھ ہے، جب تک رسول اللہ ﷺ کی طرف سے لڑتے رہیں گے (ابوداؤد، جلد سوم، کتاب الادب، حدیث 1580، ص 570، مطبوعہ فرید بک لاہور)

ف: نعت خوانی کا اہتمام کرنا سنت مصطفیٰ ﷺ ہے۔

سرکارِ اعظم ﷺ کے عطا کردہ علاج

نظر بد دور کرنے کا وظیفہ

1: حضرت جبریل علیہ السلام نے نظر بد دور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضور اکرم ﷺ کو بتایا اور فرمایا کہ حضرت حسن و حسین علیہ السلام پر پڑھ کر دم کیا کرو۔ ابن عساکر میں ہے کہ جبریل علیہ السلام حضور ﷺ کے پاس تشریف لائے۔ آپ ﷺ اس وقت غمزدہ تھے۔ سب پوچھا تو فرمایا کہ حسن اور حسین رضی اللہ عنہم کو نظر لگ گئی ہے۔ فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے، نظر واقعی لگتی ہے۔ آپ ﷺ نے یہ کلمات پڑھ کر انہیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور ﷺ نے پوچھا وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہو

اَللّٰهُمَّ ذَا السُّلْطَانِ الْعَظِيْمِ، وَ الْمَنِّ الْقَدِيْمِ، ذُو
الْوَجْهِ الْكَرِيْمِ، وَلِيَّ الْكَلِمَاتِ الثَّامَّاتِ، وَالْذُّعْوَاتِ
الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ مِنْ اَنْفُسِ الْحَيِّ
وَاَعْيُنِ الْاَنْسِ

حضور ﷺ نے یہ دعا پڑھی۔ وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ ﷺ کے سامنے کھیلنے کودنے لگے۔

حضور ﷺ نے فرمایا۔ لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ کے ساتھ پناہ دیا کرو، اس جیسی اور کوئی پناہ کی دعا نہیں (تفسیر ابن کثیر، جلد 5، ص

غمگین کے کان میں اذان دینا

2: جو شخص کسی رنج و غم میں مبتلا ہو، اس کے کان میں اذان دینے سے اس کا رنج و غم دور ہو جاتا ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے غمگین دیکھ کر فرمایا۔ ابن ابی طالب! میں تمہیں غمگین دیکھ رہا ہوں؟ میں نے کہا۔ جی ہاں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ تم اپنے گھر والوں میں سے کسی سے کہو کہ وہ تمہارے کان میں اذان دے کیونکہ یہ غم کا علاج ہے

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے یہ عمل کیا تو میرا غم دور ہو گیا۔ اسی طرح حدیث کے تمام راویوں نے آزما کر دیکھا تو سب نے اس کو مجرب پایا (کنز العمال، جلد 2، ص 658)

ظالم کے ظلم سے حفاظت کا نبوی نسخہ

3: حضرت ابو رافع علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے (مجبور ہو کر) حجاج بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور بیٹی سے کہا کہ جب وہ تمہارے پاس اندر آئے تو تم یہ دعا پڑھنا:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو حلیم اور کریم ہے اللہ پاک ہے جو عظیم عرش

کا رب ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب حضور ﷺ کو کوئی سخت امر پیش آتا تو یہ دعا

پڑھتے جب اس نے یہ دعا پڑھی جس کی وجہ سے حجاج اس کے قریب نہ آ سکا۔

ہر بلا سے حفاظت

4: مسند بزار میں اپنی سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص شروع دن میں آیۃ الکرسی اور سورۃ مومن (کی پہلی تین آیتیں تم سے الیہ المصیر تک) پڑھ لے گا تو وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ اس کو ترمذی نے بھی روایت کیا ہے جس کی سند میں ایک راوی متکلم فیہ ہے (تفسیر ابن کثیر، جلد 4، ص 69)

دشمن سے حفاظت

5: ابوداؤد اور ترمذی میں باسناد صحیح حضرت مہلب بن ابی صفرة ؓ سے روایت ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے ایسے شخص نے روایت کی جس نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ (کسی جہاد کے موقع پر رات میں حفاظت کے لئے) فرما رہے تھے کہ اگر رات میں تم پر چھاپہ مارا جائے تو تم خم لاینصرون پڑھ لینا۔ جس کا حاصل لفظ خم کے ساتھ یہ دعا کرنا ہے کہ ہمارا دشمن کامیاب نہ ہو اور بعض روایت میں خم لاینصروا بغیر نون کے آیا ہے جس کا حاصل یہ ہے کہ جب تم خم کہو گے تو دشمن کامیاب نہ ہوگا۔ اس سے معلوم ہوا کہ خم دشمن سے حفاظت کا قلعہ ہے (ابن کثیر)

لا علاج امراض کا علاج

6: بغوی اور ثعلبی نے حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ سے روایت کیا ہے کہ ان کا

گزر ایک ایسے بیمار کے پاس سے ہوا جو شخص امراض میں مبتلا تھا۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اس کے کان میں سورۃ مومنون کی درج ذیل آیتیں پڑھیں، وہ اسی وقت اچھا ہو گیا۔

اَلْحَسِبُّكُمْ اَمَّا خَلَقْنَاكُمْ عَبَثًا وَّاَنْتُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُونَ ۝ فَتَعَالٰی اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللّٰهِ الْهٰٓآخَرَ لَا بُرْهَانَ لَّهٗ بِهِ فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ اِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ ۝ وَقُلْ رَبِّ اغْفِرْ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ

(سورۃ المومنون، 115، 118)

ترجمہ: ہاں تو کیا تم نے یہ خیال کیا تھا کہ ہم نے تم کو یوں ہی مہمل پیدا کر دیا ہے؟ اور تمہارے پاس پھر کرنے آؤ گے؟ سو اللہ تعالیٰ بہت ہی عالی شان ہے جو حقیقی بادشاہ ہے اس کے سوا کوئی بھی لائق عبادت نہیں (اور وہ) عرش عظیم کا مالک ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور معبود کی عبادت کرے کہ جس کے (معبود ہونے) پر اس کے پاس کوئی دلیل نہیں، سو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہوگا۔ بے شک کافروں کا بھلا نہ ہوگا، اور آپ یوں کہا کریں، اے میرے رب! مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے دریافت کیا کہ آپ نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا۔ آپ نے عرض کیا کہ یہ آیتیں پڑھی تھیں۔

سرکار ﷺ نے فرمایا! قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اگر کوئی آدمی جو یقین رکھنے والا ہو، یہ آیتیں پہاڑ پر پڑھ دے تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ سکتا ہے (قرطبی، مظہری)

قرآن کریم کی ایک خاص آیت عزت دلانے والی

7: امام احمد علیہ الرحمہ نے مسند میں نیز طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ حضرت معاذ جہنی رضی اللہ عنہ کی روایت سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ
فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذُّلِّ وَكَبِيرَةٌ تَكْبِيرًا
(سورہ بنی اسرائیل 111)

ترجمہ: تمام خوبیاں اسی اللہ (پاک) کے لئے (خاص) ہیں جو نہ اولاد رکھتا ہے اور نہ اس کا کوئی سلطنت میں شریک ہے اور نہ کمزوری کی وجہ سے اس کا کوئی مددگار ہے اور اس کی خوب بڑائیاں بیان کیا کیجئے۔

یہ آیت، آیت عزت ہے (تفسیر مظہری، جلد 7، ص 66)

شیطان کے پریشان کرنے

اور ڈرانے کے وقت اذان کہنا

8: جب شیطان کسی کو پریشان کرے اور ڈرائے اس وقت بلند آواز سے اذان کہنی چاہئے۔ کیونکہ شیطان اذان سے بھاگتا ہے۔ حضرت سہیل بن ابی صالح

کہتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بنو حارثہ کے پاس بھیجا، اور میرے ہمراہ ایک بچہ یا ساتھی تھا۔ دیوار کی طرف سے کسی پکارنے والے نے اس کا نام لے کر آواز دی اور اس شخص نے جو میرے ہمراہ تھا، دیوار کی طرف دیکھا، اس کو کوئی چیز نظر نہیں آئی۔ پھر میں نے اپنے والد صاحب سے اس کا تذکرہ کیا تو انہوں نے فرمایا۔ اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تمہیں یہ بات پیش آئے گی تو میں تم کو نہ بھیجتا۔

لیکن (یہ بات یاد رکھو کہ) جب تم کوئی آواز سنو تو بلند آواز سے اذان کہو، کیونکہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو حضور اکرم ﷺ کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا ہے کہ جب اذان کہی جاتی ہے تو شیطان پیٹھ پھیر کر گوز مارتا ہوا بھاگتا ہے۔ (مسلم شریف، جلد 1، ص 167)

غول بیابانی (بھوتوں) کو دیکھ کر اذان کہنا

9: اگر کوئی شخص بھوت پریت دیکھے تو اس کو بلند آواز سے اذان کہنی چاہئے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ

إِذَا تَغَوَّلَتْ لَكُمْ الْغِيلَانُ فَأَذِّنُوا

(مصنف عبدالرزاق جلد 5، ص 163)

ترجمہ: جب تمہارے سامنے بھوت پریت مختلف شکلوں میں نمودار ہوں تو

اذان کہو۔

اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی ایک خاص دعا

10: سُبْحَانَ الْأَبَدِيِّ الْأَبَدِ،

پاکی ہے اس ذات کے لئے جو ہمیشہ سے ہمیشہ تک ہے

سُبْحَانَ الْوَاحِدِ الْوَاحِدِ

پاکی ہے اس ذات کے لئے جو ایک اور یکتا ہے

سُبْحَانَ الْفَرْدِ الْفَرْدِ

پاکی ہے اس ذات کے لئے جو تنہا اور بے نیاز ہے

سُبْحَانَ رَافِعِ السَّمَاءِ بِغَيْرِ عَمَدٍ

پاکی ہے اس ذات کے لئے جو آسمان کو بغیر ستون کے بلند کرنے والا ہے

سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْأَرْضَ عَلَى مَاءٍ جَمْدٍ

پاکی ہے اس ذات کے لئے جس نے بچھایا زمین کو برف کی طرح جمے ہوئے

پانی پر

سُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخُلُقَ فَأُحْصَاهُمْ عَدَدًا

پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے پیدا کیا مخلوق کو، پس ضبط کیا اور

خوب جان لیا ان کو گن کر

سُبْحَانَ مَنْ قَسَمَ الرِّزْقَ وَلَمْ يَنْسَ أَحَدًا

پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے روزی تقسیم فرمائی اور کسی کو نہ بھولا

سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا
پاکی ہے اس ذات پاک کے لئے جس نے نہ بیوی اپنائی نہ بچے

سُبْحَانَ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا
أَحَدٌ

پاکی ہے اس ذات کے لئے جس نے نہ کسی کو جنا نہ وہ جنا گیا اور نہیں اس کے
جوڑ کا کوئی ہے

اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کے لئے مندرجہ بالا دعا کا اہتمام کیجئے۔ امام
ابو حنیفہ علیہ الرحمہ نے اللہ تبارک و تعالیٰ کو سو (100) مرتبہ خواب میں دیکھا۔ جب
سوویں مرتبہ خواب میں دیکھا تو انہوں نے اللہ تعالیٰ سے پوچھا کہ یا اللہ! تیرے
بندے تیرا قرب حاصل کرنے کے لئے کیا پڑھیں۔ تو یہ دعا اللہ تعالیٰ نے خواب میں
بتلائی (شامی جلد 1، ص 144)

پاؤں کی تکلیف دور کرنے کا نبوی نسخہ

11: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم ﷺ نے ایک جماعت یمن
بھیجی اور ان میں سے ایک صحابی کو ان کا امیر بنایا جن کی عمر سب سے کم تھی، وہ لوگ
کئی روز تک وہاں ہی ٹھہرے اور نہ جاسکے۔ اس جماعت کے ایک آدمی سے
حضور ﷺ کی ملاقات ہوئی۔ حضور ﷺ نے فرمایا! اے فلاں! تمہیں کیا ہوا؟ تم
ابھی تک کیوں نہیں گئے؟ اس نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمارے امیر کے
پاؤں میں تکلیف ہے۔ چنانچہ آپ ﷺ اس امیر کے پاس تشریف لے گئے۔ اور

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا
سات مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کیا وہ آدمی (اسی وقت) ٹھیک ہو گیا

جس سے اللہ تعالیٰ محبت کرتا ہے
اس کو یہ دعا پڑھنے کی توفیق ہوتی ہے

حضرت بریدہ اسلمی ؓ کو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے بریدہ! جس نے ساتھ
اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں، اس کو مندرجہ ذیل کلمات سکھا دیتے ہیں۔ وہ کلمات
یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّیْ رِضَاكَ ضَعِیْفٌ، وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ
بِنَاصِیْتِیْ، وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَهٰی رِضَایْ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
ضَعِیْفٌ فَقَدِّیْ، وَ اِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ، وَ اِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاَغْنِنِیْ
یَا رَحْمَہُ الرَّحِیْمِیْنَ

آگے آپ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ مرتے
دم تک نہیں بھولتا (احیاء العلوم، ج 1، ص 277)

قبولیت دعا

13: حضرت سعید بن جبیر علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ مجھے قرآن کریم کی ایک
ایسی آیت معلوم ہے کہ اس کو پڑھ کر آدمی جو دعا کرتا ہے، قبول ہوتی ہے۔ پھر یہ

آیت تلاوت فرمائی:

قُلِ اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ
وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِي مَا كَانُوا فِيهِ
يَخْتَلِفُونَ (سورہ زمر 46) (قرطبی)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا

14: حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب ارادہ کرتے کہ کسی مردے کو زندہ کریں تو دو رکعت نماز پڑھتے، پہلی رکعت میں (تبارک الذی بیدہ الملک... الخ) اور دوسری رکعت میں (الم تنزیل) پڑھتے، پھر اللہ کی حمد و ثناء کرتے، پھر یہ سات اسماء باری باری پڑھتے یا قَدِيمُ، یا خَفِيُّ، یا دَائِمُ، یا فَرْدُ، یا وَثَرُ، یا أَحَدُ، یا صَمَدُ اور اگر کوئی سخت پریشانی لاحق ہو جاتی تو یہ سات نام لے کر دعا کرتے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا إِلَهَ يَا رَحْمَنُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِيمِ يَا رَبِّ يَهْزُبُ دَسْتِ اِثْرُ اَلْاَلِ نَامِ هِي

(تفسیر ابن کثیر جلد 2 ص 36)

دعا کی قبولیت کے لئے چند کلمات

حضرت سعید بن مسیب علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں آرام

کر رہا تھا اچانک غیب سے آواز آئی اے سعید! مندرجہ ذیل کلمات پڑھ کر تو جو دعا مانگے گا اللہ تعالیٰ قبول کرے گا۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكُ مُقْتَدِرٍ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ

فائدہ: حضرت سعید بن مسیب علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ ان جملوں کے بعد میں نے جو دعائیں مانگی ہیں، وہ قبول ہوئی ہے (روح المعانی فی تفسیر ملیک مقتدر)

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ مَلِيْكُ مُقْتَدِرٍ مَا تَشَاءُ مِنْ اَمْرٍ يَكُوْنُ

فَاَسْعِدْنِي فِي الدَّارَيْنِ وَكُنْ لِيْ وَلَا تَكُنْ عَلَيَّ وَآتِنِيْ فِي

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

مذکور دعا اللہ تعالیٰ میرے لئے میرے بیوی بچوں کے لئے اور پوری امت کے لئے قبول فرمائے۔ آمین

جنات کی شرارت سے بچنے کا نبوی نسخہ

16: ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستا رہا تھا، حضرت

عبداللہ بن مسعود ؓ کے پاس آیا تو آپ ؓ نے درج ذیل آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا۔

اَلْحَسْبُكُمْ اَمَّا خَلَقْنَاكُمْ عِبَادًا وَّاَنْتُمْ اِلَيْنَا لَا

تَرْجِعُوْنَ فَتَعَالٰى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ

الْعَرْشِ الْكَرِيمِ وَمَنْ يَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ لَا بُرْهَانَ
لَهُ بِهِ فَإِذَا نِمَّا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْكَافِرُونَ وَقُلْ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ

(سورہ مومنون آیت 115 تا 118)

وہ اچھا ہو گیا۔ جب نبی کریم ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا۔
عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا۔ آپ نے بتلادیا تو حضور ﷺ نے
فرمایا۔ تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلادیا۔ واللہ ان آیتوں کو اگر
کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے (تفسیر
ابن کثیر، جلد 3، ص 474)

سفر میں نکل کر صبح و شام مذکورہ دعا پڑھے

17: ابو نعیم نے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں رسول کریم ﷺ نے ایک لشکر میں
بھیجا اور فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیت تلاوت فرماتے رہیں۔

أَحْسِبْتُمْ أَمَّا خَلَقْنَاكُمْ عَبَدًا وَأَنْتُمْ إِلَيْنَا لَا

تَرْجِعُونَ

(سورہ مومنون آیت 115)

ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ! ہم سلامتی اور
غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔

ڈوبنے سے بچنے کا نبوی نسخہ

18: حضور اکرم ﷺ فرماتے ہیں۔ میری امت کو ڈوبنے سے بچنے کے لئے کشتیوں میں سوار ہونے کے وقت یہ کہنا ہے۔

وَمَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ وَالْأَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُهُ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَالسَّمَاوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ بِيَمِينِهِ سُبْحَانَهُ
وَتَعَالَى عَمَّا يُشْرِكُونَ ○ (سورہ زمر، 67)

بِسْمِ اللَّهِ عَجْرَهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ
(سورہ ہود 41)

(تفسیر ابن کثیر جلد 3، ص 474، پارہ 18، سورہ مومنون)

بے خوابی کا بہترین علاج

طبرانی میں حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ راتوں کو میری نیند اچاٹ ہو جایا کرتی تھی، تو میں نے نبی کریم ﷺ سے اس امر کی شکایت کی۔ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا پڑھا کرو۔

اللَّهُمَّ غَارِبِ النُّجُومُ وَهَدَأِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ حَيٌّ
يَاقِيَوْمُ وَأَنْتَ عَيْنِي وَاهْدِي لِي لَيْلِي (تفسیر ابن کثیر 168/4)

پریشانیوں سے نجات کا نبوی نسخہ

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص کسی مصیبت یا پریشانی میں گرفتار ہو، اسے چاہئے کہ اذان کے وقت منتظر رہے اور اذان کا جواب دینے کے بعد مندرجہ ذیل دعا پڑھے اور اس کے بعد اپنی حاجت اور خوش حالی کی دعا کرے تو اس کی دعا ضرور قبول ہوگی۔ دعائے مبارک یہ ہے

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الصَّادِقَةِ الْمُسْتَجَابِ لَهَا
دَعْوَةُ الْحَقِّ وَكَلِمَةُ التَّقْوَى اَحْيِنَا عَلَيْهَا وَاَمِتْنَا عَلَيْهَا
وَابْعَثْنَا عَلَيْهَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِيَارِ اَهْلِهَا اَحْيَاءُ وَاَمَوَاتًا
(حصن حصین ص 118)

جنات کے شر سے بچنے کا بہترین نسخہ

21: موطا امام مالک میں بروایت یحییٰ بن سعید (مرسلا) نقل کیا ہے کہ جس رات رسول اللہ ﷺ کو سیر کرائی گئی تو آپ ﷺ نے جنات میں سے ایک عفریت کو دیکھا جو آگ کا شعلہ لئے ہوئے آپ ﷺ کا پیچھا کر رہا تھا۔ آپ جب بھی (دائیں بائیں) التفات فرماتے وہ نظر پڑ جاتا تھا۔ جبریل علیہ السلام نے عرض کیا۔ کیا میں آپ کو ایسے کلمات نہ بتا دوں کہ ان کو آپ پڑھ لیں گے تو اس کا شعلہ بجھ جائے گا اور یہ اپنے منہ کے بل گر پڑے گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ ہاں بتا دو۔ اس پر جبریل امین نے کہا کہ یہ کلمات پڑھیں

أَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْكَرِيمِ وَبِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ
الَّتِي لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ
السَّمَاءِ وَ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيهَا وَ شَرِّ مَا ذَرَا فِي الْأَرْضِ
وَ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ فِتَنِ اللَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَمِنْ طَوَارِقِ
الَّيْلِ وَ النَّهَارِ الْأَطَارِقِ قَائِطُ رُقَى بِخَيْرِ يَارَ حَمْنُ

سانپ بچھو وغیرہ سے بچنے کی نبوی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں
آیا اور شکایت کی کہ مجھے بچھونے کاٹ لیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا اگر تم شام کو یہ
دعا پڑھ لیتے تو وہ تم کو ضرر نہیں پہنچا سکتا تھا۔

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

ترجمہ: اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعہ مخلوق کی برائی سے پناہ مانگتا ہوں

(عمل الیوم، ص 388، مسلم ص 247، ابن ماجہ ص 251)

پیشاب کی بندش اور پتھری کا نبوی علاج

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کے پاس ایک آدمی آیا اور یہ کہا کہ اس کے والد کا
پیشاب رک گیا ہے اور پیشاب میں پتھری آگئی ہے۔ انہوں نے درج ذیل دعا
سکھائی جو انہوں نے رسول پاک ﷺ سے حاصل کی تھی۔

رَبَّنَا الَّذِي فِي السَّمَاءِ ، تَقَدَّسَ اسْمُكَ ، أَمْرُكَ فِي
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتِكَ فِي السَّمَاءِ فَاجْعَلْ
رَحْمَتَكَ فِي الْأَرْضِ وَاعْفِرْ لَنَا حَوْبَنَا وَخَطَايَاكَ أَنْتَ رَبُّ
الطَّيِّبِينَ فَأَنْزِلْ شِفَاءً شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى
هَذَا الْوَجْهِ

ترجمہ: ہمارا رب جو آسمان میں ہے، مقدس ہے تیرا نام، تیرا حکم زمین و آسمان
میں ہے جس طرح تیری رحمت آسمان میں ہے، پس ڈال دے اپنی رحمت زمین
میں، ہمارے گناہ اور ہماری خطائیں معاف فرما، تو ہی پاکیزہ ہستیوں کا رب ہے،
اپنی شفاء سے شفاء اور اپنی رحمت سے رحمت، بیماری پر نازل فرما (عمل الیوم نسائی
ص 566، ابوداؤد ص 543)

امام نسائی علیہ الرحمہ نے بیان کیا کہ وہ دو شخص عراق سے کسی کے پیشاب کی
شکایت لے کر آئے۔ لوگوں نے حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ کی نشاندہی کی تو حضرت ابو
درداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نے رسول پاک ﷺ سے سنا ہے کہ جسے یا جس کے
بھائی کو یہ شکایت ہو، اسے پڑھے (عمل الیوم، ص 567)

فائدہ: بیمار اس دعا کو پڑھتا رہے یہ نہ ہو سکے تو کوئی دوسرا شخص پڑھ کر اس پر دم
کرے یا کاغذ پر لکھ کر اس کا پانی پلایا جائے

پریشانی اور غم دور کرنے کا ایک اور نبوی نسخہ

حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں۔ نبی کریم ﷺ جب نماز سے فارغ ہوتے تو دایاں ہاتھ اپنے سر پر پھیرتے اور فرماتے:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ
اَذْهَبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں، وہ بڑا مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ اے اللہ! تو ہر فکر اور غم کو مجھ سے دور فرما دے۔
ایک اور روایت میں یہ ہے کہ اپنا دایاں ہاتھ اپنی پیشانی پر پھیرتے اور فرماتے۔

اَللّٰهُمَّ اَذْهَبْ عَنِّی الْهَمَّ وَالْحُزْنَ
ترجمہ: اے اللہ! تو ہر فکر اور غم کو مجھ سے دور فرما دے۔

اپنے بیوی بچوں کو اللہ کی حفاظت میں

دینے کا ایک نبوی نسخہ

25: حضرت عبداللہ بن مسعود ؓ فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی آیا اور اس نے کہا یا رسول اللہ ﷺ! اللہ کی قسم! میں اپنی جان، اپنے اہل و عیال اور مال کے بارے میں بہت ڈرتا ہوں۔ حضور ﷺ نے فرمایا ”صبح و شام یہ کلمات کہا کرو“

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاهْلِیْ وَمَالِیْ

ترجمہ: میں اپنے دین پر اپنی جان پر، اپنی اولاد پر، اپنے گھر والوں پر اور اپنے مال پر اللہ کا نام لیتا ہوں

اس آدمی نے یہ کلمات کہنے شروع کر دیئے اور پھر حضور ﷺ کی خدمت میں آیا۔ حضور ﷺ نے اس سے پوچھا۔ تمہیں جو ڈر لگتا تھا اس کا کیا ہوا؟ اس نے کہا اس ذات کی قسم! جس نے آپ ﷺ کو حق دے کر بھیجا، وہ ڈر بالکل جاتا رہا۔

بنی امیہ کے بعض مکانات میں چاندی کا ایک ڈبہ ملا

جس پر سونے کا تالا لگا ہوا تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا

”ہر بیماری سے شفا اس ڈبہ میں ہے“

امام شافعی علیہ الرحمہ سے روایت ہے کہ بنی امیہ کے بعض مکانات میں چاندی کا ایک ڈبہ ملا جس پر سونے کا تالا لگا ہوا تھا اور اس پر لکھا ہوا تھا ”ہر بیماری سے شفا اس ڈبہ میں ہے“ اس میں یہ دعا لکھی ہوئی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اُسْكُنْ اَیُّهَا الْوَجُعُ
سُكْنُتُكَ بِالَّذِیْ یُمِیْسُكَ السَّمَاءُ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا
بِاِذْنِهِ اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَوْفٌ رَّحِیْمٌ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ

الْعَظِيمِ أَسْكُنْ أَيُّهَا الْوَجُعُ سُكْنَتِكَ بِالَّذِي يَمْسِكُ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ أَنْ تَزُولَا وَلَيْنَ زَالَتَا إِنَّ أَمْسَكَهُمَا
مِنْ أَحَدٍ مِّنْ مَّبْعُدِهِ إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا

امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ اس دعا کے بعد میں کبھی طیب کا محتاج
نہیں ہوا۔ یہ دعا دوسرے کے لئے مفید و مجرب ہے (حیۃ الحيوان، جلد 1، ص 40)

آپ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو

قرض ادا کرنے کی دعا سکھائی

27: سوتے وقت مندرجہ ذیل دعا پڑھنا مسنون ہے، لہذا اپنے متعلقین اور

متعلقات کو یہ دعا سکھا دیجئے۔

نبی کریم ﷺ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو یہ دعا پڑھنے
کی تاکید فرمائی تھی۔

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ مُّنْزِلَ التَّوْرَةِ
وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، فَاقْلِبْ الْحُبَّ وَالنُّوَى أَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ، أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ

فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ

اِقْضِ عَنِّي الدَّيْنَ وَاغْنِنِي مِنَ الْفَقْرِ

(صحیح مسلم، تفسیر مسجد نبوی ص 532)

ترجمہ: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے اور عرشِ عظیم کے رب! اے ہمارے اور ہر چیز کے رب! اے تورات و انجیل اور قرآن کے اتارنے والے! اے دانوں اور گٹھلیوں کے اگانے والے! تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں، میں تیری پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کی برائی سے کہ اس کی چوٹی تیرے ہاتھ میں ہے، تو اول ہے کہ تجھ سے پہلے کچھ نہ تھا، تو ہی آخر ہے کہ تیرے بعد کچھ نہیں، تو ظاہر ہے کہ تجھ سے اونچی کوئی چیز نہیں، تو باطن ہے کہ تجھ سے چھپی ہوئی کوئی چیز نہیں، ہمارے قرض ادا کر دے اور ہمیں فقیری سے غنا دے۔

حضرت ابوصالح علیہ الرحمہ اپنے متعلقین کو یہ دعا سکھاتے اور فرماتے، سوتے وقت دہنی کروٹ پر لیٹ کر یہ دعا پڑھ لیا کرو (تفسیر ابن کثیر، جلد 5، ص 268)

امام حسن رضی اللہ عنہ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے

خواب میں عجیب دعا سکھائی

28: حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کی طرف سے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا وظیفہ مقرر

تھا ایک لاکھ درہم۔ ایک ماہ وظیفہ آنے میں دیر ہو گئی اور بڑی تنگی آئی تو خیال آیا کہ خط لکھ کر یاد دلاؤں، قلم اور دوات منگوایا پھر یکدم چھوڑ دیا۔ قلم کاغذ سرہانے رکھ کر

سو گئے۔ خواب میں رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور فرمایا، حسن! میرے بیٹے ہو کر مخلوق سے مانگتے ہو؟ کہا: جی آگئی ہے تو فرمایا: تو میرے اللہ سے کیوں نہیں مانگتا؟ کہا: کیا مانگوں؟ حضور ﷺ نے خواب میں مندرجہ ذیل دعا سکھائی۔

اللَّهُمَّ اقْضِ فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ واقْطَعْ رَجَائِي عَمَّنْ
سِوَاكَ حَتَّى لَا أَرْجُو أَحَدًا غَيْرَكَ اللَّهُمَّ وَمَا ضَعُفَتْ
عَنْهُ قُوَّتِي وَقَصَرَ عَنْهُ عَمَلِي وَلَمْ تَنْتَه إِلَيْهِ رَغْبَتِي وَلَمْ
تَبْلُغْهُ مَسْأَلَتِي وَلَمْ يَجِرْ عَلَى لِسَانِي مِمَّا أَعْطَيْتَ أَحَدًا مِّنَ
الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ مِنَ الْيَقِينِ فَخَصِّنِي بِهِ يَا رَبَّ
الْعَالَمِينَ ۝

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے دل کو اپنی امیدوں سے وابستہ فرما اور اپنے علاوہ
سب سے ہماری امیدیں ختم فرما، یہاں تک کہ تیرے علاوہ کسی سے امید نہ ہو۔ اے
اللہ! میری قوت کمزور ہوگئی، امید ختم ہوگئی اور میری رغبت تیری طرف ختم نہیں ہوئی،
نہ میرا سوال تجھ تک پہنچ سکا اور میری زبان پر وہ یقین نہ جاری ہو سکا جو تو نے اولین و
آخرین کو دیا۔ اے رب العالمین مجھے بھی اس کے ساتھ خاص کر دے۔

کیا زبردست دعا ہے۔ بیٹا یہ دعا مانگ۔ چند دن کے بعد ایک لاکھ کے بجائے
پندرہ لاکھ پہنچ گیا (ابن ابی الدنیا، 86/3)

والدین کا فرمانبردار بننے کا طریقہ

29: الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ
الْأَرْضِ الْعَلِيمِ وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ
الْأَرْضِ الْعَالَمِينَ وَلَهُ الْعِظَمَةُ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ هُوَ الْمَلِكُ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ
الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَالَمِينَ وَلَهُ التَّوَرُ فِي السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

علامہ عینی علیہ الرحمہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص
ایک مرتبہ یہ کلمات کہے اور اس کے بعد یہ دعا کرے کہ ”یا اللہ اس کا ثواب میرے
والدین کو پہنچا دے۔ اس نے والدین کا حق ادا کر دیا اور تین مرتبہ قل ھواللہ، تین
مرتبہ الحمد للہ شریف اور تین مرتبہ درود شریف بھی شامل کر لیں تو والدین کا فرمانبردار
شمار ہوگا۔ حدیث میں ہے کہ آدمی اگر کوئی نفل صدقہ کرے تو اس میں کیا حرج ہے کہ
اس کا ثواب والدین کو بخش دیا کرے، بشرطیکہ وہ مسلمان ہوں، اس صورت میں ان
کو ثواب پہنچ جائے گا اور صدقہ کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہ ہوگی
(کنز العمال)

نوٹ: اوزاعی علیہ الرحمہ کہتے ہیں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ جو شخص اپنے
والدین کی زندگی میں نافرمان ہو، پھر اس کے انتقال کے بعد ان کے لئے استغفار

کرے، اگر ان کے ذمہ قرض ہو تو اس کو ادا کرے اور ان کو برا نہ کہے تو وہ فرمانبرداروں میں شمار ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص والدین کی زندگی میں فرمانبردار تھا لیکن ان کے مرنے کے بعد ان کو برا بھلا کہتا ہے، ان کا قرض بھی ادا نہیں کرتا اور ان کے لئے استغفار بھی نہیں کرتا، وہ نافرمان شمار ہو جاتا ہے (درمنثور)

بے خوابی (نیند نہ آتی ہو) کا علاج

30: اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَخْلَلَتْ وَرَبَّ
الْاَرْضَيْنِ وَمَا اَقْلَلَتْ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا اَخْلَلَتْ كُنْ
لِيْ جَارًا مِّنْ شَرِّ خَلْقِكَ كُلِّهِمْ جَمِيْعًا اَنْ يَّفْرُطَ عَلٰى اَحَدٍ
مِّنْهُمْ اَوْ اَنْ يَّبْغِيَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

(ترمذی، جلد دوم، حدیث 1449، ص 629، مطبوعہ فرید بک لاہور)
جسے رات کو نیند نہ آتی ہو، وہ سونے سے قبل ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھ لے

الکتاب المعلوم الاسلامیہ الیومہ الیومہ

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن و سنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

طلبہ:

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلباء اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

مدرسہ کا اسٹاف

کل طلبہ کم و بیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNES STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050



www.facebook.com/markazulloom



<https://www.waseemziyai.com>



<https://www.youtube.com/waseemziyai>

